السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی

المتوفی ۴۵۸ھ

ترجمہ
حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی
مولانا فتح احمد

جلد [illegible]

حدیث: ۵۱۵۱ — ۶۹۰۸

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مُترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد چہارم

حدیث: ۵۱۵۱ —— ۶۹۰۸

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

امام و مقتدی کے کھڑے ہونے سے متعلقہ ابواب

- اکیلے آدمی کی امامت کروانا ۲۵
- آدمی کا بچے کی امامت کروانا ۲۵
- اکیلے آدمی کی امامت کرواتے ہوئے دوسرے کا آجانا ۲۶
- اکیلے آدمی کی امامت کروانا جب کہ اس کے ساتھ ایک یا دو عورتیں ہو ۲۶
- دو آدمیوں کی امامت کروانا ۲۸
- ایک آدمی کے ساتھ بچے اور ایک عورت کی امامت کروانا ۲۹
- مردوں، بچوں اور عورتوں کی امامت کروانا ۲۹
- اس شخص کا بیان جو عورتوں کو دیکھنے کی نیت سے مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ﴾ کا خیال نہیں رکھتا ۳۲
- مقتدی امام کی بائیں جانب کھڑا ہو جائے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی ۳۳
- مقتدی کا امام کے سامنے کھڑا ہونا ممنوع ہے ۳۵
- صفیں بنانا اور ان کو برابر کرنے کا بیان ۳۶
- اگلی صفوں کو پورا کرنا ۴۰
- پہلی صف کی فضیلت کا بیان ۴۱
- پہلی صفوں سے پیچھے رہنے کی کراہت کا بیان ۴۳
- صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان ۴۳
- صف میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان ۴۵
- ستونوں کے درمیان صف بنانے کی کراہت کا بیان ۴۵

- صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے کی کراہت کا بیان ۴۶
- صف کے بغیر نماز کے جائز ہونے کا بیان ۴۹
- عورت کے خلاف سنت کھڑے ہونے کا حکم ۵۲
- امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ۵۳
- مقتدی کا مسجد میں یا اس کی چھت پر یا چبوترے پر امام کے ساتھ نماز پڑھنا اگر چہ ان کے درمیان کمرہ یا ستون یا اس کی مثل کوئی چیز ہو ۵۶
- مقتدی کا مسجد سے باہر امام کی اقتدا کرنا اور ان درمیان رکاوٹ بھی ہو ۶۰
- مقتدی مسجد سے باہر ہو اور امام کی اقتدا کرے ان کے درمیان رکاوٹ بھی نہ ہو ۶۱
- مقتدی کا جماعت سے نکل جانا ۶۲
- دو اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا جب کہ یکے بعد دیگرے آئیں ۶۴
- اگر امام جاتے وقت کسی کو اپنا نائب نہ بنائے ۶۷

امام کی نماز اور ائمہ کی صفات سے متعلقہ ابواب

- امام کو کتنی تخفیف کرنی چاہیے ۶۸
- اکیلا شخص جتنا چاہے نماز لمبی کر سکتا ہے ۷۴
- کسی عذر کی وجہ سے نماز میں تخفیف کر دینا ۷۶
- فرض نماز میں امامت کی حالت میں نبی ﷺ کی قراءت کی مقدار ۷۷
- لوگوں کا ایسی جگہ اجتماع جہاں وہ سب برابر ہوں ۷۸
- امامت قرآن زیادہ جاننے والا کرائے اور وہ بڑی عمر میں اسلام قبول کرتے تو وہ قراءت سے پہلے مسائل سیکھتے یا قراءت کے ساتھ مسائل سیکھتے ۷۹
- جب فقاہت اور قراءت میں برابر ہوں تو امامت بڑی عمر والا کروائے ۸۱
- جب فقہ اور قراءت میں برابر ہو تو اعلیٰ نسب والا امامت کروائے ۸۲
- اگر حدیث صحیح ہو تو امامت وہ کرائے جو زیادہ خوبصورت ہو ۸۳
- ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم جس کے کام کی تعریف نہیں کی جاتی ۸۳
- حاکم کے حکم سے نماز پڑھنا ۸۵
- امیر کے حکم کے بغیر نماز ۸۷

- امام کے نماز کو مؤخر کرنے کا حکم جب کہ لوگ اس سے ڈرتے نہ ہوں ۸۹
- امام نماز کو مؤخر کرتا ہے اور لوگ اس کے غلبہ سے ڈرتے ہیں ۹۰
- جب لوگ جمع ہو جائیں اور ان میں امیر بھی ہو ۹۱
- جب قوم میں امیر نہ ہو اور وہ کسی کے گھر میں ہو ۹۲
- مستقل امام زیارت کرنے والے سے زیادہ حق رکھتا ہے ۹۴
- مسافر مقیم لوگوں کی امامت کروا سکتا ہے ۹۵
- امامت کی کراہت ۹۶
- امام کی اطاعت کرنا واجب ہے جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے یعنی نماز کو وقت سے مؤخر کرنے یا اس کے علاوہ ۹۷
- ایسے امام کا حکم جس سے مقتدی خوش نہ ہوں ۹۹
- جب اکثر راضی ہوں تو کراہیت ختم ہو جاتی ہے ۱۰۱
- امارت کی کراہت کا بیان ۱۰۱
- امامت سے پیچھے ہٹنے کی کراہت کا بیان ۱۰۳
- عام دعاؤں میں سے امام پر کیا واجب ہے ۱۰۳
- امام کا نماز شروع کرنے سے پہلے یا بعد میں کسی چیز پر ٹیک لگانا ۱۰۴

عورت اور اس کے علاوہ کی امامت کے ثبوت کا بیان

- عورت کی امامت کا ثبوت ۱۰۵
- عورت عورتوں کی امامت کروائے تو درمیان میں کھڑی ہو ۱۰۶
- عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندرونی حصہ ہے ۱۰۷
- جب عورت خاوند سے مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اس کو منع نہ کرے ۱۰۹
- جو عورت نماز کے لیے مسجد آئے وہ خوشبو نہ لگائے ۱۱۱

مسافر کی نماز اور سفر کے دوران جمع صلوۃ کا حکم

- نافرمانی کے سفر کے علاوہ ہر سفر میں قصر جائز ہے اگرچہ مسافر پر امن ہی کیوں نہ ہو ۱۱۴
- کتنے سفر میں نماز قصر کی جائے ۱۱۸
- کتنے سفر میں نماز قصر نہ کی جائے ۱۲۰

- تین دن سے کم سفر میں قصر نہیں ۱۲۲
- سنت سے اعتراض کی نیت سے نمازِ قصر اور موزوں پر مسح کو ترک کرنا مکروہ ہے ۱۲۵
- سنت سے بے رغبتی کیے بغیر موزوں کے مسح کو ترک کرنا ۱۲۷
- سنت سے بے رغبتی کیے بغیر سفر میں قصر کو ترک کرنا ۱۲۷
- نمازِ مغرب سفر و حضر میں مکمل ہے اس میں قصر نہیں ہے ۱۳۶
- سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے قصر کی ابتدا جائز نہیں لیکن بستی میں داخل ہونے سے پہلے قصر کر سکتا ہے ۱۳۷
- کسی جگہ مطلق قیام کا ارادہ ہو تو نماز مکمل کرلے ۱۴۰
- چار دن کے قیام پر نماز مکمل کرنے کا بیان ۱۴۰
- مسافر جب تک اپنی منزل پا نہ لے قصر کرے جیسے رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح مکہ والے سال قیام فرمایا ۱۴۴
- جب قیام کا ارادہ نہ ہو تو پھر ہمیشہ قصر کرنے کا حکم ۱۴۹
- مسافر جب کوئی سامان لے کر اترتا ہے تو جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کرے وہ قصر کرے گا ۱۵۱
- بحری اور بری سفر قصر میں برابر ہیں ۱۵۳
- کشتی میں فرض نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اگر قدرت ہو ۱۵۴
- مسافر اپنی منزل تک پہنچ جائے تو کیا کرے ۱۵۶
- جس کا سفر اللہ کی نافرمانی میں ہو اس کے لیے قصر نہیں ۱۵۶
- سفر میں نماز کے لیے جمع ہونا ۱۵۷
- مسافر کا مقیم اور مسافروں کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا ۱۵۸
- مقیم آدمی مسافر اور مقیم امام کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے ۱۵۹
- مسافر کی نفلی نماز ۱۶۰
- سفر میں نفل نماز چھوڑنا جائز ہے ۱۶۱
- سفر میں بارش کے وقت اور حضر میں کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت ترک کرنے کا بیان ۱۶۲
- سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان ۱۶۲
- بارش کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کرنا ۱۷۶
- اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے اس پر اوقات والی احادیث دلالت کرتی ہیں ... ۱۸۲

کِتَابُ الْجُمُعَةِ

⊛ جمعہ سے پیچھے رہنے پر وعید کا بیان ۱۸۸

⊛ جمعہ کس پر واجب ہے ۱۹۰

⊛ جمعہ اس پر بھی فرض ہے جو اذان کی آواز سنتا ہے ۱۹۱

⊛ جو دور سے جمعہ میں آئے اس کو اختیار ہے ۱۹۴

⊛ بستی والوں کی کتنی تعداد ہو تو جمعہ واجب ہوتا ہے ۱۹۷

⊛ چالیس کی تعداد میں جمعہ اور جماعت کا قصد کیا جائے ۲۰۲

⊛ امام کا سفر کی حالت میں ایسی جگہ سے گزرنا جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو ۲۰۳

⊛ چھوڑ جانے کے متعلق ۲۰۴

⊛ رش کی وجہ سے سامنے والے کی کمر پر سجدہ کرنا ۲۰۷

⊛ رش کی وجہ سے امام کے سجدوں سے سجدے مؤخر کرنا نماز خوف پر قیاس کرتے ہوئے جب پچھلی صف امام کے بعد سجدے کرتی ہے ۲۰۷

⊛ جس کے لیے جمعہ ضروری نہیں ۲۰۸

⊛ خوف، بیماری یا کسی دوسرے عذر کی وجہ سے جمعہ چھوڑنے کا بیان ۲۱۱

⊛ بارش، مٹی اور کیچڑ وغیرہ کے عذر سے جمعہ ترک کرنے کا بیان ۲۱۲

⊛ جس پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ حاضر ہو تو دو رکعات ادا کرے ۲۱۴

⊛ جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے سے پہلے سفر نہیں کرنا چاہیے ۲۱۵

⊛ جمعہ سفر سے نہیں روکتا ۲۱۶

غسل، خطبہ، جمعہ اور متعلقہ مسائل کا بیان

⊛ جمعہ کے لیے غسل کرنا سنت ہے ۲۱۸

⊛ جمعہ کے دن غسل واجب نہ ہونے کا بیان ۲۲۰

⊛ جمعہ کے وقت کا بیان ۲۲۲

⊛ وقت داخل ہوتے ہی نماز جمعہ جلدی پڑھنا مستحب ہے ۲۲۴

سخت گرمی میں جمعہ ٹھنڈا کر کے ادا کیا جائے ۲۲۵
جمعہ کی اذان کا وقت ۲۲۶
جمعہ کے دن نماز نصف دن اس سے پہلے اور بعد میں ادا کرنے کا بیان امام کے آنے تک ۲۲۷
امام کے خطبہ کے دوران صرف دو رکعات پڑھی جاسکتی ہیں ۲۲۹
مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعات پڑھنے کا بیان ۲۳۱
خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ۲۳۲
خطبہ جمعہ لازم ہے بغیر خطبہ کے نماز ظہر چار رکعات ادا کریں کیوں کہ جمعہ نبی ﷺ کے عمل سے لیا گیا ہے اور نماز جمعہ آپ ﷺ نے خطبہ کے ساتھ ہی پڑھی ۲۳۵
خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر دینے کا بیان ۲۳۶
امام دونوں خطبے کھڑے ہو کر پڑھے لیکن دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھے ۲۳۷
لوگوں کے چہرے امام کی طرف ہوں اور غور سے ذکر کو سنیں ۲۳۸
نمازِ جمعہ دو رکعت ہیں ۲۴۱
نماز جمعہ میں قرأت کا بیان ۲۴۱
جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت کا اندازہ ۲۴۳
جمعہ کی رات مغرب اور عشا میں قرأت کا بیان ۲۴۵
جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی ۲۴۵

خطبہ کے آداب

امام منبر پر بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہے ۲۴۹
امام مؤذن کے فارغ ہونے تک منبر پر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے ۲۵۰
امام لوگوں کو بیٹھنے کا حکم دے جب وہ منبر کے برابر ہوں ۲۵۱
امام خطبہ دیتے وقت لاٹھی کمان وغیرہ پر ٹیک لگا سکتا ہے ۲۵۲
خطبہ بلند آواز سے دینا چاہیے ۲۵۳
خوب وضاحت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ بولنا مستحب ہے ۲۵۵
لمبی گفتگو کے بجائے درمیانی کلام کرنا مستحب ہے ۲۵۶
خطبۂ جمعہ میں حمد لازم ہے ۲۵۷

- خطبہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب پر استدلال ۲۵۸
- امام خطبہ میں نصیحت اور اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرے اور قرآن میں سے کچھ تلاوت کرے ۲۵۹
- خطبہ میں دعا کرنے پر استدلال ۲۶۰
- خطبہ میں قرأت مستحب ہے ۲۶۱
- جب امام بھول جائے تو لقمہ دیا جائے ۲۶۳
- امام کے منبر پر آیت سجدہ تلاوت کرنے کا حکم ۲۶۷
- خطبہ کا مستحب طریقہ ۲۶۷
- خطبہ میں کلام کرنے کراہت کا بیان ۲۷۴
- خطبہ میں کسی ایک کے لیے خصوصی دعا یا بد دعا کرنا مکروہ ہے ۲۷۶
- خطبہ میں امام کا کلام کرنا ۲۷۶
- خطبہ خاموشی سے سننا ۲۸۰
- خطبہ کے لیے خاموش رہنا واجب ہے اگرچہ آواز نہ سن رہا ہو ۲۸۳
- کلام کیے بغیر اشارہ کرنے کا بیان ۲۸۵
- امام کے لیے خاموش رہنے میں اختیار ہے اور دوسروں کے بارے میں کلام کرنا مباح ہے جب وہ خطبہ دے رہا ہو ۲۸۵
- سلام اور چھینک کا جواب دینا ۲۸۹
- کنکریوں کو چھونے کی کراہت کا بیان ۲۹۰
- بے وضو ہونے والا امام سے اجازت لے ۲۹۱
- امام منبر سے اترنے کے بعد بات کرے ۲۹۲
- جمعہ حاکم اور محکوم وغیرہ کے پیچھے جائز ہے چاہے وہ آزاد ہو یا غلام ۲۹۳
- نابالغ بچے کے پیچھے جمعہ درست نہیں ۲۹۵
- بچے کی امامت پر دلیل کا بیان ۲۹۵

جمعہ وغیرہ کے لیے جلدی آنا

- جمعہ کے لیے صبح سویرے آنے کی فضیلت ۲۹۶
- پیدل چل کر جمعہ کے لیے آنا ۲۹۹

نماز کی طرف سواری کے بغیر چل کے آنے کی فضیلت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۳
نماز کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں تشبیک نہ دیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۴
لوگوں کی گردنوں کو روندنا منع ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۷
مجلس کے آخر میں بیٹھ جانے کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۸
جو شخص اپنے سامنے خالی جگہ پائے کہ بغیر ضرورت کے لوگوں کی گردنیں پھلاندے بغیر جانا ممکن تو وہاں جا کر بیٹھ جائے ۳۰۸
دو کے درمیان جگہ نہ ہو تو تفریق پیدا نہ کریں اگر اجازت دیں تو درست ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۹
کسی شخص کا جمعہ کے دن دوسرے کو اپنی جگہ سے اٹھانے کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۰
کوئی آدمی کسی کے لیے اپنی جگہ خالی کردے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۱
کسی ضرورت کے تحت اپنی جگہ سے اٹھنے والا وہیں لوٹ سکتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۳
جب لوگ زیادہ ہوں اور مسجد چھوٹی ہو تو مسجد میں حلقے بنا کر بیٹھنا ممنوع ہے تاکہ نمازیوں کو خلل واقع نہ ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۴
علم کی مجلسوں میں بیٹھنا درست ہے جب چہرے نمازیوں کی طرف نہ ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۴
حلقۂ مجلس کے درمیان میں بیٹھنا بے شرمی، سوءِ ادب اور لوگوں کی گردنیں پھلاندنے کی وجہ سے مکروہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۵
امام کے خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۶
حالت نماز میں گوٹھ مارنا مکروہ ہے کیوں کہ نیند آنے اور وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۷
نماز کے علاوہ گوٹھ مارنا جائز ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۷
عام حالات میں گوٹھ مارنا ممنوع ہے اور اس کے طریقے کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۱۹
کیسے بیٹھنا ممنوع ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۰
دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۰
جمعہ کے دن مسجد میں اُونگھنے کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۲
خطبہ کے وقت امام کے قریب ہونا اور نماز مختصر پڑھنے کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۳
مسجد میں نماز کے لیے مخصوص جگہ متعین کرنے کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۴
جو امام کی تکبیر لوگوں کو سنائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۵
جمعہ کے بعد نماز کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۶
جب امام گھر لوٹے تو اس میں نماز پڑھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۷
مقتدی مسجد میں نماز پڑھے تو اپنی جگہ تبدیل کرے یا کسی سے کلام کرلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۸
صبح کے کھانے اور جمعہ کے بعد قیلولہ کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۰

⊛ جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنے والی روایت کے ضعف کا بیان ۳۳۰

جمعہ کی تیاری سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

⊛ جمعہ کے لیے اچھے کپڑے تیار کرنا سنت ہے ۳۳۱
⊛ جمعہ کے دن کے مسنون اعمال: غسل کرنا، زیر ناف وزیر بغل بال مونڈنا، ناخن تراشنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانے کا بیان ۳۳۲
⊛ جمعہ کے لیے خوشبو کیسے لگائے ۳۳۷
⊛ جس کو خوشبو پیش کی جائے ۳۳۸
⊛ تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں ۳۳۹
⊛ دھاری دار کپڑے، رنگے ہوئے سوتی کپڑے پہننا جو بننے کے بعد رنگے نہ گئے ہوں ۳۳۹
⊛ شہرت کے حصول اور مسجد میں آنے کی غرض سے عورتیں خوشبو نہ لگائیں ۳۴۰
⊛ امام کی حالت اچھی ہونا مستحب ہے اور وہ سیاہ رنگ کی پگڑی پہنے ۳۴۱
⊛ چادروں میں سے کونسی چادر مستحب ہے ۳۴۳
⊛ جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان، سوائے عذر کے جو شروع کتاب میں گزر چکا ہے ۳۴۴
⊛ بلا عذر جمعہ چھوڑنے کے کفارہ کا بیان ۳۴۵
⊛ جمعہ کے دن اور رات نبی ﷺ پر درود پڑھنے اور سورۃ کہف وغیرہ کی تلاوت کرنا ۳۴۷
⊛ قیامت جمعہ کے دن قائم ہوگی اور جمعہ کی مختصر فضیلت ۳۴۹

كِتَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

⊛ نماز خوف کا ثبوت اور یہ منسوخ نہیں ہے ۳۵۳
⊛ سفر میں نماز خوف کا طریقہ جب دشمن قبلہ کی جانب ہو یا نہ ہو وہ محفوظ نہ ہوں ۳۵۵
⊛ دوسرا گروہ امام کے سلام کے بعد دوسری رکعت مکمل کرلے ۳۵۷
⊛ نماز خوف میں اسلحہ پکڑنے کا بیان ۳۵۸
⊛ عذر کی بنا پر اسلحہ کو رکھ دینا جائز ہے ۳۶۰
⊛ نجاست اور بھاری ہونے کی وجہ سے اسلحہ نہ اٹھانے کا بیان ۳۶۱

سخت خوف میں نماز کی کیفیت کا بیان ۳۶۱

صحراء میں دشمن جب قبلہ کی جانب ہوں اور ان کی قلت و کثرت مسلمانوں سے پوشیدہ نہ ہو ۳۶۳

امام ہر گروہ کو دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرے ۳۶۹

ہر گروہ ایک رکعت پڑھے اور دوسری رکعت امام کے سلام کے بعد پوری کرلے ۳۷۱

تکبیر دونوں گروہ اکٹھی کہیں پھر ہر گروہ اپنی باری پر رکعت مکمل کرے ۳۷۳

ہر گروہ نے ایک رکعت پڑھی اور دوسری کو پورا نہیں کیا ۳۷۴

دوسرا گروہ آنے کے بعد پہلی رکعت پوری کرے گا پھر دوسری رکعت امام کے ساتھ پڑھے گا، پھر پہلا گروہ دوسری رکعت پڑھے گا پھر سلام ہوگا ۳۸۰

کس کے لیے نمازِ خوف پڑھنا جائز ہے ۳۸۳

جس کے لیے آخرت میں لباس اور بستر نہ ہوگا ۳۸۵

لڑائی میں ریشمی قمیص پہننے کی رخصت کا بیان ۳۸۷

خارش کی وجہ سے مردوں کو ریشم پہننے کی رخصت کا بیان ۳۸۸

ریشم کے دھاگے کی کڑھائی اور وہ کپڑا جس کا بانا روئی اور کتان وغیرہ کا ہو یا اس میں غالب روئی ہو تو اس کو پہننا جائز ہے... ۳۹۰

مردوں کے لیے ریشمی کپڑا پہننے کی رخصت کا بیان ۳۹۵

ریشم پہننے پر وعید اور سختی کا بیان ۳۹۷

سونے کے بٹن لگی ہوئی قبا پہننے کا بیان ۳۹۹

مردوں کو سونا پہننے کی ممانعت کا بیان ۴۰۱

عورتوں کے لیے ریشم کا لباس، بچھونا اور سونے کے ذریعے زینت اختیار کرنا جائز ہے ۴۰۲

جنگ کے دوران کوئی علامت لگانا جس سے آدمی نمایاں ہو سکے ۴۰۴

مبارزہ طلب کرنے پر اس کا جواب دینا ۴۰۵

کن چیزوں پر سواری کرنا ممنوع ہے ۴۰۶

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے اپنی زین میں استعمال کر لیتے تھے ۴۰۸

کِتَابُ الْعِیْدَیْنِ

عیدین کے غسل کا بیان ۴۰۹

۞ عیدین کے ایام میں اور ان کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں کہنے کا بیان ۴۱۰
۞ عیدین میں عید گاہ کی طرف جانے کا بیان ۴۱۳
۞ عید کے لیے زینت اختیار کرنے کا بیان ۴۱۴
۞ عیدین کی طرف چل کر جانے کا بیان ۴۱۶
۞ عیدین کی طرف صبح سویرے جانے کا بیان ۴۱۸
۞ عید الفطر کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا بیان ۴۱۹
۞ عید الاضحیٰ میں واپسی تک کھانا چھوڑ دینے کا بیان ۴۲۰
۞ عید الاضحیٰ کے دن نماز سے پہلے کھانے کا بیان ۴۲۲
۞ عیدین کے لیے اذان نہیں ۴۲۳
۞ عید کے دن نیزہ ساتھ لے کر جانا تاکہ اس کو سترہ کے طور پر استعمال کیا جاسکے ۴۲۴
۞ عیدین میں تکبیر کہنے کا بیان ۴۲۵
۞ وہ روایت جس میں چار تکبیرات کا ذکر ہے ۴۲۹
۞ تکبیر تحریمہ کے بعد افتتاحی دعا پڑھنا، پھر دو تکبیروں کے درمیانی وقفہ میں تکبیر وتحمید اور درود شریف پڑھنا ۴۳۰
۞ عید کی تکبیر میں رفع یدین کرنے کا بیان ۴۳۱
۞ عیدین میں قراءت کا بیان ۴۳۲
۞ عیدین میں بلند آواز سے قراءت کرنا؛ کیوں کہ آپ ﷺ سے دو سورتوں کی قرأت منقول ہے ۴۳۴
۞ نماز عید کی دو رکعت ہونے کا بیان ۴۳۵
۞ خطبہ سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان ۴۳۵
۞ لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر امام کھڑا ہو کر خطبہ دے ۴۳۹
۞ منبر یا سواری پر خطبہ دینے کے جواز کا بیان ۴۳۹
۞ امام منبر پر چڑھتے ہی سلام کہے ۴۴۲
۞ امام کا منبر پر بیٹھ کر دوبارہ خطبہ کے لیے اٹھنا اور خطبہ جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے اور دو خطبوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنا ۴۴۲
۞ عیدین کے خطبہ میں تکبیر کہنے کا بیان ۴۴۳
۞ لاٹھی پر ٹیک لگا کر خطبہ دینے کا بیان ۴۴۵

امام کا لوگوں کو خطبہ میں اللہ کی اطاعت کا حکم دینا، ان کو صدقہ اور اللہ کے قرب پر ابھارنا اور نافرمانی سے منع کرنا ۴۴۵
عیدین کے خطبہ کو غور سے سننے کا بیان ۴۴۶
امام عیدگاہ میں عید سے پہلے اور بعد میں نماز ادا نہ کرے ۴۴۸
مقتدی نماز سے پہلے اور بعد میں اپنے گھر، مسجد، راستہ اور عیدگاہ میں جہاں ممکن ہو نفل پڑھ سکتا ہے ۴۴۹
عیدین نماز کی اہل اسلام کا طریقہ ہے وہ جہاں بھی ہوں ۴۵۲
عورتوں کے عید کے لیے آنے کا بیان ۴۵۳
بچوں کا عیدگاہ کی طرف جانے کا حکم ۴۵۶
راستہ تبدیل کر کے آنا ۴۵۷
نمازِ عید مسجد میں پڑھی جائے جب بارش وغیرہ کا کوئی عذر ہو ۴۶۰
امام حکم دے کہ کمزور لوگوں کو نمازِ عید مسجد میں پڑھائی جائے ۴۶۱
امام خطبہ میں قربانی کا طریقہ بتائے، اگر کسی نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو وہ قربانی دوبارہ کرے ۴۶۲
عید الاضحیٰ کے دن ظہر کی نماز کے بعد سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کی فجر کی نماز تک تکبیریں کہے، پھر ختم کر دے ۴۶۴
عرفہ کے دن صبح کی نماز بعد تکبیروں کی ابتدا کرنا ۴۶۶
تکبیر کہنے کا طریقہ ۴۷۰
مرد، عورتیں، مسافر اور مقیم سب کے لیے تکبیرات کہنا سنت ہے ۴۷۲
دن کے آخر میں چاند دیکھنے کی گواہی دینے اور اگلے روز روزہ چھوڑ کر عیدگاہ کی طرف جانے کا بیان ۴۷۳
قوم سے چاند کے بارے میں غلطی ہو جانے کا بیان ۴۷۴
عیدین کا اجتماع یعنی عید اور جمعہ دونوں ایک دن میں ہوں ۴۷۴
عیدین کی راتیں عبادت کرنے کا بیان ۴۷۷
لوگوں کا ایک دوسرے کو دعائیہ کلمہ (تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْکَ) کہنے کا بیان ۴۷۸

كِتَابُ صَلَاةِ الْخُسُوفِ

جب سورج گرہن ہو جائے تو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے کا حکم ۴۸۰
جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرنے کا بیان ۴۸۱

نمازِ خسوف ادا کرنے کا طریقہ ۴۸۲
نمازِ خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں تین رکوع ہیں ۴۹۱
نمازِ خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں چار رکوع ہیں ۴۹۵
نمازِ خسوف دو رکعت پڑھی جائے ۵۰۰
نمازِ کسوف میں قراءت کے سری ہونے کا بیان ۵۰۵
نمازِ کسوف میں قراءت کے جہری ہونے کا بیان ۵۰۷
نمازِ خسوف اور عید کا اجتماع مہینہ کی دسویں تاریخ کو جائز کہنے والوں کا استدلال ۵۰۹
چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان ۵۱۰
نمازِ خسوف کے بعد خطبہ کا بیان ۵۱۲
امام کا خطبہ خسوف میں لوگوں کو بھلائی پر ابھارنا، ان کو توبہ کرنے اور صدقہ وغیرہ سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا حکم دینا مستحب ہے ۵۱۷
نمازِ خسوف جامع مسجد میں پڑھنا سنت ہے ۵۱۹
نمازِ خسوف سورج کے روشن ہونے تک پڑھی جائے جب سورج روشن ہو جائے تو پھر نماز سے ابتدا نہ کرے ۵۲۰
سورج کے روشن ہونے کے بعد خطبہ سے ابتدا کرنے کے جواز کی دلیل ۵۲۱
جب امام حاضر نہ ہو تو آدمی اکیلا بھی نمازِ خسوف پڑھ سکتا ہے؛ اس کی دلیل جو آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ گھبراہٹ میں نماز کی طرف جلدی کی جائے ۵۲۲
نمازِ خسوف کے لیے عورتیں مسجد میں حاضر ہو سکتی ہیں ۵۲۳
سورج اور چاند گرہن کے علاوہ کسی دوسری نشانی کے لیے باجماعت نماز ادا نہیں کی جائے گی ۵۲۳
اندھیرے زلزلے اور ان کے علاوہ کسی دوسری نشانی سے گھبراہٹ پر اکیلے نماز پڑھنا مستحب ہے ۵۲۴
جس نے نمازِ خسوف پر قیاس کرتے ہوئے زلزلہ کے وقت نماز میں قیام اور رکوع کی تعداد میں اضافہ کیا ۵۲۵

کِتَابُ صَلاَةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

لوگوں کا امام سے بارش کیلئے سوال کرنا جب قحط پڑ جائے ۵۲۷
امام عید گاہ کی طرف نکلے جب وہ ارادہ کرے صلاۃ الاستسقاء ادا کرے گا ۵۲۸
کمزوروں، بچوں، غلاموں اور معذوروں کا نکلنا پسند ہے ۵۳۰

- بارش کے لیے روزے دار کی قبولیت دعا کی امید کرنا ۵۳۱
- مظالم سے نکلنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا صدقات اور نوافل سے دعا کی قبولیت کی امید کرنا ۵۳۲
- اس بات کی دلیل کہ صلوٰۃ الاستسقاء سنت ہے جیسے صلاۃ العیدین سنت ہے بیشک اس کی بھی ایسے ہی دو رکعتیں پڑھے گا جیسے عیدین کی نماز بلا اذان و اقامت ہے عید کی نماز کے وقت ۵۳۴
- ان اخبار کا بیان جو رہنمائی کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور دعا کی ۵۳۹
- استسقاء کی دعا کھڑے ہو کر کرنے کا بیان ۵۴۱
- لگن اور کوشش سے دعا میں قبلے کی طرف رخ کرنا ۵۴۲
- استسقاء میں چادر پلٹانے کا بیان ۵۴۲
- چادر پلٹانے کے وقت کا بیان ۵۴۳
- چادر پلٹانے کے طریقے کا بیان ۵۴۳
- تحویل رداء سے کیا مراد ہے ۵۴۴
- خطبہ استسقاء میں استغفار اور کثرت سے یہ آیت پڑھنا مستحب ہے ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ......﴾ ۵۴۵
- بارش کی دعا اس سے کروانا جس کی دعا کی برکت کی امید ہو ۵۴۷
- امام لوگوں کیلئے بارش طلب کرتا ہے تو اللہ انہیں پلا دیتا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ لوگ شکر کیسے ادا کرتے ہیں ۵۴۸
- امام لوگوں کیلئے بارش کی دعا کرتا ہے ان کو بارش نہیں دی جاتی اور وہ پلٹ جاتے ہیں پھر وہ دعا کیلئے لوٹتے ہیں حتیٰ کہ ان کو بارش دے دی جاتی ہے اور وہ نہیں کہتا کہ "میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ کی گئی ۵۴۹
- خوشحالی (سرسبزی) میں رہنے والے امام کا قحط سالی والوں کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرنا ۵۵۰
- بارش کی دعا بغیر صلوٰۃ الاستسقاء کے جمعے کے دن منبر پر کرنا ۵۵۱
- استسقاء کی دعا کا بیان ۵۵۳
- استسقاء میں ہاتھوں کا اٹھانا ۵۵۷
- استسقاء میں لوگوں کا امام کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھانا ۵۵۹
- مختلف اقسام سے بارش طلب کرنا مکروہ ہے ۵۶۰
- بارش کے لیے جسم ننگا کرنا ۵۶۴
- پانی بہنے کا بیان ۵۶۴
- بارش کے نزول کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے ۵۶۵

- تیز آندھی کے آنے اور بادل دیکھنے سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا ۵۶۶
- جب آندھی چلتی تو آپ ﷺ کیا کہتے اور گالیاں دینے سے منع کیا ۵۶۷
- آپ ﷺ جب بارش دیکھتے تو کیا کہتے تھے ۵۶۸
- جب رعد کڑک کی آواز سنی جائے تو کیا کہا جائے ۵۷۰
- بارش کی طرف اشارہ کرنے کا بیان ۵۷۱
- رعد کا بیان ۵۷۲
- بارش کے کم اور زیادہ ہونے کا بیان ۵۷۳
- کس ہوا کے ساتھ بارش ہوتی ہے ۵۷۴
- دھر (زمانے) کو گالی دینے کا بیان ۵۷۶

نماز چھوڑنے کے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- اس شخص کی تکفیر کا بیان جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے ۵۷۸
- اس کفر سے مراد وہ کفر ہے جس سے اس کا خون مباح ہو جاتا ہے وہ کفر مراد نہیں جس سے انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان سے خارج نہیں ہوتا جب تک وہ نماز کے وجوب کا انکار نہیں کرتا ۵۸۰

کِتَابُ الجَنَائِز

- مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ وہ امیدوں کے محل تعمیر کرے اور موت کے لئے تیاری نہ کرے جبکہ موت کا حکم بہت قریب ہے ۵۸۳
- جو ساٹھ سال کی عمر کو پہنچا اللہ نے اس کی عمر کا بہانہ ختم کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تاکہ جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا کر لیتا اور ڈرانے والے بھی آئے ۵۸۸
- خوشخبری ہے اس لیے کہ جسے لمبی عمر ملی اور اعمال اچھے کیے ۵۹۰
- ہر مسلم کو لائق ہے کہ اسے جو بھی بیماری، بھوک اور غم و مصائب ملے تو وہ صبر کو اپنا شعار بنائے کیونکہ اس میں اس کے لئے کفارات و درجات ہیں ۵۹۳
- اگر کسی علاقے میں وبا آ جائے تو آدمی فرار کی نیت سے وہاں سے نہ نکلے، اسے چاہیے کہ صبر کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے وہیں ٹھہرا رہے اور اگر کسی علاقے میں وبا پھیلی ہے تو بندہ وہاں نہ جائے ۶۰۳

⊛ مریض بخار کو گالی نہ دے اور نہ ہی کسی تکلیف کے آنے پر موت کی خواہش کرے مگر چاہیے کہ وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے ۶۰۵
⊛ مریض اپنے اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھے اور اس کی رحمت کی امید رکھے ۶۰۷
⊛ مریض کہتا ہے: ہائے میرا سر یا مجھے بہت تکلیف ہے اور جو ایوب علیہ السلام نے کہا: جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے دی (مسنی الضر وانت ارحم الراحمین) کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۶۰۸
⊛ اچانک موت آجانے کا بیان ۶۰۹
⊛ مریض کی عیادت کا حکم ۶۱۰
⊛ عیادت کی فضیلت کا بیان ۶۱۲
⊛ بار بار عیادت کیلئے جانا سنت ہے ۶۱۴
⊛ آنکھوں کے خراب ہونے سے عیادت کرنا ۶۱۵
⊛ مریض پر ہاتھ رکھ کر اس کی شفاء کی دعا اور صدقے سے اس کا مداوا کرنے کی تلقین کرنا ۶۱۵
⊛ عیادت کرنے والے کا مریض کو پوچھنا کہ تو اپنے کو کیسا پاتا ہے ۶۱۷
⊛ مریض کو تسلی دینا مستحب ہے اور عیادت کرنے والے کا یہ کہنا: ”لا باس طهور انشاء الله“ ۶۱۸
⊛ مسلم کا غیر مسلم کی عیادت کرنا اور اس امید سے اسلام پیش کرنا کہ وہ اسلام قبول کرلے ۶۱۹
⊛ جب مرنے والے کی موت کا وقت قریب آئے تو کیا تلقین کرنا مستحب ہے ۶۱۹
⊛ میت کے پاس کیا پڑھنا مستحب ہے ۶۲۰
⊛ میت کے پاس کونسا کلام کرنا مستحب ہے ۶۲۰
⊛ جن کپڑوں میں انسان فوت ہوا ان کی پاکیزگی کا بیان ۶۲۱
⊛ اس کا منہ قبلے کی طرف کرنا مستحب ہے ۶۲۱
⊛ جب انسان فوت ہو جائے تو اس کی آنکھوں کو بند کرنا مستحب ہے ۶۲۲
⊛ میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھنا پھر چارپائی پر ڈالنا تاکہ پیٹ میں ہوا نہ بھر جائے ۶۲۴
⊛ میت کا ایسے کپڑے میں لپیٹنا مستحب ہے جس سے سارا جسم ڈھانپ دیا جائے ۶۲۵
⊛ مردے کے معاملات میں اہل اسلام کے طریقے کی حفاظت کرنا ۶۲۵
⊛ وہ معاملات جو جنازے میں واجب ہیں: غسل، تکفین، نماز جنازہ اور دفن وغیرہ اور وہ شخص اس کیلئے کھڑا ہو جو ان کاموں کے لئے کافی ہو ۶۲۶

تجہیز میں جلدی کرنا مستحب ہے جب اس کی موت واضح ہو جائے ۶۲۸

میت کے غسل کے ابواب

میت کو اس کی قمیض میں غسل دینا مستحب ہے ۶۲۸
میت کی شرمگاہ کو دیکھنا اور بغیر کپڑے کے ہاتھ لگانا منع ہے ۶۳۰
میت کے پیٹ کو دبایا جائے، اگر کوئی گندگی وغیرہ ہو تو اس کو صاف کر دیا جائے ۶۳۰
میت کو وضو کروانے کا بیان ۶۳۱
غسل میں دائیں جانب سے آغاز کرنا ۶۳۲
میت کو کس کے ساتھ غسل دیا جائے اور غسل میں تکرار کرنا سنت ہے ۶۳۲
مریض کے ناخن اور زیر ناف بالوں کا صاف کرنا ۶۳۴
محرم اگر فوت ہو جائے ۶۳۶
آگ کے ساتھ میت کے پیچھے نہ چلا جائے ۶۴۲
جس نے میت میں کچھ دیکھا وہ اسے ختم کر دے مگر اس کے متعلق بات نہ کرے ۶۴۲
میت کو غسل دینا کس کا زیادہ حق ہے ۶۴۳
جب عورت فوت ہو جائے تو اس کا خاوند اسے غسل دے ۶۴۴
عورت کے اپنے خاوند کو غسل دینے کا بیان ۶۴۶
مسلمان قریبی مشرک کو غسل دے، جنازے کے ساتھ جائے اور اسے دفن کرے مگر جنازہ نہ پڑے ۶۴۷
میت کو غسل دینے سے غسل واجب نہیں ۶۴۸
اس عورت کا بیان جو مردوں کے ساتھ مر جائے لیکن ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو ۶۴۹

کفن کی تعداد اور خوشبو کے متعلقہ ابواب

آدمی کو تین کپڑوں میں کفن دینا جس میں قمیض اور پگڑی نہ ہو سنت ہے ۶۵۰
ایسی خبر کا ذکر جو اس کے مخالف ہے جو ہم نے آپ کے کفن کے بارے بیان کی ہے ۶۵۲
سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان میں اشتباہ کا سبب ۶۵۳
ایک کپڑے میں کفن کے جواز کا بیان ۶۵۵
قمیض میں کفن دینے کا جواز، اگر ہم اس کو اختیار کریں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اختیار کی گئی تھی ۶۵۷

کفن میں سفید کپڑے کو مستحب جاننا ۶۵۹
جس نے یمنی چادر کو پسند کیا اور جس کے سوت کو رنگنے کے بعد کپڑا بنا لیا گیا ۶۶۰
کفن کے خوبصورت ہونے کو پسند کیا گیا ہے ۶۶۰
جس نے کفن میں میانہ روی کو ترک کیا اور یہ ناپسند ہے ۶۶۱
جس نے اپنی زندگی میں کفن تیار کر لیا ۶۶۳
میت کو خوشبو لگانے کا بیان ۶۶۴
خوشبو کے لیے کستوری اور کافور کا استعمال کرنا ۶۶۵
میت کے پاس جانا اور اسے بوسہ دینا ۶۶۷
کفن کے کھلنے کے ڈر سے اسے گرہ لگانا اور جب قبر میں داخل کیا جائے تو کھول دینا ۶۶۹
لحد بنانا سنت ہے ۶۷۰
رسول اللہ ﷺ کی چٹائی کا بیان ۶۷۲
مردوں کیلئے قبلے کی طرف منہ کرنا ۶۷۲
اذخر قبور کے سوراخ کو بند کرنے کیلئے ہے ۶۷۴
قبر میں مٹی کا ڈالنا کسی اور ہاتھوں سے ۶۷۵
قبر پر مٹی زیادہ نہ ڈالی جائے کہ وہ اونچی ہو جائے ۶۷۷
قبر پر پانی چھڑکنے اور اس پر کنکریاں ڈالنے کا بیان ۶۷۸
پتھر کے ساتھ قبر پر نشان لگانا یا کسی اور چیز سے ۶۸۰
قبر سے فارغ ہونے یا اسے چھپانے کے بعد واپس پلٹا اور جو اس کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کے لیے کیا اجر ہے ۶۸۰
قبر کا گہرا اور کشادہ کرنا مستحب ہے ۶۸۳
قبروں کو برابر کرنے اور سطح کے ساتھ ملانے کا بیان ۶۸۵
قبریں کوہان کی مانند ہوں ۶۸۷
قبروں پر عمارت نہ بنائی جائے اور نہ ہی پختہ کیا جائے ۶۸۸
عورت کے غسل کا بیان ۶۸۸
عورت کے سر کے بالوں کا گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنانا اور پیچھے ڈالنا سنت سے ثابت ہے ۶۹۲
عورت کے کفن کا بیان ۶۹۳

- ایسے شخص کے متعلق جو سمندر میں فوت ہوا ۶۹۴
- جو استدلال کیا گیا ہے کہ میت کا کفن اور دیگر لوازمات بھلائی کے ساتھ اس کے راس المال سے ادا کیے جائیں گے ۶۹۵
- ساقط ہونے والے بچے کے متعلق کہ اسے غسل اور کفن دیا جائے اور نماز بھی ادا کی جائے اگر وہ چیخا یا اس کے زندہ ہونے کا علم ہو گیا ۶۹۶

شہید اور اس کے غسل و جنازہ کا بیان

- مسلمانوں کے متعلق جنہیں میدان جنگ میں مشرک قتل کرتے ہیں تو مقتولین کو نہ غسل دیا جائے اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھی جائے بلکہ انہیں خون اور زخموں سمیت دفن کر دیا جائے گا ۷۰۱
- جس نے یہ سمجھا کہ آپ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی ۷۰۵
- اس روایت کہ آپ ﷺ نے ان پر آٹھ سال بعد ضمناً جنازہ پڑھا ۷۰۷
- جس نے پسند کیا کہ اسے انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جن میں قتل ہوا اس کے بعد جب اس سے لوہا اور چمڑے کا لباس جو عام لوگوں کا لباس نہ ہو اتار لیا جائے ۷۰۸
- اگر جنبی جنگ میں شہید کر دیا جائے ۷۰۹
- مرثیہ کہنے اور اس شخص کے متعلق جو کفار کے معرکے کے بغیر ظلم سے (مظلومانہ) قتل کر دیا گیا اور اس شخص کے بارے جسے اپنی تلوار لگ جائے ۷۱۱
- اہل بغاوت کی تلوار سے قتل ہونے والے کا حکم ۷۱۴
- مقتول کے کچھ اعضاء کے دھونے کس بیان جب وہ مقتول حالت میں ملے کافروں کے ساتھ لڑائی کے بغیر اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان ۷۱۵
- اگر قوم کو سیلاب، مکانوں کا گرنا یا جلانے کا عذاب پہنچا اور ان میں مشرک بھی ہوں تو اس صورت میں ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کی نماز جنازہ کی نیت کرنا ان پر قیاس کرتے ہوئے جو اسلام پر ثابت قدم تھے ۷۱۶
- جن کو حدود کے ساتھ قتل کیا گیا ان کے جنازے کا بیان ۷۱۷
- ایسے شخص کی نماز جنازہ جس نے اپنے کو ایسے طریقے سے قتل کیا جو جائز نہیں تھا ۷۱۸

جنازہ اٹھانے کا بیان

- جس نے جنازے کو اٹھایا اور چاروں اطراف میں گھوما ۷۲۰
- جس نے جنازے کو اٹھایا اور چارپائی کو اپنے کندھے پر رکھا سامنے والے دونوں اطراف کے درمیان ۷۲۰

میت کو ہاتھوں اور گردنوں پر اٹھانے کا بیان جب چار پائی یا تختہ میسر نہ ہو ۷۲۲

جنازے کے ساتھ چلنے کے ابواب

جنازے کے ساتھ جلدی جلدی چلنے کا بیان ۷۲۳
جس نے تیز چلنے کو ناپسند جانا اس کے کھلنے کے ڈر سے ۷۲۵
جنازے سے پلٹتے ہوئے سواری پر سوار ہونے کا بیان ۷۲۶
جنازے کے آگے چلنے کا بیان ۷۲۸
جنازے کے پیچھے چلنے کا ۷۳۱
جنازے کے لیے کھڑا ہونے کا بیان ۷۳۲
ان حضرات کی دلیل جو جنازے کے لیے کھڑا ہونے کو منسوخ سمجھتا ہے ۷۳۷

میت کی نماز پڑھانے میں زیادہ حق دار کون ہے

میت کا قریبی ولی اس کے ساتھ جنازے اور استغفار کے ذریعے نیکی کرے ۷۴۰
حاکم قریبی رشتہ دار کی بہ نسبت جنازے کا زیادہ حق دار ہے ۷۴۱
اگر میت نے کسی کے متعلق وصیت کی ہے تو وہی جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے ۷۴۲
امام کے نمازِ جنازہ پڑھانے اور نمازیوں کی کثرت سے میت کی بخشش ہونے کی امید کا بیان ۷۴۳
اس جماعت کا بیان جو جنازہ علیحدہ علیحدہ جنازہ پڑھتے ہیں ۷۴۵
جنازے میں کم سے کم کتنی تعداد کافی ہے ۷۴۶

مَوْقِفِ الإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ

امام ومقتدی کے کھڑے ہونے سے متعلقہ ابواب

(۷۱۱) باب الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِرَجُلٍ

اکیلے آدمی کی امامت کروانا

(۵۱۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ : ((أَلاَ تُشْرِعُ يَا جَابِرُ)). قَالَ فَقُلْتُ : بَلَى قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَشْرَعْتُ. قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ. فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۷۶۶]

(۵۱۵۱) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ ہم پانی کے گھاٹ پر پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! پانی پیو گے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ رسول اللہ ﷺ اترے اور میں نے پانی پیا، فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے حاجت کے لیے چلے گئے تو میں نے آپ ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے وضو کیا۔ پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر ایک کپڑے میں جس کے دونوں کنارے مخالف تھے نماز پڑھی، میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرے کان سے پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(۷۱۲) باب الصَّبِيِّ يَأْتَمُّ بِرَجُلٍ

آدمی کا بچے کی امامت کروانا

(۵۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ : فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ أُصَلِّي بِصَلاَتِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذُؤَابٍ كَانَ لِي ، أَوْ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحیح لغیرہ]

(۵۱۵۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری۔ نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، تاکہ آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھ سکوں۔ آپ ﷺ نے میرے بالوں سے یا سر سے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(۷۱۳) باب الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِرَجُلٍ فَيَجِيءُ آخَرُ

اکیلے آدمی کی امامت کرواتے ہوئے دوسرے کا آجانا

(۵۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : سِرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةٍ فَقَامَ يُصَلِّي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ . قَالَ : ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ [صحیح۔ مسلم ۳۰۱۰]

(۵۱۵۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں چلا، آپ ﷺ نماز پڑھ رہے۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا۔ ابن صخر آئے اور آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(۵۱۵۴) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۷۱۴) باب الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُ امْرَأَةٌ أَوِ امْرَأَتَانِ

اکیلے آدمی کی امامت کروانا جب کہ اس کے ساتھ ایک یا دو عورتیں ہو

(۵۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُمَا. [صحيح۔ مسلم ٦٦٠]

(۵۱۵۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری امامت کروائی، ایک عورت آئی تو آپ ﷺ نے مجھے دائیں جانب اور عورت کو پیچھے کھڑا کیا۔

(۵۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِهِ وَبِامْرَأَةٍ قَالَ : فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۵۶) انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اور ایک عورت کو نماز پڑھائی تو مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا اور عورت کو ہمارے پیچھے۔

(۵۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا نَحْنُ إِلاَّ أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ فَقَالَ : ((قُومُوا أُصَلِّي بِكُمْ)). فَصَلَّى بِنَا فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلاَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ : فَأَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ : جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ. فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ دَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ. فَقَالَتْ أُمِّي : يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ : فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ. فَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي أَنْ قَالَ : ((اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح۔ مسلم ٦٦٠]

(۵۱۵۷) ثابت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں، میری امی اور خالہ ام حرام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ آپ ﷺ نے نماز کے وقت کے بغیر نماز پڑھائی۔ ثابت سے کسی شخص نے پوچھا: ان کو نبی ﷺ نے کہاں کھڑا کیا؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب، جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو گھر والوں کے لیے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیوں کی دعا کی۔ میری والدہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنے چھوٹے خادم کے لیے بھی اللہ سے دعا کر دیں۔ آپ ﷺ نے میرے لیے دعا کی، آپ ﷺ کی آخری دعا جو میرے لیے تھی یہ تھی: اے اللہ! اس کا مال اولاد زیادہ کر اور اس

میں برکت دے۔

(۷۱۵) بابُ الرَّجُلَيْنِ يَأْتَمَّانِ بِرَجُلٍ

دو آدمیوں کی امامت کروانا

(۵۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ : إِنِّي لأَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ دَلْوٍ فِي دَارِنَا. قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثَنِي عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ : إِنَّ بَصَرِي قَدْ سَاءَ ، يَعْنِي وَإِنَّ الأَمْطَارَ إِذَا اشْتَدَّتْ وَسَالَ الْوَادِي حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ الصَّلاَةِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِي. فَلَوْ صَلَّيْتَ فِي مَنْزِلِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نَعَمْ)). قَالَ : فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَا فَأَذِنَ لَهُمَا. فَمَا جَلَسَ حَتَّى قَالَ : ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِكَ؟)). فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ. فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى جَشِيشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۱۴]

(۵۱۵۸) محمود بن ربیع فرماتے ہیں کہ مجھے ہوش ہے کہ نبی ﷺ نے ہمارے گھر کے ڈول سے کلی کی۔ محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ عتبان بن مالک نے مجھے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میری نظر ختم ہوگئی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو وادی میں پانی کی وجہ سے میرے اور مسجد کے درمیان رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اگر آپ ﷺ میرے گھر نماز پڑھ دیں تو میں اس کو جائے نماز بنالوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اگلی صبح نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انھوں نے اجازت طلب کی تو دونوں کو اجازت دی گئی۔ آپ ﷺ بیٹھے نہیں بلکہ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہاں پسند کرتے ہیں جہاں میں آپ کے گھر نماز پڑھوں تو میں نے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا، نبی ﷺ آگے ہوئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں، آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی اور ہم نے نبی ﷺ کو حلوے کے لیے روک لیا جو ہم نے آپ ﷺ کے لیے بنایا تھا۔

(۵۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْهَاجِرَةِ فَوَجَدْتُهُ يُسَبِّحُ فَقُمْتُ وَرَاءَهُ. فَقَرَّبَنِي حَتَّى جَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا جَاءَ يَرْفَأُ تَأَخَّرْتُ فَصَفَفْنَا وَرَاءَهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً يَقُومُ الاِثْنَانِ وَرَاءَهُ. [صحيح۔ مالك ۳۶۰]

(۵۱۵۹) (الف) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس دوپہر کے وقت آیا۔ میں نے ان کو پایا، وہ نفل پڑھ رہے تھے، میں ان کے پیچھے ہو گیا تو انہوں نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔ جب وہ آئے تو میں نے پیچھے ہٹنے میں ان کی موافقت کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ہم نے صفیں بنالیں۔

(ب) حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جب تین ہوتے تو دو پیچھے کھڑے ہوتے۔

(۷۱۶) باب الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُمَا صَبِيٌّ وَامْرَأَةٌ

ایک آدمی کے ساتھ بچے اور ایک عورت کی امامت کروانا

(۵۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ ، فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ :قُومُوا فَلأُصَلِّيَ بِكُمْ .قَالَ أَنَسٌ :فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ .فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ ، وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۳۷۳]

(۵۱۶۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دادی نے رسول اللہ ﷺ کی کھانے کی دعوت کی۔ آپ ﷺ نے کھانا کھایا، پھر فرمایا: تم کھڑے ہو جاؤ، میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ انس فرماتے ہیں: میں چٹائی کی طرف گیا، وہ لمبائی کی طرف سے بچھانے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے پانی کے چھینٹے مارے تو اس پر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے۔ میں نے اور ایک بچے نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی، پھر آپ تشریف لے گئے۔

(۷۱۷) باب الرِّجَالِ يَأْتَمُّونَ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُمْ صِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ

مردوں، بچوں اور عورتوں کی امامت کروانا

(۵۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الأَحْلاَمِ وَالنُّهَى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلاَثًا وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الأَسْوَاقِ)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى

وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدٍ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ ذَوُو الأَحْلاَمِ وَالنُّهَى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَلاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ ، وَإِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الأَسْوَاقِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ. [صحيح۔ مسلم ۴۳۲]

(۵۱۶۱) (الف) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے قریب عقل مند کھڑے ہوں پھر وہ جوان جیسے ہوں تین مرتبہ فرمایا اور فرمایا: بازاروں میں شور کرنے سے بچو۔

(ب) محمد کی روایت میں ہے جو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے قریب وہ کھڑے ہوں جو عقل والے ہوں، پھر جوان جیسے ہوں پھر وہ جوان جیسے ہوں اور تم اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پڑ جائے گا۔ بازاروں میں شور مچانے سے بچو۔

(۵۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلاَةِ وَيَقُولُ : ((لاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الأَحْلاَمِ وَالنُّهَى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم ۴۳۲]

(۵۱۶۲) ابومسعود انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے: تم اختلاف نہ کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا اور میرے پیچھے تمہارے عقل مند لوگ کھڑے ہوں پھر وہ جوان جیسے ہوں، پھر وہ جوان جیسے ہوں۔

(۵۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَآبَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ فِي الصَّلاَةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ. [صحيح۔ احمد ۳/۲۰۵]

(۵۱۶۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پسند کرتے تھے کہ نماز میں آپ کے قریب مہاجرین اور انصار

ہوں تا کہ وہ آپ ﷺ سے نماز سیکھ سکیں۔

(۵۱۶۴) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فَذَكَرَهُ.

(۵۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ الأَشْعَرِيُّ: أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَفَّ يَعْنِي الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ قَالَ: فَجَعَلَ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلاَةُ. قَالَ عَبْدُ الأَعْلَى لاَ أَحْسِبُهُ إِلاَّ قَالَ صَلاَةُ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف۔ ابو داؤد ٦٧٧]

(۵۱۶۵) ابو مالک اشعری فرماتے ہیں: کیا میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز بیان نہ کروں۔ پھر فرمایا: نماز کی اقامت ہو جاتی تو مرد حضرات صف بنا لیتے، ان کے بعد بچے صف بناتے، پھر آپ ﷺ ان کو نماز پڑھاتے۔ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے اور سجدے سے سر اٹھاتے تو ''اللہ اکبر'' کہتے اور جب دو رکعات سے کھڑے ہوتے تو ''اللہ اکبر'' کہتے، پھر دائیں اور بائیں سلام پھیرتے۔ پھر فرماتے: نماز اس طرح ہے۔ عبدالاعلیٰ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ وہ کہتے: یہ نبی ﷺ کی نماز ہے۔

(۵۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَلِيهِ فِي الصَّلاَةِ الرِّجَالُ ثُمَّ الصِّبْيَانُ ثُمَّ النِّسَاءُ. هَذَا الإِسْنَادُ ضَعِيفٌ وَالأَوَّلُ أَقْوَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ اخرجه الحارث في مسنده ١٥١]

(۵۱۶۶) ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے مردوں کی صف ہو، پھر بچے، پھر عورتیں۔

(۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خَيْر

صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا ، وَشَرُّهَا آخِرُهَا ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا)).

[صحيح۔ مسلم ٤٤٠]

(۵۱۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی اور آخری صف بدترین ہے اور عورتوں کی بدترین صف پہلی اور بہترین صف آخری ہے۔

(٥١٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَوْتِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا)). [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری اور بدترین صف پہلی ہے۔

(۷۱۸) باب الرَّجُلِ يَقِفُ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ لِيَنْظُرَ إِلَى النِّسَاءِ وَلاَ يُفَكِّرُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ [غافر: ١٩]

اس شخص کا بیان جو عورتوں کو دیکھنے کی نیت سے مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ کا خیال نہیں رکھتا

(٥١٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَجْمَلَ النَّاسِ. فَكَانَ نَاسٌ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ فَنَظَرُوا إِلَيْهَا قَالَ : وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَنْظُرُ إِلَيْهَا مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ ، وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ لِئَلاَّ يَرَاهَا. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾ [الحجر: ٢٤]۔ [منكر۔ ترمذی ٣١٢٢]

(۵۱۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض خوبصورت عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتی تھیں، کچھ لوگ مردوں کی آخری صف میں کھڑے ہوتے اور ان کی طرف دیکھتے۔ بعض ایسے تھے کہ وہ اپنی بغلوں کے نیچے سے ان کی طرف دیکھتے" اور بعض

ایسے بھی تھے جو پہلی صف کی طرف آتے تاکہ ان کو نہ دیکھ پائیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾ [الحجر: ٢٤] نازل کر دی'' ہم نماز میں پہلی صفوں میں جانے والوں اور آخری صفوں میں رہنے والوں کو جانتے ہیں۔''

(۵۱۷۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ. وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ لِئَلاَّ يَرَاهَا ، وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هَكَذَا وَنَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ وَجَافَى يَدَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي شَأْنِهَا ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾[الحجر: ٢٤]

[منكر۔ انظر ما قبله]

(۵۱۷۰) نوح بن قیس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پیچھے حسین عورتیں نماز پڑھتی تھیں۔ بعض لوگ پہلی صفوں میں چلے جاتے تاکہ ان کو دیکھ نہ سکیں اور بعض آخری صف میں کھڑے ہوتے۔ جب رکوع کرتے تو اپنی بغلوں کے نیچے سے دیکھتے اور اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾ [الحجر: ٢٤] ہم آگے بڑھ جانے والوں کو بھی جانتے ہیں اور پیچھے رہ جانے والوں کو بھی۔

(۱۹۷) باب الْمَأْمُومِ يُخَالِفُ السُّنَّةَ فِي الْمَوْقِفِ فَيَقِفُ عَنْ يَسَارِ الإِمَامِ فَلاَ تَفْسُدُ صَلاَتُهُ

مقتدی امام کی بائیں جانب کھڑا ہو جائے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی

وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ حَيْثُ وَقَفَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى يَسَارِهِ وَأَنَّهُ حَوَّلَهُ إِلَى يَمِينِهِ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِاسْتِقْبَالِ الصَّلاَةِ.

(۵۱۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ الْحِرَفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِالْهَاجِرَةِ فَلَمَّا أَنْ مَالَتِ الشَّمْسُ أَقَامَ الصَّلاَةَ فَقُمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي خَلْفَهُ. فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ صَاحِبِي فَجَعَلَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ. فَقَامَ بَيْنَنَا وَقَالَ :هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً. فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :((إِنَّهَا سَتَكُونُ أَئِمَّةٌ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَلاَ تَنْتَظِرُوهُمْ بِهَا وَاجْعَلُوا الصَّلاَةَ مَعَهُمْ سُبْحَةً)).

وَهَذَا يُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ ثُمَّ نُسِخَ وَاسْتَدْلَلْنَا عَلَى نَسْخِهِ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ خَبَرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

وَمَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْعَامَّةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الَّذِي شَاهَدَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ إِنَّمَا شَاهَدَهُ فِي غَيْرِ صَلاَةِ جَمَاعَةٍ وَأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ. [صحيح۔ مسلم ٥٣٤]

(۵۱۷۱) (الف) عبدالرحمن بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اور علقمہ دو پہر کے وقت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئے۔ جب سورج ڈھل گیا تو انہوں نے نماز کھڑی کی، میں اور میرا ساتھی ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے میرا اور میرے ساتھی کا ہاتھ پکڑا اور ہمیں دائیں بائیں کھڑا کر دیا اور خود ہمارے درمیان کھڑے ہو گئے، فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے جب تین لوگ ہوتے پھر انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو فرمایا: عنقریب ائمہ نمازوں کو مؤخر کریں گے تم ان کا انتظار نہ کرنا اور ان کے ساتھ بھی نماز پڑھ لینا، وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(ب) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اور آپ کے صحابہ نفل نماز الگ الگ پڑھتے تھے، جماعت نہیں کروائی۔

(۵۱۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو رَوْحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي مَقَامَ كَذَا وَكَذَا فَصَلَّى فِيهِ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ قَدْ ثَبَتُوا مَعَهُ فِي مُصَلاَّهُ انْصَرَفَ إِلَى رَحْلِهِ حَتَّى انْكَسَفَتِ الْعُيُونُ وَخَلاَ مَقَامُهُ قَامَ فِيهِ وَحْدَهُ. قَالَ أَبُو ذَرٍّ : فَأَقْبَلْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَى يَمِينِهِ وَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَامَ خَلْفَهُ وَخَلْفِي قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِشِمَالِهِ فَقُمْنَا هَكَذَا فَجَمَعَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَالأُخْرَى الَّتِي تَلِي الْخِنْصَرَ يُصَلِّي كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا لِنَفْسِهِ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ ذَهَبَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى هَذَا وَهُوَ يَظُنُّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَؤُمُّهُمْ فَلَمَّا قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ كَانَ قَوْلُهُ قَدْ بَيَّنَ أَنَّهُ عَلِمَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ لَمْ يَؤُمَّهُمْ وَهُوَ الَّذِي ابْتَدَأَ الصَّلاَةَ مَعَهُ عِنْدَ تَحْرِيمِهَا وَابْنُ مَسْعُودٍ الْجَائِي الدَّاخِلُ الَّذِي سَبَقَتْهُ النِّيَّةُ عِنْدَ تَحْرِيمِهَا.

(۵۱۷۲) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فلاں فلاں جگہ کسی رات قیام کیا۔ وہاں میں نے عشا کی نماز پڑھی۔ جب لوگوں نے دیکھا تو وہ بھی اپنی نماز والی جگہوں میں ٹھہرے رہے۔ آپ ﷺ اپنے گھر کی طرف چل دیے۔ آنکھیں تھک گئیں اور جس جگہ آپ ﷺ نے قیام کیا تھا خالی ہو گئی۔ ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آیا اور آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب اشارہ کیا اور ابن مسعود آئے تو وہ آپ ﷺ کے پیچھے اور میرے پیچھے کھڑے ہو گئے، آپ ﷺ نے ان کو بائیں جانب اشارہ کیا، ہم اس طرح کھڑے رہے۔ انہوں نے اپنی درمیان والی اور شہادت والی اور

چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔ ہر ایک اپنی اپنی نماز پڑھ رہا تھا۔

نوٹ: حمیدی کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سمجھا کہ نبی ﷺ نے ان کی امامت کروائی، لیکن ابوذر رضی اللہ عنہ نے وضاحت کر دی کہ ہر ایک نے اپنی اپنی نماز پڑھی، نبی ﷺ نے امامت نہیں کروائی۔

(۵۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ سِيرِينَ يَعْنِي مَا فَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ كَانَ الْمَسْجِدُ ضَيِّقًا. [حسن]

(۵۱۷۳) ہشام بن حسان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین کے سامنے بیان کیا تو وہ کہنے لگے: ابن مسعود نے مسجد کی تنگی کی وجہ سے ایسا کیا۔

(۷۰) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى مَنْعِ الْمَأْمُومِ مِنَ الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيِ الإِمَامِ

مقتدی کا امام کے سامنے کھڑا ہونا ممنوع ہے

(۵۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أَتَى خَالَتَهُ مَيْمُونَةَ قَالَ: فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنَ اللَّيْلِ إِلَى سِقَايَةٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ: وَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ. فَأَدَارَنِي مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى جَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ.

وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَتَنَاوَلَنِي مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَفِيهِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى مَنْعِ الْمَأْمُومِ مِنَ التَّقَدُّمِ عَلَى الإِمَامِ حَيْثُ أَدَارَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَلَمْ يُدِرْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ. [صحيح]

(۵۱۷۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنی خالہ میمونہ کے پاس آئے تو نبی ﷺ رات کو مشکیزہ کی طرف کھڑے ہوئے، وضو کیا اور نماز پڑھی۔ فرماتے ہیں: میں بھی اٹھا اور وضو کیا اور آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے سے گھمایا اور دائیں جانب کر لیا۔

(۲۱۷) باب إِقَامَةِ الصُّفُوفِ وَتَسْوِيَتِهَا

صفیں بنانا اور ان کو برابر کرنے کا بیان

(۵۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلاَةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلاَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ بخاری ۶۸۹]

(۵۱۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں صفیں سیدھی کرو، صف کو سیدھا کرنا نماز کی خوبصورتی میں سے ہے۔

(۵۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلاَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۴۳۳]

(۵۱۷۶) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو، کیوں کہ صفوں کو سیدھا کرنا نماز کو مکمل کرنا ہے۔

(۵۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَقِيمُوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ بخاری ۶۸۶]

(۵۱۷۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۵۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الرُّخَّجِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((أَتِمُّوا الصُّفُوفَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ.

وَرَوَاهُ حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ وَزَادَ فِيهِ :وَتَرَاصُّوا .وَقَدْ مَضَى فِي بَابِ صِفَةِ الصَّلاَةِ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۱۷۸) عبدالوارث بن سعید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صفوں کو مکمل کرو۔

(۵۱۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالأَعْنَاقِ. فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ)).

[صحیح۔ ابو داؤد ٦٦٧]

(۵۱۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو ملاؤ اور قریب قریب رہو اور گردنیں برابر کرو، اللہ کی قسم! میں شیطان کو دیکھتا ہوں وہ صفوں کے خلا میں داخل ہوتا ہے جیسے بھیڑ کا بچہ۔

(۵۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ فِي صَلاَتِكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ. [صحیح۔ بخاری ٦٨٥]

(۵۱۸۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم ضرور نماز میں اپنی صفیں درست کرو گے یا اللہ تمہارے چہروں میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۵۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دُلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَوِّي الصُّفُوفَ. فَرَأَى رَجُلاً خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ :((لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سِمَاكٍ. [صحیح انظر ما قبلہ]

(۵۱۸۱) سماک بن حرب نعمان بن بشیر سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ صفیں درست کر رہے تھے، آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صف سے باہر نکلا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو یا پھر اللہ تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف ڈال دے گا قیامت کے دن۔

(۵۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَوِّمُ الصُّفُوفَ كَمَا يُقَوَّمُ الْقِدَاحُ. فَأَبْصَرَ رَجُلاً يَوْمًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ((لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ معنی سابقاً]

(۵۱۸۲) سماک نعمان بن بشیر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفیں اس طرح سیدھی کرتے تھے جیسے نیزہ سیدھا کیا جاتا ہے۔ایک دن آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کا سینہ صف سے باہر تھا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرو ورنہ اللہ تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(۵۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْجَدَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ : أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ : ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلاَثًا وَاللَّهِ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ)). قَالَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَلْزَقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ صَاحِبِهِ وَكَعْبَهُ بِكَعْبِهِ.

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٦٦٢]

(۵۱۸۳) قاسم جدلی فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر سے سنا کہ نبی ﷺ اپنے رخِ انور کے ساتھ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو۔ تین بار فرمایا۔ اللہ کی قسم! تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا کر دے گا۔ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا ہر شخص اپنا کندھا اپنے ساتھی کے کندھے سے ملائے ہوئے تھا اور اپنا ٹخنہ اپنے ساتھی کے ٹخنے سے اور اپنی پنڈلی اپنے ساتھی کی پنڈلی سے۔

(۵۱۸٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَرَاصُّوا فِي الصَّفِّ لاَ يَتَخَلَّلُكُمْ أَوْلاَدُ الْحَذَفِ)). قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا أَوْلاَدُ الْحَذَفِ؟ قَالَ : ((ضَأْنٌ جُرْدٌ سُودٌ تَكُونُ بِأَرْضِ الْيَمَنِ)).

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ : كَأَوْلاَدِ الْحَذَفِ. [صحيح لغيره۔ حاكم ۱/۳۳۷]

(۵۱۸٤) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو اچھی طرح ملاؤ، تمہارے درمیان بھیڑ کا بچہ خلا پیدا نہ کر دے۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! اولادِ حذف سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: بغیر بالوں والی سیاہ بھیڑ، یہ یمن میں پائی جاتی تھی۔

(۵۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ أَمَرَهُمْ بَرَصِّ الصُّفُوفِ لاَ يَتَخَلَّلُكُمْ كَأَوْلاَدِ الْحَذَفِ وَأَوْلاَدُ الْحَذَفِ غَنَمٌ سُودٌ جُرْدٌ تَكُونُ بِالْيَمَنِ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۱۸۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اچھی طرح صفوں کو ملانے کا حکم دیا تاکہ تمہارے درمیان بھیڑ کے بچے جیسے کا گزرنا، خلاء پیدا نہ کردے اور اولاد الحذف سے مراد سیاہ رنگ کی بغیر بالوں والی بکری، یہ یمن میں پائی جاتی تھی۔

(۵۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ أَتَمُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ : كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَقِيمُوا الصُّفُوفَ، وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ، وَسُدُّوا الْخَلَلَ، وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ، وَلاَ تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ. وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :لَمْ يَقُلْ عِيسَى بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ. [قوی۔ ابوداؤد ۶۶۶]

(۵۱۸۶) ابوالزاہریہ ابوشجرہ سے اور وہ کثیر بن مرہ سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفوں کو سیدھا کرو اور کندھوں کو برابر کرو۔ خلا پر کرو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں سے نرمی کرو اور شیاطین کے لیے خلا نہ چھوڑو۔ جس نے صف کو ملایا، اللہ اس کو ملائے گا اور جس نے صف میں فاصلہ کیا اللہ اس کو کاٹ دے گا۔

(۵۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو الْقَاسِمِ : السَّرَّاجُ إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[حسن۔ ابن ماجہ ۹۹۵]

(۵۱۸۷) عروہ بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو صف کو ملاتے ہیں۔

(۵۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلاَةِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [حسن۔ حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۶۷۲]

(۵۱۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے کندھے نماز میں نرم رہیں۔

(۲۲) باب إِتْمَامِ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ
اگلی صفوں کو پورا کرنا

(۵۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصُّفُوفِ فَقَالَ :((أَلاَ تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟)).قَالُوا :وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ :((يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ ، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ مسلم ۴۳۵]

(۵۱۸۹) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کی طرف گئے اور فرمایا: کیا تم ویسے صفیں نہیں بناتے جیسے فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: فرشتے اللہ کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۵۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَتِمُّوا الصَّفَّ الأَوَّلَ ثُمَّ الثَّانِيَ فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ كَانَ فِي الْمُؤَخَّرِ. وَكَانَ يَقُولُ :خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا)). [صحیح۔ ابو داؤد ۶۷۱]

(۵۱۹۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پہلے اگلی صف کو مکمل کرو، پھر دوسری صف میں اگر کمی ہو تو اس کو پورا کرتے اور آپ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے۔

(۵۱۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ :سُئِلَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَضْلِ الصَّفِّ

الْمُقَدَّمِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِى يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ)). [صحيح لغيره]

(۵۱۹۱) عبدالوہاب بن عطاء فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی عروبہ سے پہلی صف کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قتادہ اور انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پہلی صف کو پورا کرو، پھر جو اس کے ساتھ بچ جائے اور جو کمی ہو وہ آخری صف میں۔

(۷۲۳) باب فَضْلِ الصَّفِّ الأَوَّلِ

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

(۵۱۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ : عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لَوْ يَعْلَمُونَ أَوْ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ مَا كَانَ إِلاَّ قُرْعَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۴۳۹]

(۵۱۹۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ جان لیں یا تم جان لو جو پہلی صف میں اجر و ثواب ہے تو تم قرعہ کے ذریعے جگہ حاصل کرو۔

(۵۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصُّبْحَ. فَلَمَّا سَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ : ((أَشَاهِدٌ فُلاَنٌ)). قَالُوا : نَعَمْ. فَقَالَ : ((أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلاَةٍ أَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ يَعْنِي الصُّبْحَ وَصَلاَةَ الْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. وَإِنَّ الصَّفَّ الأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلاَئِكَةِ. وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِ لاَبْتَدَرْتُمُوهُ. وَإِنَّ صَلاَةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ وَحْدَهُ ، وَصَلاَتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ مَعَ رَجُلٍ ، وَمَا كَثُرَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)). [ضعيف۔ تقدم برقم ۵۰۰۰]

(۵۱۹۳) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، جب سلام پھیرا تو قوم کے چہروں کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا فلاں حاضر ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صبح اور عشا کی نماز منافقین پر بہت بھاری ہے۔ اگر وہ جان لیں جو ان میں اجر و ثواب ہے تو اگر ان کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے تو ضرور آئیں اور پہلی صف فرشتوں کی

صف کے طرح ہے، اگر تم جان لو کہ اس میں کیا ثواب ہے تو تم ضرور جلدی کرو اور آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا اکیلے کی نماز سے افضل ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا یہ بہتر ہے ایک آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے سے اور جتنے زیادہ ہوں وہ اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔

(۵۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّى عَلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ ثَلاَثًا وَعَلَى الَّذِى يَلِيهِ وَاحِدَةً.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِىُّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ دُونَ ذِكْرِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ فِى إِسْنَادِهِ.

[صحیح۔ احمد ۴/۱۲۴]

(۵۱۹۴) عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ پہلی صف میں نماز پڑھے، یہ تین مرتبہ فرمایا اور جو اس کے ساتھ ملنے والی ہے، یعنی دوسری میں نماز پڑھے، ایک مرتبہ فرمایا۔

(۵۱۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَغْفَرَ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلاَثًا ، وَلِلصَّفِّ الثَّانِى مَرَّةً.

[صحیح لغیرہ۔ الطیالسی ۱۱۶۳]

(۵۱۹۵) عرباض بن ساریہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ استغفار کی اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ۔

(۵۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلاَةِ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ :((لاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ أَوْ قَالَ: الصُّفُوفِ الأُوَلِ)). [صحیح۔ الطیالسی ۷۴۱]

(۵۱۹۶) براء بن عازب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آتے، جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ ہمارے کندھوں اور سینوں کو ہاتھ لگاتے اور فرماتے: تم اختلاف مت کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پڑ جائے گا۔ پہلی صف والوں کے لیے اللہ رحمت نازل کرتا ہے اور فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں یا فرمایا: پہلی صفوں کے لیے۔

(۷۲۴) باب کَرَاهِيَةِ التَّأَخُّرِ عَنِ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ

پہلی صفوں سے پیچھے رہنے کی کراہت کا بیان

(۵۱۹۷) أَخْبَرَنَا جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ : ((تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ. لاَ يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ مسلم ٤٣٨]

(۵۱۹۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا: آگے بڑھو، میری اقتدا کیا کرو اور تمہاری اقتداوہ کرے جو تمہارے بعد آنے والا ہے۔ جب لوگ پیچھے رہنا شروع کر دیتے ہیں تو اللہ بھی ان کو پیچھے کر دیتا ہے۔

(۵۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنِ الصَّفِّ الأَوَّلِ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي النَّارِ)).

[ضعيف۔ ابو داؤد ٦٧٩]

(۵۱۹۸) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ہمیشہ پہلی صف سے پیچھے رہتے ہیں تو اللہ بھی ان کو جہنم میں مؤخر کر دیں گے۔

(۷۲۵) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان

(۵۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ)). كَذَا قَالَ وَالْمَحْفُوظُ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[منكر۔ أبو داؤد ٦٧٦]

(۵۱۹۹) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کی دائیں جانب والوں کے لیے اللہ رحمت کا نزول کرتے ہیں اور فرشتے رحمت کی دعا۔

(۵۲۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[حسن لغیرہ]

(۵۲۰۰) عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحمت کا نزول کرتے ہیں اور فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں ان کے لیے جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۵۲۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ لِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ كِلاَهُمَا صَحِيحَانِ

قَالَ الشَّيْخُ يُرِيدُ كِلاَ الإِسْنَادَيْنِ فَأَمَّا الْمَتْنُ فَإِنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ هِشَامٍ يَنْفَرِدُ بِالْمَتْنِ الأَوَّلِ وَلاَ أُرَاهُ مَحْفُوظًا فَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَتْنِ.

(۵۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْفَضْلِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ خَلْفَ الإِمَامِ وَإِلاَّ فَعَنْ يَمِينِهِ .وَقَالَ هَكَذَا كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خَلْفَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

(۵۲۰۲) ابو برزہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو طاقت رکھے تو امام کے پیچھے کھڑا ہو، ورنہ صف کی دائیں جانب۔ فرماتے ہیں: اس طرح ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتے تھے۔

(۷۲۶) باب مُقَامِ الإِمَامِ مِنَ الصَّفِّ

صف میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

(۵۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَشِيرِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أُمِّهِ : أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَوَسَّطُوا الإِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ))

[ضعیف۔ ابو داؤد ۶۸۱]

(۵۲۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام کو درمیان میں رکھو اور خلاؤں کو پر کرو۔

(۷۲۷) باب كَرَاهِيَةِ الصَّفِّ بَيْنَ السَّوَارِي

ستونوں کے درمیان صف بنانے کی کراہت کا بیان

(۵۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَانِئٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الصَّفِّ فَرَمَوْا بِنَا حَتَّى أُلْقِينَا بَيْنَ السَّوَارِي. فَتَأَخَّرَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ : قَدْ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحیح۔ ابو داؤد ۶۷۳]

(۵۲۰۴) عبدالحمید بن محمود فرماتے ہیں کہ ہم انس بن مالک کے ساتھ صف میں تھے، انہوں نے ہمیں ستونوں کے درمیان دھکیل دیا وہ پیچھے ہوگئے۔ جب نماز پڑھی تو فرمانے لگے: ہم ان سے نبی ﷺ کے دور میں بچا کرتے تھے۔

(۵۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- نُطْرَدُ طَرْدًا أَنْ نَقُومَ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّلاَةِ. [حسن۔ ابن ماجہ ۱۰۰۲]

(۵۲۰۵) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہمیں منع کیا جاتا تھا کہ ہم نماز میں ستونوں کے

درمیان کھڑے ہوں۔

(۵۲۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَعْدِي كَرِبَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ :لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ السَّوَارِي.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ: لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ.

وَهَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ الأُسْطُوَانَةَ تَحُولُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ وَصْلِ الصَّفِّ فَإِنْ كَانَ مُنْفَرِدًا أَوْ لَمْ يُجَاوِزُوا مَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ لَمْ يُكْرَهْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ بِلاَلاً أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي فِي الْكَعْبَةِ قَالَ :بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. [ضعيف۔ ابن ابی شیبه ۷۵۰۰]

(۵۲۰۶) (الف) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ۔

(ب) ابو اسحاق کی حدیث میں ہے: تم ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ۔

نوٹ: ستون صف کو ملانے میں رکاوٹ ہوتے ہیں۔ اگر اکیلا آدمی ہو یا ستون کے بعد صف نہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ نے کعبہ میں کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: ابتدائی دو ستونوں کے درمیان۔

(۲۸۷) باب كَرَاهِيَةِ الْوُقُوفِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے کی کراہت کا بیان

(۵۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَبْصَرَ رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلاَةَ هَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ. وَخَالَفَهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَرَوَاهُ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ كَمَا.

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۶۸۲]

(۵۲۰۷) وابصہ بن معبد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنی نماز کو دہرائے۔

(۵۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي

الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ فَأَعَادَ الصَّلَاةَ.

[صحیح لغیرہ]

(۵۲۰۸) وابصہ بن معبد سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

(۵۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ :أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَقَامَنِي عَلَى رَجُلٍ بِالرَّقَّةِ فَقَالَ :حَدَّثَنِي هَذَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ. وَاسْمُهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الأَسَدِيُّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُصَيْنٍ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ. [صحیح]

(۵۲۰۹) ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور ایک شخص کے ساتھ رقہ میں کھڑا کر دیا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ نے اس کو نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ یہ وابصہ بن معبد اسدی تھے۔

(۵۲۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ :أَنَّ رَجُلاً صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَابِصَةَ. [صحیح لغیرہ]

(۵۲۱۰) زیاد بن ابی الجعد وابصہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ نماز لوٹائے۔

(۵۲۱۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَابِصَةَ قَالَ :رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ. فَقَالَ :((أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ أَلاَ وَصَلْتَ إِلَى الصَّفِّ أَوْ جَرَرْتَ إِلَيْكَ رَجُلاً فَقَامَ مَعَكَ أَعِدِ الصَّلَاةَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعیف جداً۔ ابو یعلیٰ ۱۵۸۸]

(۵۲۱۱) وابصہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صفوں کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: اے اکیلے نماز پڑھنے والے! تو صف میں کیوں نہ ملا فرمایا: تو نے کسی شخص کو کھینچ کیوں نہ لیا جو تیرے ساتھ ہوتا۔ تم نماز دوبارہ پڑھو۔

(۵۲۱۲) عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ یَزِیدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَیَّانَ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : ((إِنْ جَاءَ رَجُلٌ فَلَمْ یَجِدْ أَحَدًا فَلْیَخْتَلِجْ إِلَیْهِ رَجُلاً مِنَ الصَّفِّ فَلْیَقُمْ مَعَهُ فَمَا أَعْظَمَ أَجْرَ الْمُخْتَلِجِ))

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ الْفَسَوِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ اللُّؤْلُؤِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَکَرَهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی الأَمْرِ بِالإِعَادَةِ. [ضعیف جداً]

(۵۲۱۲) مقاتل بن حبان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص آئے اور کسی کو نہ پائے تو وہ صف سے آدمی کو کھینچ لے، وہ اس کے ساتھ کھڑا ہو تو کھینچنے والے کا اجر بہت زیادہ ہے۔

(۵۲۱۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَیْهِ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ وَالْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیعِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ شَیْبَانَ عَنْ أَبِیهِ عَلِیِّ بْنِ شَیْبَانَ وَکَانَ أَحَدَ الْوَفْدِ الَّذِینَ وَفَدُوا إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَنِی سُحَیْمٍ قَالَ : صَلَّیْنَا مَعَ نَبِیِّ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةً فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَیْنَیْهِ فَرَأَی رَجُلاً لاَ یُقِیمُ صُلْبَهُ فِی الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ. فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : ((أَیُّهَا النَّاسُ لاَ صَلاَةَ لاِمْرِءٍ لاَ یُقِیمُ صُلْبَهُ فِی الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ)). وَصَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ -ﷺ- یَوْمًا آخَرَ فَلَمَّا سَلَّمَ إِذَا رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ یُصَلِّی وَحْدَهُ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّی قَضَی صَلاَتَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : ((أَعِدْ صَلاَتَکَ لاَ صَلاَةَ لِفَرْدٍ خَلْفَ الصَّفِّ)). [صحیح۔ ابن ماجہ ۱۰۰۳]

(۵۲۱۳) علی بن شیبان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بنی وفد کے وفد میں تھے جو نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک نماز پڑھی تو نبی ﷺ نے ایک آدمی پر ترچھی نظر ڈالی، وہ رکوع وسجود میں اپنی کمر سیدھی نہیں کر رہا تھا۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: اے لوگو! اس آدمی کی نماز نہیں جو رکوع وسجود میں اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا۔ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دوسری نماز پڑھی، جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ایک شخص صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اپنی نماز پوری کی اور سلام پھیرا۔ پھر اسے فرمایا: دوبارہ نماز پڑھ، صف کے پیچھے اکیلے آدمی کی نماز نہیں ہوتی۔

(۵۲۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُکْلِیُّ أَخْبَرَنَا شَرِیکٌ عَنْ مُغِیرَةَ عَنْ إِبْرَاهِیمَ فِی الرَّجُلِ یُصَلِّی خَلْفَ الصَّفِّ

وَحْدَهُ فَقَالَ صَلاَتُهُ تَامَّةٌ وَلَيْسَ لَهُ تَضْعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ يُرِيدُ بِهِ لاَ يَكُونُ لَهُ تَضْعِيفُ الأَجْرِ بِالْجَمَاعَةِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَفَى فَضْلَ الْجَمَاعَةِ وَأَمَرَهُ بِالإِعَادَةِ لِتَحْصُلَ لَهُ زِيَادَةٌ وَلاَ يَعُودَ إِلَى تَرْكِ السُّنَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۵۲۱۴) مغیرہ ابراہیم سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس اکیلے نے صف کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی نماز مکمل ہے لیکن اس کے لیے زیادہ اجر نہیں۔

نوٹ: شیخ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جماعت سے زائد اجر کی نفی کی ہے، دوبارہ پڑھنے کا حکم اس لیے دیا تا کہ زائد اجر حاصل کر سکے۔

(۷۲۹) باب مَنْ جَوَّزَ الصَّلاَةَ دُونَ الصَّفِّ

صف کے بغیر نماز کے جائز ہونے کا بیان

(۵۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا زِيَادٌ الأَعْلَمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ جَاءَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ. ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَتَهُ قَالَ: ((أَيُّكُمُ الَّذِي رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ)). قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِئِ.

وَفِي حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَاكِعٌ وَالْبَاقِي مِثْلُهُ. [صحيح۔ بخاری ۷۵۰]

(۵۲۱۵) (الف) حسن ابوبکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ آئے تو لوگ رکوع میں تھے، انہوں نے بغیر صف کے ہی رکوع کر دیا۔ پھر صف کی جانب چلے، جب نبی ﷺ نے اپنی نماز پوری کی تو فرمایا: کس نے بغیر صف کے رکوع کیا پھر صف میں آ ملا۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری حرص کو زیادہ کرے آیندہ ایسے نہ کرنا۔

(ب) روذباری کی حدیث میں ہے کہ ابوبکرہ آئے تو رسول اللہ ﷺ رکوع کی حالت میں تھے۔

(۵۲۱۶) وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ)).

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۱۶) حسن ابوبکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں تھے۔ انہوں نے صف میں ملنے کے لیے رکوع کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری حرص کو زیادہ کرے، لیکن آیندہ ایسے نہ کرنا۔

(۵۲۱۷) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَنَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- رَاكِعٌ قَالَ : فَرَكَعْتُ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ))

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۱۷) حسن ابوبکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں تھے۔ فرماتے ہیں: میں نے صف کے بغیر ہی رکوع کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہارے حرص کو زیادہ کرے آیندہ ایسے نہ کرنا۔

(۵۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَلْخِيِّ التَّاجِرُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ لِلنَّاسِ : إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَلْيَرْكَعْ حِينَ يَدْخُلُ ثُمَّ لْيَدِبَّ رَاكِعًا حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ فَإِنَّ ذَلِكَ السُّنَّةُ.

قَالَ عَطَاءٌ وَقَدْ رَأَيْتُهُ هُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۲۱۸) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ اس نے عبداللہ بن زبیر سے سنا، وہ منبر پر تھے اور لوگوں سے کہہ رہے تھے جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو اور لوگ رکوع میں ہوں تو وہ داخل ہوتے ہی رکوع کرے، پھر رکوع کی حالت میں آہستہ آہستہ چل کر صف میں شامل ہو جائے، یہ سنت ہے۔ عطاء کہتے ہیں: میں نے ان کو دیکھا تھا وہ ایسے ہی کرتے تھے۔

(۵۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ : دَخَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْمَسْجِدَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَعَ يَعْنِي دُونَ الصَّفِّ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ.

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا فِيمَا تَقَدَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَيْثُ وَقَفَ عَلَى يَسَارِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَدَارَهُ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ كَالْحُجَّةِ فِي هَذَا لأَنَّهُ فِي حَالِ الإِدَارَةِ بَقِيَ مُنْفَرِدًا خَلْفَهُ وَلَمْ تَفْسُدْ صَلاَتُهُ. [صحيح۔ أخرجه الطبراني في الكبير ٢٤٢]

(۵۲۱۹) ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع کی حالت میں تھا تو انہوں نے بغیر صف کے ہی رکوع کر دیا اور چلتے چلتے صف میں شامل ہو گئے۔

(۵۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَا وَيَتِيمٌ عِنْدَنَا وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ وَقَدْ مَضَى.

[صحيح۔ تقدم برقم ۵۱٦۰]

(۵۲۲۰) اسحاق بن عبداللہ اپنے چچا انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، میرے ساتھ ایک بچہ تھا اور ام سلیم ہمارے پیچھے تھیں۔

(۵۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : أَمَّنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَامْرَأَةً فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۵۲۲۱) موسیٰ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میری اور ایک عورت کی امامت کروائی، آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا اور عورت ہمارے پیچھے تھی۔

(۵۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ -ﷺ- أُصَلِّي مَعَهُ. [ضعيف۔ النسائی ۸۰٤]

(۵۲۲۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی اور عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی تھیں۔ میں نبی ﷺ کے پہلو میں ان کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔

(۵۲۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الأَعْوَرُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۲۲۳) حجاج اعور نے بھی اس طرح بیان کیا ہے۔

(۷۳۰) باب الْمَرْأَةِ تُخَالِفُ السُّنَّةَ فِي مَوْقِفِهَا

عورت کے خلاف سنت کھڑے ہونے کا حکم

(۵۲۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۵۱۲]

(۵۲۲۴) عروہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں آپ ﷺ اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی۔ جیسے جنازہ رکھا جاتا ہے۔

(۵۲۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَأَنَا حَائِضٌ. وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ. قَالَتْ : وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ٤٩٦]

(۵۲۲۵) عبداللہ بن شداد میمونہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور میں آپ ﷺ کے برابر ہوتی، حالاں کہ میں حائضہ ہوتی اور بعض اوقات آپ ﷺ کا کپڑا مجھے لگ جاتا جب آپ ﷺ سجدہ کرتے اور آپ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۲۲٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۲٦) عبداللہ بن شداد بن الھاد فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی بیوی میمونہ ؓ نے اسی طرح بیان کیا۔

(۵۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً وَأَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي

جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دُفِعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ فَخَرَجَ بِلاَلٌ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ دَخَلَ وَخَرَجَ مَعَهُ إِدَاوَةٌ أَوْ قِرْبَةٌ قَالَ : فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَبَادَرُوهُ ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ مَعَهُ عَنَزَةٌ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ، وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ إِلَى عَنَزَةٍ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۳۷۳]

(۵۲۲۷) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی طرف ابطح نامی جگہ پر گیا تو آپ ﷺ ایک خیمہ میں تھے۔ بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور اذان دی۔ پھر داخل ہوئے اور نکلے تو ان کے پاس پانی کا لوٹا یا چھوٹا مشکیزہ تھا۔ جب لوگوں نے نبی ﷺ کا وضو دیکھا تو انہوں نے بھی وضو میں جلدی کی، پھر وہ داخل ہوئے اور نکلے تو ان کے پاس ایک نیزہ تھا، انہوں نے اقامت کہی اور نبی ﷺ نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں اس نیزہ کی طرف منہ کر کے پڑھائیں اور اس کے آگے سے عورت اور گدھے گزر رہے تھے۔

(۵۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا لَمْ تُفْسِدِ الْمَرْأَةُ عَلَى الْمُصَلِّي أَنْ تَكُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهِيَ إِذَا كَانَتْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ أَحْرَى أَنْ لاَ تُفْسِدَ عَلَيْهِ.

[صحیح۔ کتاب الام ۱/۲۹۹]

(۵۲۲۸) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت سامنے ہو تو نماز فاسد نہیں ہوتی اور اگر وہ دائیں یا بائیں ہو تو بدرجہ اولیٰ فاسد نہ ہوگی۔

(۷۳۱) باب مَا جَاءَ فِي مُقَامِ الإِمَامِ

امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

(۵۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ لَهُ فُلاَنٌ مَوْلَى فُلاَنَةَ. وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۸۷۵]

(۵۲۲۹) سفیان ابو حازم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے سھل بن سعد سے بھی سوال کیا کہ نبی ﷺ کا منبر کس چیز کا بنا ہوا

تھا؟ فرمایا: لوگوں میں کوئی بھی باقی نہیں جو مجھ سے زیادہ جانتا ہو وہ جھاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا تھا فلاں کے غلام نے بنایا تھا اور میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے جب وہ اس پر چڑھتے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہتے۔ پھر قرآن پڑھتے پھر رکوع کرتے پھر الٹے پاؤں منبر سے نیچے آتے اور سجدہ کرتے، پھر منبر پر چڑھ جاتے تو قرآن پڑھتے، پھر رکوع کرتے، پھر الٹے پاؤں منبر سے نیچے آتے اور سجدہ کرتے۔

(۵۲۳۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ :قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِیُّ الْقُرَشِیُّ الإِسْكَنْدَرَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ :أَنَّ رِجَالاً أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ وَقَدِ امْتَرَوْا فِی الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ؟ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ :وَاللَّهِ إِنِّی لأَعْرِفُ مِمَّا هُوَ. وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى فُلاَنَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ : ((أَنْ مُرِی غُلاَمَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِی أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ)). فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَا هُنَا ، ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِی أَصْلِ الْمِنْبَرِ ، ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ :((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِی وَلِتَعْلَمُوا صَلاَتِی)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَفِيهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ مَعَهُ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۳۰) ابوحازم بن دینار ہیں کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدی کے پاس آئے۔ انہوں نے منبر کو دیکھا کہ کس لکڑی سے بنایا گیا ہے؟ پھر اس بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ وہ کس لکڑی کا ہے۔ میں نے اس کو اس وقت دیکھا جب وہ پہلے دن رکھا گیا اور نبی ﷺ اس پر بیٹھے۔ نبی ﷺ نے ایک عورت کی جانب کسی کو روانہ کیا، سہل نے اس کا نام بھی لیا کہ تو اپنے بڑھئی غلام کو حکم دے کہ وہ مجھے خطبہ دینے کے لیے ایک منبر بنا دے، اس نے حکم دیا تو اس نے جھاؤ کی لکڑی سے بنایا۔ وہ عورت اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو وہاں رکھ دیا گیا۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے اس پر نماز پڑھی اور تکبیر کہی، پھر آپ ﷺ نے اسی پر رکوع کیا۔ پھر نیچے اتر کر منبر کی جڑ میں یعنی بالکل ساتھ ہی سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ منبر کے اوپر چلے گئے۔ فراغت کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! یہ میں نے اس لیے کیا ہے تاکہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز کو جان لو۔

(۵۲۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ

بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِى حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ نَفَرًا جَاءُ وا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِى الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْهُ أَخْتَارُ لِلإِمَامِ الَّذِى يُعَلِّمُ مَنْ خَلْفَهُ أَنْ يُصَلِّىَ عَلَى الشَّىْءِ الْمُرْتَفِعِ لِيَرَاهُ مَنْ وَرَاءَهُ وَإِذَا عَلَّمَ النَّاسَ مَرَّةً أَحْبَبْتُ أَنْ يُصَلِّىَ مُسْتَوِيًا مَعَ الْمَأْمُومِينَ.

[صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۳۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام کو اختیار ہے، جب وہ اپنے مقتدیوں کو نماز سکھانا چاہتا ہو تو بلند جگہ نماز پڑھ کر دیکھا دے۔ جب وہ نماز کو جان لیں تو امام اور مقتدی برابر زمین پر نماز پڑھیں۔

(۵۲۳۲) وَاحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ :أَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ عَلَى دُكَّانٍ فَأَخَذَ أَبُو مَسْعُودٍ بِقَمِيصِهِ فَجَبَذَهُ. فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ قَالَ :أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْ ذَلِكَ أَوْ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ يُنْهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ :بَلَى قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِى.

وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِىُّ عَنِ الأَعْمَشِ بِمَعْنَى رِوَايَةِ يَعْلَى إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لَهُ أَبُو مَسْعُودٍ :أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ فَوْقَ وَيَبْقَى النَّاسُ خَلْفَهُ. [صحیح۔ ابو داؤد ۵۹۷]

(۵۲۳۲) (الف) ہمام حضرت حذیفہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مدائن میں لوگوں کی امامت ایک اونچی جگہ کروائی تو ابومسعود نے ان کی قمیص سے پکڑ کر کھینچا، جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا آپ نہیں جانتے کہ وہ اس سے منع کرتے تھے یا فرمایا: اس سے منع کیا گیا ہے فرمانے لگے: ہاں! مجھے یاد آ گیا جب آپ نے کھینچا تھا۔

(ب) یعلی کی روایت میں ہے کہ ابومسعود نے کہا: کیا آپ جانتے نہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا تھا کہ امام بلند جگہ کھڑا ہو اور لوگ اس کے پیچھے۔

(۵۲۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُسْنَدًا مَعَ اخْتِلاَفٍ فِيهِ لِهَذَا.

(۵۲۳۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَخْزُومِىُّ الْغَضَائِرِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِىِّ الرَّزَّازُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِى نَصْرٍ الْقُومِسِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ أَبِى طُوَالَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ أَمَّهُمْ بِالْمَدَائِنِ عَلَى دُكَّانٍ فَجَبَذَهُ سَلْمَانُ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا أَدْرِى أَطَالَ بِكَ الْعَهْدُ أَمْ

نَسِيتَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ يُصَلِّي الإِمَامُ عَلَى نَشْزٍ مِمَّا عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ)).
كَذَا قَالَ سَلْمَانُ بَدَلَ أَبِي مَسْعُودٍ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُسْنَدًا مَعَ اخْتِلاَفٍ فِيهِ لِمَا مَضَى. [حسن لغیرہ]

(۵۲۳۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ بن یمان نے مدائن میں ان کی امامت ایک بلند جگہ پر کروائی۔ سلمان نے ان کو پیچھے سے پکڑ لیا اور کہا: مجھے نہیں معلوم کہ مدت زیادہ ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ کیا آپ نے نبی ﷺ سے نہیں سنا کہ امام اپنے ساتھیوں سے بلند جگہ پر نماز نہ پڑھائے۔

(۵۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ :حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بِالْمَدَائِنِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَتَقَدَّمَ عَمَّارٌ وَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ وَكَانَ يُصَلِّي وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَأَخَذَ عَلَى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهُ عَمَّارٌ حَتَّى أَنْزَلَهُ حُذَيْفَةُ فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِنْ صَلاَتِهِ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلاَ يَقُمْ فِي مَكَانٍ أَرْفَعَ مِنْ مَقَامِهِمْ)). أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ.
قَالَ عَمَّارٌ لِذَلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِينَ أَخَذْتَ عَلَى يَدَيَّ. [حسن لغیرہ۔ أبو داؤد ۵۹۸]

(۵۲۳۵) عدی بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بیان کیا جو مدائن میں عمار بن یاسر کے ساتھ تھا۔ نماز کی اقامت ہوئی تو عمار آگے بڑھے اور ایک اونچی جگہ کھڑے ہوگئے تاکہ نماز پڑھائیں۔ لوگ نیچے تھے۔ حذیفہ نے آگے بڑھ کر ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔ عمار نے ان کی پیروی کی، یہاں تک کہ حذیفہ نے انہیں نیچے اتار دیا۔ جب عمار نماز سے فارغ ہوئے تو حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا آپ نے نبی ﷺ سے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی امامت کروائے تو اپنے مقتدیوں سے بلند جگہ پر کھڑا نہ ہو۔

(۷۳۲) باب صَلاَةِ الْمَأْمُومِ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ عَلَى ظَهْرِهِ أَوْ فِي رُحْبَتِهِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا مَقْصُورَةٌ أَوْ أَسَاطِينُ أَوْ غَيْرُهَا شَبِيهًا بِهَا

مقتدی کا مسجد میں یا اس کی چھت پر یا چبوترے پر امام کے ساتھ نماز پڑھنا اگرچہ ان کے درمیان کمرہ یا ستون یا اس کی مثل کوئی چیز ہو

(۵۲۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- لَيَالِي حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ ، ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ فَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ : ((مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ. وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ. فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلاَةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَفَّانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ۶۸۶۰]

(۵۲۳۶) بسر بن سعید زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں ایک چٹائی سے حجرہ بنایا اور چند راتیں اس میں نماز پڑھی۔ لوگ جمع ہو گئے۔ پھر انہوں نے آپ ﷺ کی آواز کو گم پایا تو گمان کیا کہ آپ ﷺ سو گئے ہیں تو وہ کھانسی کرنے لگے تاکہ آپ ﷺ ان کی طرف نکلیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری حالت کو دیکھتا رہا، میں ڈر گیا کہ کہیں تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائیں۔ اگر وہ فرض کر دی جاتیں تو تم نہ پڑھ سکتے۔ اے لوگو! اپنے گھروں میں قیام کیا کرو، کیوں کہ آدمی کی افضل نماز گھر میں ہی ہے سوائے فرض نماز کے۔

(۵۲۳۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَصِيرٌ فَكَانَ يَحْتَجِرُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهِ. فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَثَابُوا ذَاتَ لَيْلَةٍ. فَقَالَ : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ. فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَإِنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ قَلَّ)). وَكَانَ آلُ مُحَمَّدٍ إِذَا عَمِلُوا عَمَلاً أَثْبَتُوهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ بخاری ۵۵۲۳]

(۵۲۳۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی جس کا آپ ﷺ رات کو مسجد میں حجرہ بنا لیتے تھے اور نماز پڑھتے۔ لوگوں نے آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنا شروع کر دی اور آپ ﷺ اس چٹائی کو دن میں بچھا دیتے تھے۔ لوگوں نے رات کو مسلسل آنا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے اوپر اتنے اعمال لازم کرو جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیوں کہ اللہ اجر سے نہیں اکتائیں گے تم عمل سے اکتا جاؤ گے اور اللہ کو وہ اعمال زیادہ پسند ہیں جن پر ہمیشگی کی جائے اگرچہ کم ہی ہو۔ آل محمد ﷺ جب کوئی عمل شروع کرتے تو اس پر ہمیشگی کرتے۔

(۵۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَحْتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ

قَالَتْ :فَجَعَلَ النَّاسُ يَثُوبُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ حَتَّى كَثُرُوا .فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ :((يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنَ الأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَإِنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دَامَ مِنْهَا وَإِنْ قَلَّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۳۸) ابوسلمہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی چٹائی کا حجرہ بنا کر رات کو اس میں نماز پڑھتے تھے اور دن کو بچھا کر اس پر بیٹھتے تھے۔ لوگ مسلسل آنا شروع ہو گئے اور وہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، ان کی مقدار بہت زیادہ ہو گئی تو آپ ﷺ اس پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! اتنے اعمال شروع کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو، کیوں کہ اللہ تو اجر سے نہیں اکتائے گے تم ہی اعمال سے اکتا جاؤ گے اور اللہ کو ہمیشگی والے اعمال پسند ہیں اگرچہ کم ہوں۔

(۵۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَرَشِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى أَبُو يَحْيَى :مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الرُّويَانِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّى فِى حُجْرَتِهِ وَجِدَارُ الْحُجْرَةِ قَصِيرٌ فَرَأَى النَّاسُ شَخْصَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ نَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ فَأَصْبَحُوا فَتَحَدَّثُوا .فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الثَّانِيَةَ يُصَلِّى فَقَامَ نَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ فَصَنَعُوا ذَلِكَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَخْرُجْ .فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَقَالَ :((إِنِّى خِفْتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ صَلاَةُ اللَّيْلِ)) .لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدَةَ.

وَفِى سِيَاقِ هَذِهِ الأَحَادِيثِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحُجْرَةِ الْمُطْلَقَةِ فِى رِوَايَةِ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَفِى حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا وَقَعَ بَيَانُهُ فِى هَذِهِ الأَحَادِيثِ .وَفِى حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْحُجْرَةَ كَانَتْ فِى الْمَسْجِدِ. [صحیح۔ بخاری ۶۹۶]

(۵۲۳۹) (الف) عمرہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے حجرے میں نماز پڑھتے تھے اور حجرے کی دیوار چھوٹی تھی۔ لوگوں نے آپ ﷺ کے قیام کو دیکھا تو انہوں نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ قیام شروع کر دیا، صبح کے وقت اس کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ دوسری رات نبی ﷺ نے قیام کیا تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے دو یا تین راتیں ایسا کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نہیں نکلے۔ صبح کے وقت لوگوں نے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں ڈر گیا تھا کہ کہیں رات کی نماز تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائے۔

(ب) زید بن ثابت کی حدیث دلالت کرتی ہے کہ حجرہ مسجد میں تھا۔

(۵۲۴۰) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ هُشَيْمٍ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- فِي حُجْرَتِهِ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۴۰) عمرۃ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے حجرے میں نماز پڑھتے تھے اور لوگ آپ ﷺ کی اقتدا حجرے سے باہر کرتے تھے۔ وہ آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھتے۔

(۵۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ أَنَسٍ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : الْمُحَمَّدْآبَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْرَتِهِ فَأَتَاهُ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلُّوا بِصَلاَتِهِ فَخَفَّفَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَيَدْخُلُ. فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلاَتِكَ. فَقَالَ : ((قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ عَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ)).

[صحيح۔ احمد ۳/ ۱۰۳]

(۵۲۴۱) انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز اپنے حجرے میں ادا فرماتے۔ صحابہ میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، آپ ﷺ نے تخفیف کی اور گھر میں داخل ہو گئے۔ پھر نکلے تو آپ ﷺ نے کئی مرتبہ ایسے کیا کہ آپ ﷺ نماز پڑھتے اور چلے جاتے۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے گزشتہ رات آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہم چاہتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز لمبی کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیٹھنے کو جان گیا تھا، لیکن جان بوجھ کر میں نے ایسا کیا۔

(۵۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ قِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَتُصَلِّي خَلْفَ هَؤُلاَءِ فِي الْمَقْصُورَةِ. قَالَ : نَعَمْ إِنَّهُمْ يَخْشَوْنَ أَنْ نَبْعَجَهُمْ. [ضعيف]

(۵۲۴۲) عامر بن ذویب کہتے ہیں کہ ابن عباس سے کہا گیا: کیا آپ ان کے پیچھے کمرہ میں نماز پڑھتے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں وہ ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہم مشقت میں نہ پڑ جائیں۔

(۵۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي رَحْبَةِ الْمَسْجِدِ وَالْبَلاَطِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ. [ضعيف جداً]

(۵۲۴۳) داؤد بن حصین ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسجد کے صحن اور فرش پر امام کے ساتھ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵۲٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو مُحَمَّدٍ :يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ :كُنْتُ أُصَلِّي أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ نُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ الْمَكْتُوبَةَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ٦١٥٩]

(۵۲۴۴) ابن ابی ذویب توامۃ کے غلام سے منقول ہے کہ میں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ فرض نماز پڑھتے تھے۔

(٥٢٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ :أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ. [ضعيف جداً۔ عبد الرزاق ٤٨٨٨]

(۵۲۴۵) توامۃ کے غلام نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد کی چھت پر امام کی نماز کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(۷۳۳) باب الْمَأْمُومِ يُصَلِّي خَارِجَ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَبَيْنَهُمَا حَائِلٌ

مقتدی کا مسجد سے باہر امام کی اقتدا کرنا اور ان درمیان رکاوٹ بھی ہو

(٥٢٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ صَلَّى نِسْوَةٌ مَعَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فِي حُجْرَتِهَا فَقَالَتْ لاَ تُصَلِّينَ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فَإِنَّكُنَّ دُونَهُ فِي حِجَابٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَكَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ فِي حُجْرَتِهَا إِنْ كَانَتْ قَالَتْهُ قُلْنَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- مَرْفُوعًا. [لم اجده]

(۵۲۴۶) (الف) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورتوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نماز پڑھی حجرہ میں۔ فرماتی ہیں: تم امام کے ساتھ نماز نہیں پڑھتی، کیوں کہ تمہارے درمیان پردہ ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جیسے عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے حجرے کے بارے میں فرمایا کہ اگر چہ وہ اس میں قیلولہ کرتی تھی تو ہم بھی یہی کہتے ہیں۔

(ب) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے ہمسائے کی نماز مسجد کے علاوہ میں نہیں ہے۔

(۴۳۴) باب الْمَأْمُومِ يُصَلِّى خَارِجَ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِى الْمَسْجِدِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا حَائِلٌ

مقتدی مسجد سے باہر ہو اور امام کی اقتدا کرے ان کے درمیان رکاوٹ بھی نہ ہو

(۵۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ فِى بُيُوتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلَّى بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِى الْمَسْجِدِ وَبَيْنَ بُيُوتِ حُمَيْدٍ وَالْمَسْجِدِ الطَّرِيقُ. [ضعيف جداً۔ اخرجه الشافعي ٢٤٢]

(۵۲۴۷) صالح بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کی نماز حمید بن عبدالرحمن بن عوف کے گھر امام کی اقتدا میں پڑھتے۔ حمید کے گھر اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

(۵۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِىُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّى بِصَلاَةِ الإِمَامِ الْجُمُعَةَ فِى غُرْفَةٍ عِنْدَ السُّدَّةِ بِمَسْجِدِ الْبَصْرَةِ. [ضعيف جداً]

(۵۲۴۸) عبدربہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ جمعہ کی نماز بصرہ کی مسجد کے صحن کے قریب ایک کمرہ میں امام کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(۵۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ فِى بُيُوتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَامَ حَجَّ الْوَلِيدُ وَكَثُرَ النَّاسُ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقٌ. [ضعيف جداً]

(۵۲۴۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز حمید بن عبدالرحمن کے گھر پڑھتے تھے جس سال ولید نے حج کیا اور لوگ بہت زیادہ تھے تو حمید کے گھر اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

(۵۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِى غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ أَثِقُ بِهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ: أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَدْخُلُونَ حُجَرَ أَزْوَاجِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- فَيُصَلُّونَ فِيهَا الْجُمُعَةَ قَالَ: وَكَانَ الْمَسْجِدُ يَضِيقُ عَنْ أَهْلِهِ فَيَتَوَسَّعُونَ بِهَا وَحُجَرُ أَزْوَاجِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- لَيْسَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَكِنَّ أَبْوَابَهَا شَارِعَةٌ فِى الْمَسْجِدِ.

قَالَ مَالِكٌ فَمَنْ صَلَّى فِي شَيْءٍ مِنْ أَفْنِيَةِ الْمَسْجِدِ الْوَاصِلَةِ بِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ أَوْ فِي رِحَابِهِ الَّتِي تَلِيهِ فَإِنَّ ذَلِكَ مُجْزِءٌ عَنْهُ وَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ لَمْ يَعِبْهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ مَالِكٌ فَأَمَّا دَارٌ مُغْلَقَةٌ لَا تُدْخَلُ إِلَّا بِإِذْنٍ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهَا بِصَلَاةِ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِنْ قَرُبَتْ لأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ. [صحیح]

(۵۲۵۰) مالک ایک ثقہ آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ نبی ﷺ کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں کے حجرہ میں داخل ہوتے تھے اور جمعہ کی نماز پڑھتے، کیوں کہ مسجد تنگ ہو گئی تھی وہ اس میں وسعت اختیار کرتے تھے اور نبی ﷺ کی بیویوں کے حجرے مسجد میں نہ تھے۔ ان کے دروازے مسجد کے راستہ پر تھے۔

نوٹ:۔ امام مالک فرماتے ہیں: جس نے مسجد کے ساتھ ملے ہوئے صحن وغیرہ میں نماز پڑھی تو یہ کفایت کر جائے گی، لوگ ایک دوسرے پر عیب بھی نہیں لگاتے تھے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر گھر بند ہو بغیر اجازت کے اس کے اندر داخل ہونا ممنوع ہو تو پھر اس میں جمعہ کی نماز امام کے ساتھ پڑھنا جائز نہیں، اگرچہ وہ گھر مسجد کے قریب ہی کیوں نہ ہو، کیوں کہ یہ مسجد کا حصہ نہیں ہے۔

(۷۳۵) باب خُرُوجِ الرَّجُلِ مِنْ صَلَاةِ الإِمَامِ

مقتدی کا جماعت سے نکل جانا

(۵۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ كَمْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ بَنِي سَلِمَةَ فَيُصَلِّيهَا بِهِمْ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَّرَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّاهَا مُعَاذٌ مَعَهُ ، ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّ قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى وَحْدَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا : نَافَقْتَ يَا فُلَانُ. فَقَالَ : مَا نَافَقْتُ وَلَكِنِّي آتِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأُخْبِرُهُ. فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَخَّرْتَ الْعِشَاءَ الْبَارِحَةَ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّاهَا مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّيْتُ فَصَلَّيْتُ وَحْدِي وَإِنَّمَا نَحْنُ أَهْلُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مُعَاذٍ فَقَالَ : ((أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ ، أَفَتَّانٌ أَنْتَ. اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا)). [صحیح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۲۵۱) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر اپنی قوم بنو سلمہ کے پاس آ کر ان کو نماز پڑھاتے۔ ایک رات نبی ﷺ نے عشا کی نماز میں تاخیر کر دی تو معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز

پڑھی۔ پھر اپنی قوم کے پاس آئے ان کی امامت کروائی تو سورہ بقرہ شروع کر دی تو ایک آدمی جماعت سے الگ ہوا اور اکیلے نماز پڑھ لی۔ صبح جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے فلاں! تو منافق ہو گیا ہے۔ فرمایا: میں منافق نہیں ہوا لیکن میں نبی ﷺ کے پاس جا کر ان کو بتاؤں گا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! معاذ رضی اللہ عنہ نے گزشتہ رات آپ ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی، پھر وہ ہماری طرف لوٹے اور سورۃ بقرہ شروع کر دی۔ میں نے الگ ہو کر اپنی نماز پڑھ لی۔ ہم پانی بھرنے والے لوگ ہیں ہاتھوں سے کام کرتے ہیں۔ نبی ﷺ نے معاذ کی طرف دیکھا تو فرمایا: اے معاذ! تم فتنہ ڈالنے والے ہو۔ فلاں فلاں سورت پڑھا کرو۔

(۵۲۵۲) قَالَ عَمْرٌو: وَعَدَّ سُوَرًا. قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((اقْرَأْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِهَا)): فَقُلْتُ لِعَمْرٍو: فَإِنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ كَانَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ قَالَ لَهُ: ((اقْرَأْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى)). فَقَالَ عَمْرٌو: هِيَ هَذِهِ أَوْ نَحْوُ هَذِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. ثُمَّ ذَكَرَ زِيَادَةَ أَبِي الزُّبَيْرِ. وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۲۵۲) عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سورتیں گنوائیں۔ ابوزبیر کہتے ہیں کہ ان کو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى اور اسی جیسی۔ ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے عمرو سے کہا: ابوزبیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: یہ پڑھ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى عمرو کہتے ہیں: یہ تھیں یا ان جیسی دوسری سورتیں۔

(۵۲۵۳) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ.

(۵۲۵۳) سفیان بن عیینہ نے حدیث میں فرمایا: پھر وہ آدمی چلا گیا، سلام کیا پھر نماز پڑھی۔

(۷۳۶) باب الصَّلاَةِ بِإِمَامَيْنِ أَحَدُهُمَا بَعْدَ الآخَرِ

دو اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا جب کہ یکے بعد دیگرے آئیں

(۵۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَقُولُ :وَقَعَ بَيْنَ الأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ كَلاَمٌ فَتَنَاوَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأُخْبِرَ فَأَتَاهُمْ فَاحْتَبَسَ .فَأَذَّنَ بِلاَلٌ وَاحْتَبَسَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمَّا احْتَبَسَ أَقَامَ الصَّلاَةَ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ مَجِيئِهِ ذَاكَ قَالَ :فَتَخَلَّلَ النَّاسَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الَّذِي يَلِي أَبَا بَكْرٍ .فَصَفَّقَ النَّاسُ ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لاَ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلاَةِ فَلَمَّا سَمِعَ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ .فَإِذَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ .فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَنَكَصَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ، فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ قَالَ :مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ .قَالَ :مَا كَانَ اللَّهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلاَتِكُمْ صَفَّقْتُمْ إِنَّمَا هَذَا لِلنِّسَاءِ .مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَالأَحَادِيثُ فِي تَكْبِيرِهِ ثُمَّ خُرُوجِهِ لِلْغُسْلِ وَرُجُوعِهِ وَائْتِمَامِ مَنْ كَبَّرَ قَبْلَ رُجُوعِهِ قَدْ مَضَتْ فِي مَسْأَلَةِ الْجُنُبِ. [صحيح۔ بخاری ۲۵٤٤]

(۵۲۵۴) ابو حازم سھل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ اوس اور خزرج میں جھگڑا ہو گیا۔ انہوں نے ایک دوسرے پر زبان درازی کی۔ نبی ﷺ آئے تو آپ ﷺ کو خبر دی گئی۔ آپ ﷺ ان کے پاس آئے اور ٹھہر گئے۔ بلال نے اذان کہی اور نبی ﷺ رکے رہے۔ جب آپ ﷺ ٹھہرے رہے تو نماز کی اقامت ہوئی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ امامت کے لیے آگے بڑھے۔ نبی ﷺ وہاں سے واپس پلٹے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے راستہ صاف کیا تو آپ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ والی صف تک چلے گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجائیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں کسی طرف توجہ نہیں کرتے تھے۔ جب انہوں نے تالی کی آواز سنی تو متوجہ ہوئے، اچانک نبی ﷺ تھے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور الٹے پاؤں واپس ہوئے۔ نبی ﷺ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی۔ جب نبی ﷺ نے نماز پوری کی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کس چیز نے تجھے روکا کہ تو اپنی جگہ پر رہے فرمایا: ابن ابی قحافہ کے لیے یہ مناسب نہیں تھا کہ وہ نبی ﷺ کے آگے رہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں کوئی چیز پیش آجائے تو تم تالی بجاتے ہو، یہ عورتوں کا کام ہے۔ جب نماز میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو سبحان اللہ کہا کرو۔

(۵۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ قَالَ : وَكَانَ إِذَا مَرَّ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ قَامَ فَإِنْ رَأَى خَلَلاً قَالَ : اسْتَوُوا حَتَّى إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِمْ خَلَلاً تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ. قَالَ : وَرُبَّمَا قَرَأَ بِسُورَةِ يُوسُفَ ، أَوِ النَّحْلِ ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ. قَالَ : فَمَا هُوَ إِلاَّ أَنْ كَبَّرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : قَتَلَنِي الْكَلْبُ أَوْ أَكَلَنِي الْكَلْبُ حِينَ طَعَنَهُ. فَطَارَ الْعِلْجُ بِالسِّكِّينِ ذَاتِ طَرَفَيْنِ ، لاَ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِيناً وَلاَ شِمَالاً إِلاَّ طَعَنَهُ حَتَّى طَعَنَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً. فَمَاتَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ طَرَحَ عَلَيْهِ بُرْنُساً. فَلَمَّا ظَنَّ الْعِلْجُ أَنَّهُ مَأْخُوذٌ نَحَرَ نَفْسَهُ. قَالَ : وَتَنَاوَلَ عُمَرُ يَدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَدَّمَهُ قَالَ : فَمَنْ يَلِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رَأَى الَّذِي رَأَى وَأَمَّا نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُمْ لاَ يَدْرُونَ غَيْرَ أَنَّهُمْ فَقَدُوا صَوْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُمْ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ : فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ صَلاَةً خَفِيفَةً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الاِسْتِخْلاَفِ عَلَى مَا جَوَّزَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَدِيدِ وَكَانَ فِي الْقَدِيمِ لاَ يُجَوِّزُهُ وَيَقُولُ لِمَنْ يَحْتَجُّ بِهَذَا عَلَيْهِ رَوَيْتُمْ ذَلِكَ عَنْ حُصَيْنٍ ، وَأَبُو إِسْحَاقَ يُخْبِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ لَمْ يُكَبِّرْ قَالَ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَصْحَابِنَا وَإِنَّمَا تَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُصْبِحًا بَعْدَ أَنْ طُعِنَ عُمَرُ بِسَاعَةٍ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ قَصِيرَتَيْنِ مُبَادِرًا لِلشَّمْسِ هَذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ. [صحيح۔ بخاری ۳۴۹۷]

(۵۲۵۵) عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ دو صفوں کے درمیان سے گزرتے، اگر فاصلہ دیکھتے تو کہتے برابر ہو جاؤ اور اگر درمیان میں خلا نہ دیکھتے تو آگے بڑھتے اور تکبیر کہتے، آپ رضی اللہ عنہ بعض اوقات سورۃ یوسف پڑھتے یا سورۂ نحل یا اس جیسی پہلی رکعت میں پڑھتے یہاں تک لوگ جمع ہو جاتے۔ راوی فرماتے ہیں: صرف ''اللہ اکبر'' کا کہنا تھا کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، کتے نے مجھے مار ڈالا یا فرمایا: کتے نے مجھے کھالیا۔ جس وقت اس نے نیزہ مارا اس مضبوط آدمی نے دونوں اطراف کو کاٹ ڈالا۔ وہ دائیں بائیں جس طرف بھی گزرتا، نیزہ مارتا رہا اس نے تیرہ آدمی زخمی کیے نو ان میں سے شہید ہو گئے۔ جب مسلمانوں میں سے ایک شخص نے دیکھا تو اپنا کوٹ اس پر ڈال دیا جب اس نے محسوس کیا کہ وہ پکڑ لیا گیا تو اس نے اپنے آپ کو ذبح کر لیا۔ حضرت عمر نے عبدالرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر ان کو آگے کر دیا۔ فرماتے ہیں: کون والی بنے گا عمر کا جس نے دیکھا سو دیکھا، لیکن وہ نہ جانتے تھے سوائے اس کے کہ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز کو گم پایا، وہ سبحان اللہ، سبحان اللہ کہہ رہے تھے۔ عبدالرحمن بن عوف نے ان کو دو ہلکی رکعتیں پڑھائیں۔

نوٹ: ۔ امام شافعی رحمہ اللہ اس طرح امام کے نائب بننے کو جائز کہتے ہیں، جدید مذہب میں اور قدیم میں جائز نہیں تھا۔

(۵۲۵۶) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاقِلاَنِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طُعِنَ قَالَ: أَتَاهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ وَهُوَ يُسَوِّي الصُّفُوفَ فَطَعَنَهُ وَطَعَنَ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلاً. قَالَ : فَأَنَا رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَاسِطًا يَدَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَدْرِكُوا الْكَلْبَ فَقَدْ قَتَلَنِي. فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَأَخَذَهُ ، قَالَ : فَحُمِلَ عُمَرُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَتَاهُ الطَّبِيبُ فَقَالَ : أَيُّ الشَّرَابِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: النَّبِيذُ قَالَ: فَدَعَا بِالنَّبِيذِ فَشَرِبَ مِنْهُ فَخَرَجَ مِنْ إِحْدَى طَعَنَاتِهِ. فَقَالَ : إِنَّمَا هَذَا الصَّدِيدُ صَدِيدُ الدَّمِ . قَالَ: فَدَعَا بِلَبَنٍ فَشَرِبَ فَقَالَ : أَوْصِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا كُنْتَ مُوصِيًا فَوَاللَّهِ مَا أَرَاكَ تُمْسِي، وَأَتَاهُ كَعْبٌ فَقَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لاَ تَمُوتُ إِلاَّ شَهِيدًا وَأَنْتَ تَقُولُ مِنْ أَيْنَ وَأَنَا فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ الصَّلاَةَ عِبَادَ اللَّهِ قَدْ كَادَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: فَتَدَافَعُوا حَتَّى قَدَّمُوا عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَرَأَ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ فِي الْقُرْآنِ ﴿وَالْعَصْرِ﴾ ، وَ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ كَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو إِسْحَاقَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرُوِّينَاهُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ شَبِيهًا بِرِوَايَةِ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ. وَحُصَيْنٌ أَحْسَنُ سِيَاقَةً لِلْحَدِيثِ مِنْ غَيْرِهِ وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَهُوَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أَحْفَظَ وَقَدْ رُوِّينَا الاِسْتِخْلاَفَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي وَقْتٍ آخَرَ. [صحيح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۵۶) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ زخمی کیے گئے۔ میں وہاں موجود تھا۔ ابولولو آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفیں درست کر رہے تھے۔ اس نے آپ کو زخمی کیا اور بارہ مرد اور تھے جو زخمی ہوئے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: کتے کو پکڑو اس نے مجھے قتل کر دیا تو ایک شخص پیچھے سے آیا اور قاتل کو پکڑا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر ان کے گھر لایا گیا تو طبیب آیا اور کہنے لگا: آپ کو کیا پینا زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: نبیذ ''نبیذ لایا گیا تو آپ نے اس سے پیا، وہ ایک زخم سے نکل گیا، کہنے لگے: یہ خون کی پیپ ہے۔ پھر دودھ منگوا کر پیا تو طبیب کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! وصیت کر دیں مجھے نہیں معلوم کہ آپ شام تک زندہ رہیں گے یا نہیں؟ کعب آئے تو کہنے لگے: میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ کو شہادت کی موت آئے گی اور آپ کہتے تھے کہ میں تو جزیرۂ عرب میں ہوں۔ راوی کہتے ہیں: ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے بندو! نماز! قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا تو وہ پیچھے ہٹے اور عبدالرحمن بن عوف کو آگے کیا، انہوں نے دو چھوٹی سورتیں پڑھیں: ﴿وَالْعَصْرِ﴾ اور ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾۔

(۵۲۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ

زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى يَوْمًا لِلنَّاسِ ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ أَطَالَ الْجُلُوسَ ، فَلَمَّا اسْتَقْبَلَ قَائِمًا نَكَصَ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَقَدَّمَهُ مَكَانَهُ .فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْعَصْرِ صَلَّى لِلنَّاسِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذَ بِجَنَاحِ الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي تَوَضَّأْتُ لِلصَّلَاةِ فَمَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِي فَكَانَ مِنِّي وَمِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ فَلَمَّا كُنْتُ فِي صَلَاتِي وَجَدْتُ بَلَلًا فَخَيَّرْتُ نَفْسِي بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِمَّا أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنْكُمْ وَأَجْتَرِءَ عَلَى اللَّهِ ، وَإِمَّا أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنَ اللَّهِ وَأَجْتَرِءَ عَلَيْكُمْ .فَكَانَ أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنَ اللَّهِ وَأَجْتَرِءَ عَلَيْكُمْ أَحَبَّ إِلَيَّ ، فَخَرَجْتُ فَتَوَضَّأْتُ وَجَدَّدْتُ صَلَاتِي فَمَنْ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُهُ فَلْيَصْنَعْ كَمَا صَنَعْتُ .

وَرُوِيَ فِي جَوَازِ الاسْتِخْلَافِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ ابن عساکر فی تاریخہ ۴/۱۹]

(۵۲۵۷) خالد بن لجلاج فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب وہ پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے تو زیادہ دیر بیٹھے رہے۔ جب اٹھے تو پیچھے کی جانب مڑے اور ایک آدمی کو پکڑ کر آگے کر دیا۔ پھر عصر کے وقت آئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو منبر کا ایک کنارہ پکڑا اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے نماز کے لیے وضو کیا، پھر میں اپنی بیوی کے پاس سے گزرا تو میں نے بوس و کنار کیا، جب میں نے نماز شروع کی تو میں نے تری کو پایا، میں نے اپنے آپ کو دو کاموں کے درمیان اختیار دیا کہ یا تو میں تم سے حیا کروں اور اللہ کے معاملہ میں جری ہو جاؤں اور یا پھر میں اللہ سے حیا کروں اور تم پر جرأت کروں۔ اب اللہ سے حیا کرنا اور تم پر جرأت کرنا یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔ میں گیا، وضو کیا اور نئے سرے سے نماز پڑھی، جو ایسے کرے جیسے میں نے کیا تو پھر اس کو ایسا کرنا چاہیے جو میں نے کیا۔

(۵۲۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَعَفَ فَالْتَفَتَ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ فَصَلَّى وَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۵۲۵۸) ابورزین فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن ابی طالب کے پیچھے نماز پڑھی۔ ان کی نکسیر پھوٹ گئی تو وہ پیچھے ہٹے اور ایک شخص کا ہاتھ پکڑ کر اس کو آگے کر دیا، اس نے نماز پڑھائی اور علی رضی اللہ عنہ چلے گئے۔

(۲۳۷) باب الإِمَامِ يَخْرُجُ وَلاَ يَسْتَخْلِفُ

اگر امام جاتے وقت کسی کو اپنا نائب نہ بنائے

(۵۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : أَخْبَرَنِى خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ السُّلَمِيُّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ طُعِنَ بِإِيلِيَاءَ رَكْعَةً وَطُعِنَ مُعَاوِيَةُ حِينَ قَضَاهَا. فَأَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سُجُودِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِلنَّاسِ : أَتِمُّوا صَلاَتَكُمْ فَقَامَ كُلُّ امْرِءٍ فَأَتَمَّ صَلاَتَهُ وَلَمْ يُقَدِّمْ أَحَدًا وَلَمْ يُقَدِّمْهُ النَّاسُ. [ضعیف۔ بخاری فی تاریخه ۳/۱۵۹]

(۵۲۵۹) خالد بن عبداللہ بن رباح سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایلیا مقام میں ایک رکعت پڑھی، جب وہ زخمی کیے گئے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ زخمی کیے گئے جب ایک رکعت مکمل ہوئی۔ انہوں نے سجدے سے سر اٹھانا چاہا تو لوگوں سے کہا: تم اپنی نماز مکمل کرو۔ ہر آدمی نے کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کی، نہ تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کسی کو آگے کیا اور نہ ہی لوگوں نے کسی کو آگے کیا۔

جماع أبواب صلاة الإمام وصفة الأئمة

امام کی نماز اور ائمہ کی صفات سے متعلقہ ابواب

(۷۳۸) باب مَا عَلَى الإِمَامِ مِنَ التَّخْفِيفِ

امام کو کتنی تخفیف کرنی چاہیے

(۵۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَمِرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَخَفَّ وَلاَ أَتَمَّ صَلاَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَمِرٍ. [صحیح لغیرہ۔ مسلم ۴۶۹]

(۵۲۶۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی نماز سے مختصر اور مکمل ہو۔

(۵۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْقَاضِى بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْحُنَيْنِ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكْمِلُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ بخاری ٦٧٤]

(۵۲۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز مختصر اور مکمل پڑھتے تھے۔

(٥٢٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُتِمُّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٩]

(۵۲۶۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز مختصر اور مکمل کرتے تھے۔

(٥٢٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَخَفَّ النَّاسِ صَلاَةً فِي تَمَامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ النسائی ٨٢٤]

(۵۲۶۳) قتادہ انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے مختصر اور مکمل نماز پڑھاتے تھے۔

(٥٢٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لأَتَخَلَّفُ عَنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلاَنٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ بخاری ٩٠]

(۵۲۶۴) ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا : اے اللہ کے رسول! میں صبح کی نماز سے پیچھے رہ جاتا ہوں، کیوں کہ فلاں صاحب نماز لمبی کر دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا : تم میں سے لوگوں کو متنفر کرنے والے بھی ہیں۔

جولوگوں کی امامت کروائے تو وہ نماز میں تخفیف کرے۔ کیوں کہ بیمار، بوڑھے اور ضرورت مند موجود ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِی مَسْعُودٍ الأَنْصَارِیِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی لاَ أَكَادُ أُدْرِكُ الصَّلاَةَ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلاَنٌ. فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِی مَوْعِظَةٍ كَانَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ. فَقَالَ :((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ. مَنْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ ، وَالضَّعِيفَ ، وَذَا الْحَاجَةِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح۔ معنی فی الذی قبله]

(۵۲۶۵) ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں تو باجماعت نماز نہیں پڑھ سکتا، جس طرح فلاں نماز کو لمبا کر دیتا ہے۔ میں نے نبی ﷺ کو کسی خطبے میں اتنے غصہ میں نہیں دیکھا جتنے آپ ﷺ اس دن غصہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے بعض لوگ نفرت دلانے والے ہیں، لہٰذا جو لوگوں کو نماز پڑھائے۔ وہ اس میں تخفیف کرے کیوں کہ ان میں بیمار، کمزور اور حاجت والے ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِی يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ.
وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ بخاری ۶۷۱]

(۵۲۶۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو جماعت کروائے تو اس میں تخفیف کرے کیوں کہ اس میں کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۷) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِی أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِی النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ ، وَذَا الْحَاجَةِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو اس میں تخفیف

کرے کیوں کہ لوگوں میں ضعیف، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٨]

(۵۲۶۸) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ کسی قوم کی امامت کروائیں تو اس میں تخفیف کریں۔

(۵۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ :آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلاَةَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۶۹) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے جو آخری عہد لیا۔ یہ تھا کہ جب تو کسی قوم کی امامت کروائے تو ان کو ہلکی نماز پڑھا۔

(۵۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيَّ قَرَابَةٌ. فَكَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ فَيُخَفِّفُ فَقُلْتُ :يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((نَعَمْ وَأَوْجَزَ)). [ضعيف۔ ابو يعلى ٦٤٢٢]

(۵۲۷۰) اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں: میں مدینہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میرے اور ان کے درمیان قرابت تھی۔ وہ لوگوں کو امامت کرواتے تھے اور نماز مختصر پڑھاتے تھے۔ میں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کیا اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی نماز تھی؟ فرمایا: ہاں بلکہ اس سے بھی مختصر تھی۔

(۵۲۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ :أَقْبَلَ رَجُلٌ بِنَاضِحَيْنِ لَهُ وَقَدْ جَنَحَ اللَّيْلُ فَوَافَقَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ، فَتَرَكَ نَاضِحَيْهِ وَأَقْبَلَ إِلَى مُعَاذٍ لِيُصَلِّيَ مَعَهُ ، فَقَرَأَ مُعَاذٌ الْبَقَرَةَ ، أَوِ النِّسَاءَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ ، وَبَلَغَهُ أَنَّ مُعَاذًا نَالَ

مِنْهُ .فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَشَكَا إِلَيْهِ مُعَاذًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((أَفَاتِنٌ أَنْتَ أَوْ قَالَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ ثَلاَثَ مِرَارٍ. فَلَوْلاَ صَلَّيْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَإِنَّهُ يُصَلِّى وَرَاءَ كَ الْكَبِيرُ، وَذُو الْحَاجَةِ وَالضَّعِيفُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. كَذَا قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ الْمَغْرِبَ.
وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ الْعِشَاءَ .أَمَّا حَدِيثُ عَمْرٍو فَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي مَوْضِعَيْنِ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۲۷۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک پانی کھینچنے والا سامنے آیا اور رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا۔ معاذ بن جبل مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے پانی کو چھوڑا اور معاذ کی طرف متوجہ ہوا تاکہ ان کے ساتھ نماز پڑھے۔ معاذ نے سورہ بقرہ یا سورہ نسا شروع کر دی۔ وہ آدمی چلا گیا اور اس کو خبر ملی کہ معاذ نے اس کو تکلیف پہنچائی ہے۔ پھر اس نے آکر نبی ﷺ کو شکایت کر دی۔ آپ ﷺ فرمایا: اے معاذ! تم فتنہ پھیلا رہے ہو تین مرتبہ فرمایا۔ اگر تو یہ سورتیں پڑھ لے: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى کیوں کہ تیرے پیچھے بوڑھے، ضرورت منداور کمزور نماز پڑھتے ہیں۔

(۵۲۷۲) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ :أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَى أَصْحَابِهِ. فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمُعَاذٍ :((أَفَتَّانٌ أَنْتَ. خَفِّفْ عَلَى النَّاسِ وَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى وَنَحْوَ ذَلِكَ وَلاَ تَشُقَّ عَلَى النَّاسِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ [العلق: ١] ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ وَلَمْ يَقُلْ :وَلاَ تَشُقَّ عَلَى النَّاسِ . وَأَمَّا حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۲۷۲) (الف) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشا کی نماز پڑھائی اور نماز لمبی کر دی۔ نبی ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو فتنے باز ہے۔ لوگوں پر تخفیف کرو۔ یہ سورتیں پڑھا کرو: وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى اور اسی طرح کی سورتیں اور لوگوں پر مشقت نہ کرو۔

(ب) لیث بن سعد کی روایت میں کچھ اضافہ ہے کہ تو پڑھ: ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ [العلق: ١] ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ اور لوگوں پر مشقت نہ کر والا جملہ بیان نہیں کیا۔

(۵۲۷۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :فَذَكَرَ قِصَّةَ مُعَاذٍ وَتِلْكَ الْقِصَّةُ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّى بِأَصْحَابِهِ ، فَرَجَعَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِهِمْ وَصَلَّى خَلْفَهُ فَتًى مِنْ قَوْمِهِ ، فَلَمَّا طَالَ عَلَى الْفَتَى صَلَّى وَخَرَجَ ، فَأَخَذَ بِخِطَامِ بَعِيرِهِ وَانْطَلَقَ.فَلَمَّا صَلَّى مُعَاذٌ ذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا بِهِ لَنِفَاقٌ. لأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِى صَنَعَ.وَقَالَ الْفَتَى :وَأَنَا لأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِى صَنَعَ، فَغَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ مُعَاذٌ بِالَّذِى صَنَعَ الْفَتَى.فَقَالَ الْفَتَى :يَا رَسُولَ اللَّهِ يُطِيلُ الْمُكْثَ عِنْدَكَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُطَوِّلُ عَلَيْنَا.فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَا مُعَاذُ)).وَقَالَ لِلْفَتَى :((كَيْفَ تَصْنَعُ يَا ابْنَ أَخِى إِذَا صَلَّيْتَ؟)).قَالَ : أَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ ، وَإِنِّى لاَ أَدْرِى مَا دَنْدَنَتُكَ وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنِّى وَمُعَاذٌ حَوْلَ هَاتَيْنِ)) أَوْ نَحْوَ ذَا .قَالَ قَالَ الْفَتَى :وَلَكِنْ سَيَعْلَمُ مُعَاذٌ إِذَا قَدِمَ الْقَوْمُ وَقَدْ خُبِرُوا أَنَّ الْعَدُوَّ قَدْ دَنَوْا.قَالَ : فَقَدِمُوا فَاسْتُشْهِدَ الْفَتَى. فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- بَعْدَ ذَلِكَ لِمُعَاذٍ:((مَا فَعَلَ خَصْمِى وَخَصْمُكَ)).قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ اللَّهُ ، وَكَذَبْتُ اسْتُشْهِدَ.

(۵۲۷۳) جابر رضی اللہ عنہ نے معاذ کا قصہ ذکر کیا، اس میں ہے کہ معاذ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے تھے، پھر واپس آ کر اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ ایک رات واپس آ کر نماز پڑھائی اور ان کی قوم کے ایک جوان نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب نوجوان پر نماز لمبی ہوئی تو اس نے جماعت کو چھوڑا اور اپنی نماز پڑھی اور اپنے اونٹ کی نکیل پکڑی اور چلا گیا۔ جب معاذ نماز سے فارغ ہوئے تو انہیں بتایا گیا تو وہ کہنے لگے: یہ منافق ہے، میں اس کی خبر نبی ﷺ کو دوں گا اور نوجوان کہنے لگا: میں بھی رسول اللہ ﷺ کو خبر دوں گا، جو اس نے کیا۔ صبح کے وقت وہ نبی ﷺ کے پاس گئے تو معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا، جو جوان نے کیا تھا۔ نوجوان کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ ﷺ کے پاس زیادہ دیر ٹھہرتے ہیں اور واپس آ کر ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ باز ہے اور نوجوان سے پوچھا: اے بھتیجے! جب تو نماز پڑھتا ہے تو کیا کرتا ہے، کہنے لگے: میں سورۃ فاتحہ پڑھتا ہوں اور اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: میں آپ ﷺ اور معاذ کا کلام نہ سمجھ سکا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اور معاذ ان دو کے اردگرد ہیں یا اس کی مثل فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: نوجوان نے کہا: لیکن معاذ جان لیں گے جب لوگ آئیں گے اور انہیں خبر دی جائے گی کہ دشمن قریب ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آئے تو نوجوان شہید ہو چکا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کے بعد معاذ سے فرمایا: میرے اور تیرے ساتھ جھگڑا کرنے والے کا کیا بنا۔ معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ نے سچ فرمایا اور میں نے جھوٹ بولا، وہ شہید ہو گیا۔

(۵۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جَابِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَزْمِ بْنِ أَبِى كَعْبٍ :أَنَّهُ أَتَى مُعَاذًا

وَهُوَ يُصَلِّى بِقَوْمٍ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ فِى هَذَا الْخَبَرِ. قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا مُعَاذُ لاَ تَكُنْ فَتَّانًا. فَإِنَّهُ يُصَلِّى وَرَاءَكَ الْكَبِيرُ ، وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ وَالْمُسَافِرُ)).

كَذَا قَالَ وَالرِّوَايَاتُ الْمُتَقَدِّمَةُ فِى الْعِشَاءِ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۷۹۱]

(۵۲۷۴) حزم بن ابی کعب فرماتے ہیں کہ وہ معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ اپنی قوم کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے...... اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو فتنہ باز نہ بن، کیوں کہ تیرے پیچھے بوڑھے، کمزور اور ضرورت مند یا کام والے اور مسافر نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۳۹) باب الرَّجُلِ يُصَلِّى لِنَفْسِهِ فَيُطِيلُ مَا شَاءَ

اکیلا شخص جتنا چاہے نماز لمبی کر سکتا ہے

(۵۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى الْقَعْنَبِىَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ ، وَالضَّعِيفَ ، وَالْكَبِيرَ. وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ)).

وَفِى رِوَايَةِ الشَّافِعِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّى لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ ، وَالضَّعِيفَ فَإِذَا كَانَ يُصَلِّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطِلْ مَا شَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمُ الصَّغِيرَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۲٦٦]

(۵۲۷۵) (الف) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے، کیوں کہ ان میں بیمار، کمزور اور بوڑھے ہوتے ہیں اور جب تم خود نماز پڑھو تو جتنی چاہو لمبی کرو۔

(ب) امام شافعی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھائے کیوں کہ ان میں بیمار اور کمزور ہوتے ہیں اور جب وہ خود نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔

(۵۲۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِىُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ :

((إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ ، وَالْكَبِيرَ ، وَالضَّعِيفَ ، وَالْمَرِيضَ ، فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٧]

(۵۲۷۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کروائے تو نماز مختصر پڑھے۔ کیوں کہ ان میں بیمار، بوڑھے، کمزور اور چھوٹے ہوتے ہیں۔

(۵۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا مَا أَمَّ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلاَةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ ، وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ ، وَفِيهِمُ السَّقِيمَ ، وَإِنْ قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلاَتَهُ مَا شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٧]

(۵۲۷۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کروائے تو نماز میں اختصار کرے، کیوں کہ اس میں بوڑھے، کمزور اور بیمار ہوتے ہیں۔ اگر وہ اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی نماز پڑھے۔

(۵۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ : ((أُمَّ قَوْمَكَ)). فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا. قَالَ : ادْنُهْ. فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ. ثُمَّ قَالَ : ((تَحَوَّلْ)). فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ : ((أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ ، وَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ ، وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ ، وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ. فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٨]

(۵۲۷۸) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: آپ اپنی قوم کی امامت کروائیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے دل میں کچھ محسوس کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہو جا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا اور اپنا ہاتھ میرے سینے کے درمیان رکھا۔ پھر فرمایا: رخ بدلو۔ پھر اپنے ہاتھ میری کمر پر دو کندھوں کے درمیان رکھ دیے۔ پھر فرمایا: اپنی قوم کی امامت کرواؤ، جب اپنی قوم کی امام کرو تو اختصار اختیار کرنا، کیوں کہ ان میں بوڑھے، چھوٹے، مریض اور حاجت مند ہیں۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ جیسے چاہے نماز پڑھے۔

(۵۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: عُدْنَا أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَخَفَّ النَّاسِ صَلاَةً عَلَى النَّاسِ وَأَطْوَلَ النَّاسِ صَلاَةً لِنَفْسِهِ. [حسن۔ احمد ۵/۲۱۸]

(۵۲۷۹) نافع بن سرجس کہتے ہیں کہ ہم نے ابو واقد لیثی کی تیمارداری کی جس مرض میں وہ فوت ہوئے۔ ہم نے ان سے سنا کہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھانے میں اختصار کرتے اور بذات خود لوگوں سے لمبی نماز پڑھتے۔

(۷۴۰) بَابُ تَخْفِيفِ الصَّلاَةِ لِلأَمْرِ يَحْدُثُ

کسی عذر کی وجہ سے نماز میں تخفیف کر دینا

(۵۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمَنِيعِيُّ وَأَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنِّي لأَقُومُ إِلَى الصَّلاَةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَفِي حَدِيثِ الأَدِيبِ: فِي الصَّلاَةِ. وَقَالَ: ((فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلاَتِي)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ بخاری ٦٧٥]

(۵۲۸۰) (الف) ابو قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور نماز کو لمبا کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، پھر میں بچے کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کہ کہیں اس کی والدہ پر مشقت نہ پڑ جائے۔

(ب) روذ باری کی حدیث میں ہے کہ میں نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

(۵۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَعْنِي مُوسَى بْنَ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: ((إِنِّي لأَقُومُ فِي الصَّلاَةِ وَأَنَا أُرِيدُ أُطِيلُهَا

فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلاَتِي ، مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ وَجْدِ أُمِّهِ عَلَيْهِ مِنْ بُكَائِهِ)).
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ. [صحيح۔ بخاری ٦٧٧]

(۵۲۸۱) انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نماز شروع کرتا ہوں اور نماز لمبی کرنے کا ارادہ ہوتا ہے، لیکن بچے کے رونے کی آواز سن کر میں نماز مختصر کر دیتا ہوں، تاکہ بچے کے رونے کی وجہ سے اس کی والدہ تکلیف میں نہ رہے۔

(۷۴۱) باب قَدْرِ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَهُوَ إِمَامٌ

فرض نماز میں امامت کی حالت میں نبی ﷺ کی قرأت کی مقدار

قَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ الصَّحِيحَةُ فِي هَذَا الْمَعْنَى فِي بَابِ طُولِ الْقِرَاءَةِ وَقِصَرِهَا

(۵۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ. [حسن۔ النسائی ٨٢٦]

(۵۲۸۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اختصار کا حکم دیتے تھے اگرچہ ہم ''صافات'' کے ذریعہ ہی امامت کیوں نہ کروائیں۔

(۵۲۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ مِقْدَارِ صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : فَأَمَرَ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ أَوْ أَحَدَ بَنِيهِ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ، أَوِ الْعَصْرَ فَقَرَأَ بِنَا ﴿وَالْمُرْسَلاَتِ﴾ وَ ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ [ضعيف]

(۵۲۸۳) عبدالعزیز بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز میں قرأت کی مقدار کا سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے نضر بن انس یا اپنے کسی بیٹے کو حکم دیا کہ وہ ہمیں ظہر کی یا عصر کی نماز پڑھائے تو اس نے سورہ ﴿وَالْمُرْسَلاَتِ﴾ اور ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ پڑھی۔

(۵۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِنْ صَلاَتِكُمُ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ ، وَلَكِنَّهُ

كَانَ يُخَفِّفُ. كَانَتْ صَلاَتُهُ أَخَفَّ مِنْ صَلاَتِكُمْ. كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنَ السُّوَرِ.

[حسن۔ احمد ٥/١٠٤]

(۵۲۸۴) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نمازیں اس طرح پڑھتے تھے جیسے آج تمہاری نمازیں ہیں، لیکن آپ ﷺ تخفیف کرتے اور آپ کی نماز تمہاری نماز سے ہلکی ہوتی تھی۔ آپ ﷺ سورہ ''فجر'' اور ''واقعہ'' جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۲) باب اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ فِي مَوْضِعٍ هُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

لوگوں کا ایسی جگہ اجتماع جہاں وہ سب برابر ہوں

(٥٢٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الأَعْمَشِ وَلَمْ نَجِدْهُ هَا هُنَا بِمَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا .وَلاَ يَؤُمَّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٣]

(۵۲۸۵) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جوان میں سے قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر وہ قراءت میں برابر ہوں تو جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر وہ سنت جاننے میں برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو۔ اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو عمر کے اعتبار سے جو بڑا ہو، اور کوئی آدمی کسی بادشاہ کی امامت نہ کروائے اور گھر میں اس کی عزت والی جگہ پر بھی نہ بیٹھے مگر اس کی اجازت سے۔

(٥٢٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقُرْآنِ وَاحِدًا فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً ، فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ وَاحِدَةً فَأَفْقَهُهُمْ فِقْهًا ، فَإِنْ كَانَ الْفِقْهُ وَاحِدًا فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلاَ يُؤَمَّنَّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ)). كَذَا قَالَهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۸۶) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کروائے جو قرآن کو زیادہ جانتا ہو۔

اگر وہ قرآن میں برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو۔ اگر ہجرت میں برابر ہوں تو ان میں سے جو زیادہ سمجھدار ہو۔ اگر فقاہت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو۔ کوئی بندہ کسی کی بادشاہی میں اس کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی اس کے گھر اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے لیکن اس کی اجازت سے بیٹھ سکتا ہے۔

(۵۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ ، وَأَحَقُّهُمْ بِالإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ)) لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٢]

(۵۲۸۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین ہوں تو ان میں سے ایک امامت کروائے اور امامت کا حق دار وہ ہے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔

(۵۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ ، وَأَحَقُّهُمْ بِالإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۸۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں ہوں تو ایک ان میں سے امامت کروائے اور ان میں امامت کا حق دار وہ ہے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہے۔

(۷۴۳) باب الْبَيَانِ أَنَّهُ إِنَّمَا قِيلَ يَؤُمُّهُمْ أَقْرَؤُهُمْ أَنَّ مَنْ مَضَى مِنَ الأَئِمَّةِ كَانُوا يُسْلِمُونَ كِبَارًا فَيَتَفَقَّهُونَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَؤُوا أَوْ مَعَ الْقِرَاءَةِ

امامت قرآن زیادہ جاننے والا کرائے اور وہ بڑی عمر میں اسلام قبول کرتے تو وہ قراءت سے پہلے مسائل سیکھتے یا قراءت کے ساتھ مسائل سیکھتے

(۵۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ: كُنَّا إِذَا تَعَلَّمْنَا مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ نَتَعَلَّمْ مِنَ الْعَشْرِ الَّتِي نَزَلَتْ بَعْدَهَا حَتَّى نَعْلَمَ مَا فِيهِ. قِيلَ لِشَرِيكٍ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ نَعَمْ. [ضعيف۔ حاکم ۱/ ۷۴۳]

(۵۲۸۹) ابوعبدالرحمن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ سے دس آیات سیکھتے تو آئندہ نازل ہونے والی آیات ہم نہیں سیکھتے تھے، جتنی دیر ہم پہلے والی آیات کے مکمل احکامات کو نہ سیکھ لیتے۔ شریک سے عمل کے بارے میں کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۵۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: لَقَدْ عِشْنَا بُرْهَةً مِنْ دَهْرِنَا وَأَحَدُنَا يُؤْتَى الإِيمَانَ قَبْلَ الْقُرْآنِ، وَتَنْزِلُ السُّورَةُ عَلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ- فَيَتَعَلَّمُ حَلاَلَهَا، وَحَرَامَهَا، وَآمِرَهَا، وَزَاجِرَهَا، وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ مِنْهَا. كَمَا تَعَلَّمُونَ أَنْتُمُ الْيَوْمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ رِجَالاً يُؤْتَى أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ قَبْلَ الإِيمَانِ فَيَقْرَأُ مَا بَيْنَ فَاتِحَتِهِ إِلَى خَاتِمَتِهِ مَا يَدْرِي مَا آمِرُهُ وَلاَ زَاجِرُهُ وَلاَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ مِنْهُ يَنْثُرُهُ نَثْرَ الدَّقَلِ. [ضعيف۔ حاکم ۱/ ۹۱]

(۵۲۹۰) قاسم بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم نے اپنی زندگی اس طرح گزاری کہ پہلے ایمان سیکھتے پھر قرآن سیکھتے۔ جب نبی ﷺ پر کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ ﷺ سے حلال، حرام، اس آیت کے احکام اور توبیخ سیکھ لیتے۔ پھر یہ لائق و مناسب ہی نہیں سمجھا جاتا کہ وہ چیز اس کے پاس رکی رہے۔ جیسے آج تم قرآن سیکھتے ہو۔ میں نے دیکھا ہے آج کے مردوں کو کہ ایمان سے پہلے قرآن حاصل کر لیتے ہیں اور فاتحہ سے لے کر آخر تک پڑھ جاتے ہیں لیکن کوئی اس کے احکامات، زجر و توبیخ اور جو کچھ اس میں ہے اس کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ وہ اس کو یوں پڑھتا ہے جیسے کوئی ردی کلام ہو۔

(۵۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّا قَوْمٌ أُوتِينَا الإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نُؤْتَى الْقُرْآنَ. وَإِنَّكُمْ قَوْمٌ أُوتِيتُمُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُؤْتَوُا الإِيمَانَ. [صحيح]

(۵۲۹۱) ابوسفر کہتے ہیں کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہم کو ایمان قرآن سے پہلے حاصل ہو جاتا اور تم ایسے لوگ ہو کہ قرآن تمہیں پہلے حاصل ہو جاتا ہے اور ایمان بعد میں حاصل کرتے ہو۔

(۵۲۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: كُنَّا غِلْمَانًا حَزَاوِرَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَعَلَّمْنَا الإِيمَانَ قَبْلَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ، فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا وَإِنَّكُمُ الْيَوْمَ

تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ قَبْلَ الإِيمَانِ. [صحيح- ابن ماجه ٦١]

(۵۲۹۲) جندب بیان کرتے ہیں کہ ہم نوجوان مضبوط لڑکے نبی ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے۔ ہم ایمان سیکھتے تھے قرآن سے پہلے۔ پھر قرآن سیکھتے تو ہمارا ایمان بڑھ جاتا اور آج تم ہو کہ قرآن ایمان سے پہلے سیکھتے ہو۔

(۷۴۴) باب إِذَا اسْتَوَوْا فِي الْفِقْهِ وَالْقِرَاءَةِ أَمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا

جب فقاہت اور قرأت میں برابر ہوں تو امامت بڑی عمر والا کروائے

(٥٢٩٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ :أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَحِيمًا رَقِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَهَيْنَا أَهْلِينَا ، وَاشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّا تَرَكْنَا بَعْدَنَا ، فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَى أَهَالِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ)). وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا وَأَشْيَاءَ لاَ أَحْفَظُهَا: ((وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنِ الثَّقَفِيِّ.

[صحيح- بخاري ٦٠٢]

(۵۲۹۳) مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ہم ایک جیسے نوجوان تھے۔ ہم آپ ﷺ کے پاس بیس راتیں ٹھہرے رہے، نبی ﷺ تو مہربان، نرم دل تھے، پس جب آپ ﷺ نے سمجھا کہ ہم اپنے گھروں کو جانے کا شوق رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں لوٹ جاؤ، ان میں نماز قائم کرو، ان کو تعلیم دو اور ان کو حکم دو...... اور آپ ﷺ نے کچھ اشیاء ذکر کیں۔ بعض کو تو میں نے یاد رکھا اور بعض کو بھول گیا۔ تم نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان کہے اور تمہارا بڑا جماعت کروائے۔

(٥٢٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمَسْلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ حُوَيْرِثٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ أَوْ لِصَاحِبٍ لَهُ : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَذِّنَا ، ثُمَّ أَقِيمَا ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا)). وَفِي حَدِيثِ مَسْلَمَةَ قَالَ وَكُنَّا يَوْمَئِذٍ مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْعِلْمِ. وَقَالَ فِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لأَبِي قِلاَبَةَ فَأَيْنَ الْقِرَاءَةُ قَالَ إِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ. [صحيح- تقدم ٤٩٩٨]

(۵۲۹۴) (الف) مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کو یا اس کے کسی ساتھی کو فرمایا: جب اذان کا وقت ہو

جائے تو تم میں سے ایک اذان کہہ دے پھر تکبیر کہی جائے اور تمہاری امامت تم دونوں سے بڑا کروائے۔

(ب) مسلمہ کی حدیث میں ہے کہ ان دنوں ہم دونوں علم میں ایک جیسے نوجوان تھے۔

(ج) اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابوقلابہ سے کہا: قرآن کتنی؟ کہنے لگے: قرأت بھی برابر ہی ہوتی۔

(۷۴۵) باب مَنْ قَالَ يَؤُمُّهُمْ ذُو نَسَبٍ إِذَا اسْتَوَوْا فِي الْقِرَاءَةِ وَالْفِقْهِ

جب فقہ اور قرأت میں برابر ہو تو اعلیٰ نسب والا امامت کروائے

(۵۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح۔ بخاری ۳۳۰۵]

(۵۲۹۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس حال میں قریش کے تابع ہیں کہ ان کے مسلمان، مسلمانوں کے تابع ہیں اور ان کے کافر، کافروں کے تابع ہیں۔

(۵۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَزَالُ هَذَا الأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ . [صحيح۔ بخاری ۳۳۱۰]

(۵۲۹۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت کا سلسلہ قریش میں رہے گا۔ جب تک ان کے دو آدمی بھی باقی رہے۔

(۵۲۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ تُعَلِّمُوا قُرَيْشًا وَتَعَلَّمُوا مِنْهَا ، وَلاَ تَقَدَّمُوا قُرَيْشًا ، وَلاَ تَأَخَّرُوا عَنْهَا . فَإِنَّ لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ)). يَعْنِي فِي الرَّأْيِ هَذَا مُرْسَلٌ وَرُوِيَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

[صحيح لغيره۔ ابن ابی شيبه ۳۲۳۸٦]

(۵۲۹۷) ابن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قریش کو تعلیم نہ دو بلکہ ان سے سیکھو، نہ تم قریش سے آگے بڑھو اور نہ ہی ان کو پیچھے رکھو، کیوں کہ ایک قریشی دو آدمیوں جتنی سمجھ رکھتا ہے۔

(۵۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَهْلٍ يُكْنَى أَبَا أَسَدٍ عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((الأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ)). [صحیح لغیرہ۔ احمد ۳/ ۱۲۹]

(۵۲۹۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: امرا قریش سے ہوں گے۔

(۷۴۶) باب مَنْ قَالَ يَؤُمُّهُمْ أَحْسَنُهُمْ وَجْهًا إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ

اگر حدیث صحیح ہو تو امامت وہ کرائے جو زیادہ خوبصورت ہو

(۵۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الْحَافِظُ وَأَنَا سَأَلْتُهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلاَنِيُّ وَكَانَ مِنْ أَمَاثِلِ الشَّامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو خَالِدٍ الْقَاضِي مِنْ وَلَدِ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ أَخْطَبَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا ، فَإِنْ كَانُوا فِي السِّنِّ سَوَاءً فَأَحْسَنُهُمْ وَجْهًا)). [منکر۔ اخرجه الديلمي كما في الفوائد المجموعة ١/ ٣٢]

(۵۲۹۹) ابی زید عمرو بن اخطب انصاری نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تین ہوں تو امامت وہ کروائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہے۔ اگر قرأت میں برابر ہوں تو بڑی عمر والا اور اگر عمر میں بھی برابر ہوں تو خوبصورت چہرے والا۔

(۷۴۷) باب الصَّلاَةِ خَلْفَ مَنْ لاَ يُحْمَدُ فِعْلُهُ

ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم جس کے کام کی تعریف نہیں کی جاتی

(۵۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا ، وَالصَّلاَةُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ ، وَالصَّلاَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ)). [ضعيف۔ أبو داؤد ٢٥٣٣]

(۵۳۰۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر جہاد واجب ہے۔ ہر نیک اور برے امیر کے ساتھ اور نماز تم پر فرض ہے ہر نیک و بد مسلمان کے پیچھے۔ اگر چہ وہ کبیرہ گناہوں کا بھی ارتکاب کرے۔ نماز فرض ہے ہر مسلمان نیک و بد پر اگر چہ وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب بھی کرے۔

(۵۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اعْتَزَلَ بِمِنًى فِي قِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَجَّاجُ بِمِنًى فَصَلَّى مَعَ الْحَجَّاجِ.

(۵۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ : بَعَثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بِكُتُبٍ إِلَى الْحَجَّاجِ فَأَتَيْتُهُ وَقَدْ نَصَبَ عَلَى الْبَيْتِ أَرْبَعِينَ مَنْجَنِيقًا ، فَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ مَعَ الْحَجَّاجِ صَلَّى مَعَهُ ، وَإِذَا حَضَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ صَلَّى مَعَهُ.فَقُلْتُ لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتُصَلِّي مَعَ هَؤُلاَءِ وَهَذِهِ أَعْمَالُهُمْ.فَقَالَ :يَا أَخَا أَهْلِ الشَّامِ مَا أَنَا لَهُمْ بِحَامِدٍ ، وَلاَ نُطِيعُ مَخْلُوقًا فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ .قَالَ قُلْتُ :مَا تَقُولُ فِي أَهْلِ الشَّامِ؟ قَالَ :مَا أَنَا لَهُمْ بِحَامِدٍ.قُلْتُ :فَمَا قَوْلُكَ فِي أَهْلِ مَكَّةَ؟ قَالَ :مَا أَنَا لَهُمْ بِعَاذِرٍ.يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا يَتَهَافَتُونَ فِي النَّارِ تَهَافُتَ الذُّبَابِ فِي الْمَرَقِ. قُلْتُ :فَمَا قَوْلُكَ فِي هَذِهِ الْبَيْعَةِ الَّتِي أَخَذَ عَلَيْنَا مَرْوَانُ.قَالَ ابْنُ عُمَرَ :كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلَقِّنُنَا ((فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ)). [لغيره۔ ابن ابی شیبہ ۲/ ۸۴]

(۵۳۰۲) عمیر بن ھانی کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے مجھے خط دے کہ حجاج کی طرف بھیجا۔ میں اس کے پاس آیا تو اس نے بیت اللہ پر چالیس منجنیقیں نصب کی ہوئی تھیں۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ حجاج کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں، جب ابن زبیر آئے تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھی۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ ان کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور ان کے یہ اعمال ہیں تو انہوں نے فرمایا: اے شامی بھائی! میں ان کی تعریف کرنے والا نہیں ہوں اور نہ ہی خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت کرنے والا ہوں۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ شام والوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں ان کی تعریف کرنے والا نہیں ہوں۔ میں نے کہا: مکہ والوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرمایا: میں ان کا عذر قبول کرنے والا نہیں ہوں۔ وہ دنیا کے حصول کے لیے لڑ رہے ہیں اور اپنے آپ کو جہنم میں گرا رہے ہیں۔ جیسے مکھیاں شوربے میں گرتی ہیں۔ میں نے کہا: آپ کا اس بیعت کے بارے میں کیا خیال ہے جو مروان نے لی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم نبی ﷺ سے سمع اور اطاعت پر بیعت کرتے تو آپ ﷺ فرماتے دیا کرتے تھے کہ جتنی تم طاقت رکھو۔

(۵۳۰۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ قَالَ فَقَالَ :مَا كَانَا يُصَلِّيَانِ إِذَا رَجَعَا إِلَى مَنَازِلِهِمَا؟ فَقَالَ لاَ وَاللَّهِ مَا كَانَا يَزِيدَانِ عَلَى صَلاَةِ الأَئِمَّةِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۷۵۶۰]

(۵۳۰۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حسن وحسین دونوں مروان کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے پوچھا: وہ اپنے گھروں میں لوٹ کر نماز نہیں پڑھتے تھے؟ فرمایا: نہیں، اللہ کی قسم! وہ ائمہ کی نماز سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۳۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْبَكَّاءِ قَالَ:أَدْرَكْتُ عَشَرَةً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- كُلُّهُمْ يُصَلِّي خَلْفَ أَئِمَّةِ الْجَوْرِ.

[ضعیف۔ بخاری فی تاریخہ ۶/ ۹۰]

(۵۳۰۴) عبدالکریم بکاء فرماتے ہیں: میں نے دس صحابہ کو پایا جو تمام ظالم امرا کے پیچھے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي الْمُخَرِّمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُسَلِّمُ عَلَى الْخَشَبِيَّةِ ، وَالْخَوَارِجِ. وَهُمْ يَقْتَتِلُونَ فَقَالَ مَنْ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ أَجَبْتُهُ ، وَمَنْ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ أَجَبْتُهُ ، وَمَنْ قَالَ حَيَّ عَلَى قَتْلِ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ وَأَخْذِ مَالِهِ قُلْتُ :لاَ. [حسن۔ ابو نعیم فی الحلیۃ ۱/ ۳۰۹]

(۵۳۰۵) نافع بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ خشبیہ اور خوارج کو سلام کہتے تھے اور وہ آپس میں لڑتے بھی تھے۔ فرماتے تھے: جو کہتا ہے نماز کی طرف آؤ، میں اس کی بات کو قبول کرتا ہوں اور جو کہتا ہے ''حی الفلاح'' میں اس کی بات بھی قبول کرتا ہوں اور جو کہے گا کہ اپنے مسلمان بھائی کو قتل کریا اس کا مال لوٹنے کے لیے آؤ تو میں انکار کردوں گا۔

(۷۴۸) باب الصَّلاَةِ بِأَمْرِ الْوَالِي

حاکم کے حکم سے نماز پڑھنا

(۵۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

عَنْ أَبِی حَازِمِ بْنِ دِینَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَهَبَ إِلَى بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلاَةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَتُصَلِّی بِالنَّاسِ فَأُقِيمَ. قَالَ نَعَمْ : فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالنَّاسُ فِی الصَّلاَةِ. فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِی الصَّفِّ. فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَلْتَفِتُ فِی الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ. فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ذَلِكَ ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى اسْتَوَى فِی الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا كَانَ لاِبْنِ أَبِی قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّیَ بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا لِی رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيحِ مَنْ نَابَهُ شَیْءٌ فِی صَلاَتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ. فَإِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ)).

أَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِی حَازِمٍ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۲۵۴]

(۵۳۰۶) سھل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ بنو عمرو بن عوف کی طرف صُلح کی خاطر گئے اور نماز کا وقت ہو گیا۔ مؤذن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تاکہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ اقامت ہو چکی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک، آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ رسول اللہ ﷺ آئے اور لوگ نماز میں تھے۔ آپ ﷺ جدا ہوئے اور صف میں کھڑے ہو گئے۔ پھر لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں التفات نہیں کرتے تھے۔ جب لوگوں نے کثرت سے تالیاں بجائیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے التفات کیا اور رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ نبی ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ اپنی جگہ پر رہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ اٹھا لیے اور اللہ کی حمد بیان کی، جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔ پھر ابوبکر پیچھے ہٹے اور صف میں کھڑے ہو گئے۔ نبی ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! کس چیز نے آپ کو منع کیا کہ آپ اپنی جگہ پر ثابت رہیں؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یہ بات ابن ابی قحافہ کو لائق نہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے نماز پڑھائے، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں بہت زیادہ تالیاں بجاتے دیکھتا ہوں۔ جب کوئی مسئلہ نماز میں پیش آئے تو سبحان اللہ کہا کرو۔ کیوں کہ سبحان اللہ کی وجہ سے اس کی جانب التفات کیا جائے گا اور تالیاں بجانا تو عورتوں کا کام ہے۔

(۵۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِیَّ -ﷺ- فَأَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ بَعْدَ الظُّهْرِ. فَقَالَ لِبِلاَلٍ : ((إِنْ حَضَرَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ وَلَمْ آتِكَ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ أَذَّنَ بِلاَلٌ ، ثُمَّ أَقَامَ ، ثُمَّ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَقَدَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ فِی آخِرِهِ: ((إِذَا نَابَكُمْ شَیْءٌ فِی الصَّلاَةِ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ)).

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُهُ لِبِلاَلٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةٌ حَفِظَهَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَالزِّيَادَةُ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۳۰۷) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ بنو عمرو بن عوف کے درمیان لڑائی ہوئی۔ نبی ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ ظہر کے بعد ان کے درمیان صلح کے لیے آئے۔ بلال سے فرمایا: اگر عصر کا وقت ہو جائے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہنا کہ وہ نماز پڑھائیں۔ جب عصر کا وقت ہوا تو بلال نے اذان دی۔ پھر اقامت کہی، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا، وہ آگے بڑھے۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب نماز میں کوئی چیز پیش آئے تو مردوں کے لیے سبحان اللہ اور عورتوں کے لیے تالیاں بجانے کا حکم ہے۔

(۷۴۹) باب الصَّلاَةِ بِغَيْرِ أَمْرِ الْوَالِي

امیر کے حکم کے بغیر نماز

(۵۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَحَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ وَحَمْزَةَ ابْنَيِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ : أَنَّهُ سَارَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَلَمَّا دَنَا الْفَجْرُ عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَعَدَلْتُ مَعَهُ فَأَنَاخَ فَتَبَرَّزَ وَمَعِي إِدَاوَةٌ فِيهَا مَاءٌ. فَلَمَّا جَاءَ نِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدِهِ مِنَ الإِدَاوَةِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ، فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ فِي جُبَّتِهِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَتَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيْهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَقْبَلَ مَعَهُ الْمُغِيرَةُ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ أَقَامُوا الصَّلاَةَ وَقَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّي لَهُمْ. فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَكْعَةً مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- .فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُتِمُّ صَلاَتَهُ فَفَزِعَ النَّاسُ لِذَلِكَ ، وَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَتَهُ قَالَ لِلنَّاسِ : ((قَدْ أَصَبْتُمْ أَوْ أَحْسَنْتُمْ)).

كَذَا قَالاَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عَبَّادٍ عَنْ عُرْوَةَ وَحَمْزَةَ. [صحيح۔ بخاری ٣٥٦]

(۵۳۰۸) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ وہ غزوہ تبوک میں نبی ﷺ کے ساتھ چلے، جب فجر قریب ہوئی تو آپ ﷺ ایک

طرف کو ہوئے، میں بھی ایک جانب ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور آپ ﷺ چلے، میرے پاس پانی کا ایک لوٹا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو مجھے حکم دیا، میں نے لوٹے سے آپ ﷺ کے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا۔ پھر آپ ﷺ اپنے بازو جبہ سے نکال رہے تھے جب جبہ کی آستین تنگ ہوئیں تو آپ نے اپنے ہاتھ جبہ کے نیچے سے نکال لیے اور ان کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر سر اور موزوں کا مسح کیا اور وضو کیا۔ پھر متوجہ ہوئے اور آپ کے ساتھ مغیرہ بھی تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز کی حالت میں پایا اور عبدالرحمٰن بن عوف نماز پڑھا رہے تھے۔ عبدالرحمٰن بن عوف نے ان کو رسول اللہ ﷺ کے آنے سے قبل فجر کی ایک رکعت پڑھائی۔ نبی ﷺ نے آ کر دوسری رکعت میں لوگوں کے ساتھ عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے صف بنائی۔ جب عبدالرحمٰن نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کی۔ لوگ اس وجہ سے گھبرا گئے اور اکثر نے سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا۔ جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: تم درستگی کو پہنچ گئے یا فرمایا: تم نے درست کام کیا۔

(۵۳۰۹) وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ فَقَطْ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- صَلاَتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ :((أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَدْ أَصَبْتُمْ)). يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوُا الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : دَعْهُ .أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ في مسلم ٤٢١]

(۵۳۰۹) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو صحابہ پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم نے درستگی کو پالیا۔ آپ ﷺ نے ان پر رشک کیا کہ انہوں نے اپنی نماز کو وقت پر پڑھا ہے۔

(۵۳۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ :شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانُ مَحْصُورٌ. [صحيح۔ مالك ٤٢٩]

(۵۳۱۰) ابن ازہر کے غلام ابوعبید فرماتے ہیں کہ میں نے عید کی نماز حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ ادا کی ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے۔

(۵۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ يَعْنِي ابْنَ الْخِيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَ : إِنِّي أُحْرَجُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَ هَؤُلَاءِ وَأَنْتَ الإِمَامُ قَالَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ : إِنَّ الصَّلَاةَ أَحْسَنُ مَا عَمِلَ النَّاسُ. فَإِذَا رَأَيْتَهُمْ يُحْسِنُونَ فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ ، وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ يُسِيئُونَ فَاجْتَنِبْ سَيِّئَهُمْ.

[صحیح۔ بخاری ٦٦٣]

(۵۳۱۱) عبیداللہ بن عدی حضرت عثمان کے پاس آئے جب کہ وہ محصور تھے۔ علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں آیا تا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھوں اور آپ امام ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز لوگوں کے تمام اعمال سے بہتر ہے۔ جب تو دیکھے کہ وہ نیکی کرتے ہیں تو تو بھی ان کے ساتھ نیکی کر اور جب تو دیکھے کہ لوگ برائی کرتے ہیں تو تو ان سے بچ۔

(۵۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِيِّ : أَنَّهُ رَأَى صَاحِبَ الْمَقْصُورَةِ فِي الْفِتْنَةِ حِينَ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ يَتْبَعُ النَّاسَ يَقُولُ : مَنْ يُصَلِّي لِلنَّاسِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : إِذَا تَقَدَّمْتَ أَنْتَ فَصَلِّ بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ. [صحیح۔ ابن قدامہ المغنی ۲/ ۹۰]

(۵۳۱۲) قاری ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اس نے صاحب مقصورہ کو فتنہ کے دور میں دیکھا، جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ نکلتے اور لوگ بھی ان کی پیروی کرتے اور پوچھتے: لوگوں کو کون نماز پڑھائے گا؟ وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ آگے بڑھ ہی گئے ہیں تو لوگوں کو امامت کراؤ۔

(۷۵۰) بَابُ الإِمَامِ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْقَوْمُ لَا يَخْشَوْنَهُ

امام کے نماز کو مؤخر کرنے کا حکم جب کہ لوگ اس سے ڈرتے نہ ہوں

(۵۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ بِالْكُوفَةِ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ. فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ : مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ فَسَمْعٌ وَطَاعَةٌ ، أَمِ ابْتَدَعْتَ الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ : لَمْ يَأْتِنَا مِنْ أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ وَمَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَكُونَ ابْتَدَعْتُ. أَبَى اللَّهُ عَلَيْنَا وَرَسُولُهُ أَنْ نَنْتَظِرَكَ فِي صَلَاتِنَا وَتَتَّبِعُ حَاجَتَكَ.

[حسن۔ احمد ۱/ ۴۵۰]

(۵۳۱۳) قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ نے کوفہ میں نماز کو مؤخر کر دیا اور میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ولید نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ کو اس پر کس چیز نے ابھارا۔ کیا امیر المومنین کی جانب سے کوئی اطاعت کا حکم آیا یا آپ نے اپنی جانب سے اس کی ابتدا کی ہے؟ کہنے لگے: نہ تو امیر المومنین کی جانب سے کوئی حکم آیا اور نہ ہی میں نے بدعت جاری کی ہے، بلکہ اللہ اور اس کے رسول اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم اپنی نمازوں میں تمہارا انتظار کریں اور تم اپنے کاموں میں مصروف رہو۔

(۵۳۱۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا ، وَيُحْدِثُونَ الْبِدْعَةَ)).

فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : فَكَيْفَ أَصْنَعُ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ؟ قَالَ : ((تَسْأَلُنِي ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَصْنَعُ. لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ)).

تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ وَزَادَ فِيهِ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ. [ضعیف۔ ابن ماجہ ۲۸۶۵]

(۵۳۱۴) عبداللہ بن مسعود اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ایسے امیر ہوں گے جو نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے اور بدعات جاری کریں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اگر میں ان کو پالوں تو کیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام عبد کے بیٹے! مجھ سے سوال کرتے ہو تم کیا کرو! جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اطاعت نہیں۔

(۷۵۱) باب الإِمَامِ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْقَوْمُ يَخَافُونَ سَطْوَتَهُ

امام نماز کو مؤخر کرتا ہے اور لوگ اس کے غلبہ سے ڈرتے ہیں

(۵۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا أَوْ قَالَ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا)). قَالَ قُلْتُ : فَمَا تَأْمُرُنِي. قَالَ : ((صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا.

فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ مسلم ٦٤٨]

(۵۳۱۵) عبداللہ بن صامت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس وقت کیا کرو گے جب امیر تم پر نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے یا فرمایا: نمازوں کا وقت نکال دیا کریں گے؟ میں نے کہا: آپ ﷺ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر پڑھ اگر ان کے ساتھ نماز کو پالو تو وہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۵۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهُوَ دُحَيْمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ قَالَ :قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْيَمَنَ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْنَا قَالَ : فَسَمِعْتُ تَكْبِيرَهُ مَعَ الْفَجْرِ رَجُلٌ أَجَشُّ الصَّوْتِ.قَالَ : فَأُلْقِيَتْ عَلَيْهِ مَحَبَّتِي فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى دَفَنْتُهُ بِالشَّامِ مَيِّتًا ، ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى أَفْقَهِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ.فَلَزِمْتُهُ حَتَّى مَاتَ.فَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَيْفَ بِكُمْ إِذَا أَتَتْ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلاَةَ بِغَيْرِ وَقْتِهَا)).قُلْتُ : فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.قَالَ : ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِمِيقَاتِهَا ، وَاجْعَلْ صَلاَتَكَ مَعَهُمْ سُبْحَةً)). [صحيح لغيره۔ ابن حبان ١٤٨١]

(۵۳۱۶) عمرو بن میمون اودی فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے قاصد بن کر یمن آئے۔ میں نے ان کی تکبیر نماز فجر میں سنی، ایک شخص بلند آواز سے ڈکار لے رہا تھا۔ میری محبت اس کے دل میں گھر کر گئی، میں اس سے جدا نہیں ہوا یہاں تک کہ ملک شام میں نے اس کو دفن کیا۔ پھر میں نے تمام لوگوں سے زیادہ فقیہ اس کے بعد ابن مسعود کو پایا، میں ان کے پاس آ گیا۔ میں ان کے پاس رہا یہاں تک وہ فوت ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیا کرو گے اس وقت جب امراً نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کر کے پڑھیں گے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ مجھے کیا حکم دیتے ہیں اگر میں اس وقت کو پالوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت پر پڑھ اور ان کے ساتھ اپنی نماز کو نفل بنا لے۔

(۷۵۲) باب إِذَا اجْتَمَعَ الْقَوْمُ فِيهِمُ الْوَالِي

جب لوگ جمع ہو جائیں اور ان میں امیر بھی ہو

(۵۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ. فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً. فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا. وَلاَ يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلاَ يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)) لَفْظُ حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- تقدم برقم ٥٢٨٥]

(۵۳۱۷) ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر وہ قراءت میں برابر ہو تو جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر وہ سنت میں بھی برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے پہلے ہو اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ کوئی شخص کسی کی امامت اس کی بادشاہی میں نہ کروائے اور نہ ہی اس کے گھر اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے۔

(۷۵۳) باب إِمَامَةِ الْقَوْمِ لاَ سُلْطَانَ فِيهِمْ وَهُمْ فِي بَيْتِ أَحَدِهِمْ

جب قوم میں امیر نہ ہو اور وہ کسی کے گھر میں ہو

(۵۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً. فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً. فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا ، وَلاَ يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ ، وَلاَ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ أَوْ قَالَ إِلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَكَ)). [صحيح- تقدم برقم ٥٢٨٥]

(۵۳۱۸) ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کروائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو اور ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو، اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو ہجرت کے اعتبار سے جو مقدم ہو۔ اگر ہجرت کے اعتبار سے برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ کوئی بندہ کسی کی امامت اس کے گھر اور بادشاہی میں نہ کروائے اور اس کی عزت والی جگہ پر بغیر اجازت نہ بیٹھے یا یہ فرمایا: مگر وہ اس کو اجازت دے۔

(۵۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ سَوَاءً إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ ، وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا)). ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ. قَالَ شُعْبَةُ

فَقُلْتُ لِإِسْمَاعِيلَ: مَا تَكْرِمَتُهُ قَالَ فِرَاشُهُ. [صحيح۔ ابو داؤد ٥٨٢]

(۵۳۱۹) اسماعیل بن رجا نے حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا اور قراءت کے اعتبار سے مقدم۔ اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ پھر باقی حدیث ذکر کی۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اس کی عزت کی جگہ کونسی ہے؟ فرمایا: اس کا بستر۔

(٥٣٢٠) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ فُورَكَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((وَلاَ يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ، وَلاَ فِي أَهْلِهِ، وَلاَ يُقْعَدُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ أَوْ إِلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٢٨٥]

(۵۳۲۰) ایک دوسری سند سے ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی کی امامت اس کی بادشاہی میں نہ کروائے اور نہ اس کے گھر اور اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے مگر اس کی اجازت سے یا فرمایا: اگر وہ اس کو اجازت دے۔

(٥٣٢١) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْبَدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يَؤُمُّكُمْ أَقْرَؤُكُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ. فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُكُمْ سَوَاءً فَأَقْدَمُكُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانَتْ هِجْرَتُكُمْ سَوَاءً فَأَقْدَمُكُمْ سِنًّا، وَلاَ يَؤُمَّ رَجُلٌ رَجُلاً فِي سُلْطَانِهِ، وَلاَ فِي أَهْلِهِ وَلاَ يَجْلِسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)). [صحيح۔ تقدم برقم ٥٢٨٥]

(۵۳۲۱) ابو مسعود عقبہ بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری امامت وہ کروائے جو قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا ہو اور قرآن کی قرأت میں مقدم ہو۔ اگر تمہاری سب کی قرأت برابر ہو تو تم میں سے ہجرت کے اعتبار سے مقدم، اگر تمہاری ہجرت برابر ہو تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو اور کوئی بندہ کسی کی بادشاہی اور اس کے گھر میں امامت نہ کروائے اور نہ ہی گھر میں اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے۔

(٥٣٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ وَمَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ قَالَ: أَتَيْنَا قَيْسَ

بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي بَيْتِهِ فَأَذَّنَ بِالصَّلاَةِ. فَقُلْنَا لِقَيْسٍ: قُمْ فَصَلِّ لَنَا قَالَ: إِنِّي لَمْ أَكُنْ لأُصَلِّيَ بِقَوْمٍ لَمْ أَكُنْ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا. فَقَالَ رَجُلٌ لَيْسَ بِدُونِهِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلَةَ الْغَسِيلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَبِصَدْرِ فِرَاشِهِ وَأَحَقُّ أَنْ يَؤُمَّ فِي رَحْلِهِ)). قَالَ قَيْسٌ عِنْدَ ذَلِكَ لِمَوْلًى لَهُ: قُمْ فَصَلِّ لَهُمْ. [صحيح لغيره۔ الحاكم ۲/۷۳]

(۵۳۲۲) معبد بن خالد عبداللہ بن یزید خطمی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کوفہ کے امیر تھے۔ ہم قیس بن سعد بن عبادہ کے گھر آئے تو انہوں نے نماز کے لیے اذان دی، ہم نے قیس سے کہا: جماعت کراؤ۔ کہنے لگے: میں ایسی قوم کو جماعت نہیں کراؤں گا جن کا میں امیر نہیں تو دوسرے شخص یعنی عبداللہ بن حنظلہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے اگلے حصہ کا زیادہ حقدار ہے اسی طرح گھر میں اپنے بستر کا اور وہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اپنے گھر میں امامت کروائے تو قیس نے اپنے غلام سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور ان کو نماز پڑھاؤ۔

(۵۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: زَارَنِي حُذَيْفَةُ وَأَبُو ذَرٍّ وَابْنُ مَسْعُودٍ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَرَادَ أَبُو ذَرٍّ أَنْ يَتَقَدَّمَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: رَبُّ الْبَيْتِ أَحَقُّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ. [ضعيف۔ عبد الرزاق ۳۸۱۸]

(۵۳۲۳) ابوسعید جو ابو اُسید کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، ابوذر رضی اللہ عنہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو نماز کا وقت ہو گیا ابوذر نے جماعت کروانے کا ارادہ کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھر کا مالک زیادہ حق رکھتا ہے تو عبداللہ بن مسعود نے بھی کہہ دیا: اے ابوذر! بات ایسے ہی ہے۔

(۷۵۴) باب الإِمَامُ الرَّاتِبُ أَوْلَى مِنَ الزَّائِرِ

مستقل امام زیارت کرنے والے سے زیادہ حق رکھتا ہے

(۵۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى مِنَّا قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا إِلَى مُصَلاَّنَا هَذَا. فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقُلْنَا لَهُ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ لَنَا: قَدِّمُوا رَجُلاً مِنْكُمْ يُصَلِّي بِكُمْ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ لِمَ لاَ أُصَلِّي بِكُمْ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلاَ يَؤُمَّهُمْ وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ)).

[حسن لغيره۔ احمد ۵/۵۳]

(۵۳۲٤) ابوعطیہ جو ہمارے غلام تھے فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمارے پاس اس مسجد میں آئے تو نماز کی اقامت کہی گئی

تھی، ہم نے ان سے کہا: نماز پڑھاؤ۔ وہ کہتے کہ تم اپنے آدمی کو آگے کرو، وہ نماز پڑھائے، عنقریب میں تمہیں بیان کروں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھاتا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو کوئی کسی قوم کی زیارت کے لیے گیا وہ ان کی امامت نہ کروائے بلکہ ان کا آدمی ان کی امامت کرائے۔

(۵۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدٍ بِطَائِفَةِ الْمَدِينَةِ وَلاِبْنِ عُمَرَ قَرِيبٌ مِنْ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ أَرْضٌ يَعْمَلُهَا وَإِمَامُ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلًى لَهُ وَمَسْكَنُ ذَلِكَ الْمَوْلَى وَأَصْحَابِهِ ثَمَّ ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ لِيَشْهَدَ مَعَهُمُ الصَّلاَةَ.فَقَالَ لَهُ الْمَوْلَى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ :تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِكَ مِنِّي فَصَلَّى الْمَوْلَى.

[صحیح لغیرہ۔ عبد الرزاق ۳۸۵۰]

(۵۳۲۵) نافع فرماتے ہیں کہ مدینہ کے گردونواح میں ایک مسجد میں اقامت کہی گئی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اس مسجد کے قریب زمین تھی وہ اس میں کام کرتے تھے۔ اس مسجد کا امام ان کا غلام تھا۔ اس غلام اور اس کے ساتھیوں کی رہائش گاہ اس جگہ تھی، جب ان کو پتہ چلا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز کے لیے آئے ہیں تو کہنے لگے: آگے بڑھو اور جماعت کراؤ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ زیادہ حق دار ہیں کہ اپنی مسجد میں جماعت کروائیں تو ان کے غلام نے جماعت کروائی۔

(۵۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ قَالَ :جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى مَسْجِدِنَا فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقُلْنَا لَهُ :تَقَدَّمْ قَالَ : يَتَقَدَّمْ إِمَامُكُمْ قَالَ فَقُلْنَا :إِنَّ إِمَامَنَا لَيْسَ هَا هُنَا قَالَ :يَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ فَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ : فَنَهَاهُ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي مَعْنَاهُ. [حسن۔ الطبرانی فی الکبیر ۹۵۶۰]

(۵۳۲۶) ہزیل بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ابن مسعود ہماری مسجد میں آئے تو اقامت کہہ دی گئی۔ ہم نے کہا: آگے بڑھو جماعت کراؤ۔ فرمایا: تمہارا امام آگے بڑھ کر جماعت کروائے۔ ہم نے کہا: ہمارا امام یہاں موجود نہیں ہے۔ فرمایا: کوئی اور آگے بڑھے تو وہ مسجد کے چبوترے پر کھڑا ہو گیا تو ابن مسعود نے اس سے منع کیا۔

(۷۵۵) باب الإِمَامِ الْمُسَافِرِ يَؤُمُّ الْمُقِيمِينَ

مسافر مقیم لوگوں کی امامت کرواسکتا ہے

(۵۳۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلاَفَتِهِ ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ سيأتي تخريجه]

(۵۳۲۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات منیٰ میں پڑھیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعات پڑھیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت ابتدا میں بھی۔ پھر وہ چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۵۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ صَلَّى لَهُمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتِمُّوا صَلاَتَكُمْ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ. [صحيح۔ سيأتي تخريجه]

(۵۳۲۸) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب مکہ آتے تو ان کو دو رکعات پڑھاتے۔ پھر فرماتے: اے اہل مکہ! اپنی نماز پوری کرلو ہم مسافر ہیں۔

(۵۳۲۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۷۵۶) باب كَرَاهِيَةِ الإِمَامَةِ

امامت کی کراہت

(۵۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يُصَلُّونَ لَكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ بخاري ٦٦٢]

(۵۳۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (امام) تمہیں نماز پڑھاتے ہیں اگر وہ درستگی کو پہنچیں گے تو تمہارے لیے اور ان کے لیے اجر ہے اور اگر وہ غلطی کریں گے تو تمہارے لیے اجر اور ان کے لیے وبال ہے۔

(۵۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ يَسْكُنُ الإِسْكَنْدَرِيَّةَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقُلْنَا لَهُ: أَمَّنَا قَالَ: لَسْتُ بِفَاعِلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ

وَأَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ ، وَمَنْ نَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ)). [صحيح۔ ابن حبان ۲۲۲۱]

(۵۳۳۱) ابوعلی ہمدانی جو سکندریہ میں رہتے تھے فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ سفر میں نکلا، میرے ساتھ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہم نے ان سے کہا: ہماری امامت کراؤ۔ فرمایا: میں امامت کرانے والا نہیں ہوں۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے لوگوں کی امامت کی اور درست وقت میں نماز مکمل کی تو اس کے لیے اور ان کے لیے اجر ہے۔ جس نے اس میں کچھ کمی کی تو اس پر وبال ہے لیکن ان مقتدیوں پر نہیں۔

(۵۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ وَلَا أُرَاهُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الأَئِمَّةَ وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ)).

[صحيح۔ معنى تخريجه مستو في في كتاب الاذان]

(۵۳۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔ اللہ اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو معاف فرمائے۔

(۵۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ :أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَدَافَعُوا فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ :لَتَبْتَغُنَّ لَهَا إِمَامًا غَيْرِي أَوْ لَتُصَلُّنَّ وِحْدَانًا.

قَالَ الْمُغِيرَةُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُجَاهِدًا وَإِبْرَاهِيمُ شَاهِدٌ فَقَالَ مُجَاهِدٌ :فُرَادَى فَقَالَ فُرَادَى وَوِحْدَانًا سَوَاءٌ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ ابن ابى شيبه ٤١١٤]

(۵۳۳۳) ابومعمر فرماتے ہیں کہ اقامت کہہ دی گئی تو وہ ایک دوسرے کو آگے کر رہے تھے، حذیفہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی پھر فرمایا: تم میرے علاوہ کسی دوسرے کو امام بنالو یا پھر اکیلے نماز پڑھ لو۔ مجاہد کہتے ہیں: فرادیٰ اور وحدانا برابر ہیں۔

(۷۵۷) باب السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلإِمَامِ مَا لَمْ يَأْمُرْ بِمَعْصِيَةٍ مِنْ تَأْخِيرِ الصَّلَاةِ عَنْ وَقْتِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ

امام کی اطاعت کرنا واجب ہے جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے یعنی نماز کو وقت سے مؤخر کرنے یا اس کے علاوہ

(۵۳۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلاَّ أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلاَ سَمْعَ وَلاَ طَاعَةَ)). [صحیح۔ بخاری ۲۷۹۶]

(۵۳۳۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اطاعت ہر مسلمان پر لازم ہے، جس کو وہ پسند ہو یا نہ ہو جب تک نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے، جب نافرمانی کا حکم دیا جائے تو اطاعت واجب نہیں ہے۔

(۵۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح انظر ما قبله]

(۵۳۳۵) عبید اللہ نے بھی اس طرح حدیث ذکر کی ہے، فرماتے ہیں: جب تک اسے نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے۔

(۵۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّهُ سَيَلِي أَمْرَكُمْ قَوْمٌ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ، وَيُحْدِثُونَ بِدْعَةً، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا)). قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ؟ قَالَ: ((يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ لاَ طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ)) قَالَهَا ثَلاَثًا.

[ضعيف۔ تقدم برقم ۵۳۱٤]

(۵۳۳۶) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ عنقریب ایسی قوم تمہارے کاموں کی والی بن جائے گی جو سنت کو ختم کریں گے اور بدعات کو جاری کریں گے اور نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر میں ان کو پالوں تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام عبد کے بیٹے! اس کی اطاعت واجب نہیں جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات کو تین مرتبہ فرمائی۔

(۵۳۳۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ إِيَاسٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلاَةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا. فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ، ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً)). [صحيح لغيره۔ مسلم ۵۳٤]

(۵۳۳۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید تم ایسی اقوام کو پالو جو نمازوں کو مؤخر کر کے پڑھیں گے۔ اگر تم ایسے لوگوں کو پالو تو تم نماز اپنے گھروں میں وقت پر پڑھ لو، جس وقت کو تم پہچانتے ہو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لو اور اس کو نفل بنالو۔

(۵۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ وَبُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَفَعَهُ قَالَ ضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ: ((كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا؟)). ثُمَّ قَالَ: ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اخْرُجْ. وَإِنْ كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ بُدَيْلٍ مُسْنَدًا. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۳۱۵]

(۵۳۳۸) عبداللہ بن صامت ابوذر رضی اللہ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے میری ران پر ہاتھ مارا اور پوچھا: تیری کیا حالت ہوگی جب تو ایسی قوم میں باقی رہ جائے گا جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے! پھر فرمایا: نماز اس کے وقت میں پڑھ، پھر نکل۔ اگر تو مسجد میں ہو اور اقامت کہہ دی جائے تو ان کے ساتھ نماز پڑھ۔

(۷۵۸) بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

ایسے امام کا حکم جس سے مقتدی خوش نہ ہوں

(۵۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ عَبْدٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((ثَلاَثَةٌ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُمْ صَلاَةً مَنْ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَرَجُلٌ أَتَى الصَّلاَةَ دِبَارًا قَالَ وَالدِّبَارُ أَنْ يَأْتِيَ بَعْدَ فَوْتِ الْوَقْتِ، وَرَجُلٌ اعْتَبَدَ مُحَرَّرَةً)).
قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الإِمَامَةِ فِي هَذَا الْبَابِ يُقَالُ لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَلاَ صَلاَةُ امْرَأَةٍ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ عَلَيْهَا، وَلاَ عَبْدٍ آبِقٍ حَتَّى يَرْجِعَ، وَلَمْ أَحْفَظْهُ مِنْ وَجْهٍ يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِثْلَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْمَعْنَى إِنَّمَا يُرْوَى بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ أَحَدُهُمَا مُرْسَلٌ وَالآخَرُ مَوْصُولٌ.

[ضعیف۔ أبو داؤد ۵۹۳]

(۵۳۳۹) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بندوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے: ایسا امام

جس کو قوم ناپسند کرتی ہو اور ایسا آدمی جو نماز کا وقت ختم ہونے کے بعد نماز پڑھے، ایسا آدمی جس نے آزاد کو غلام بنا دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسا بندہ جو امام بنا ہوا ہے لیکن قوم اسے ناپسند کرتی ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایسی عورت جس کا شوہر اس پر ناراض ہو، بھاگا ہوا غلام جب تک واپس نہ لوٹے اور فرمایا: مجھے وہ علت اور وجہ یاد نہیں جس کی بنا پر اہل علم اس حدیث کو ثابت کرتے ہیں۔

(۵۳۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ رُءُ وسَهُمْ. رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَمَمْلُوكٌ فَرَّ مِنْ مَوْلاَهُ)). [حسن لغیرہ۔ ترمذی ۳۶۰]

(۵۳۴۰) حسن سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کی نمازیں ان کے سروں سے آگے نہیں گزرتیں: ایسا امام جس کو قوم ناپسند کرتی ہو اور ایسی عورت جو رات گزارتی ہے اور اس کا خاوند اس پر ناراض ہوتا ہے اور ایسا غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہے۔

(۵۳۴۱) وَبِإِسْنَادِهِمَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ. وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ أَمْثَلُ مِنْ هَذَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ قَوِيٍّ أَيْضًا. وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ مَا. [حسن لغیرہ]

(۵۳۴۱) ابو سعید نبی ﷺ سے اس جیسی حدیث نقل فرماتے ہیں۔

(۵۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ رَفَعَهُ قَالَ: ((ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ آذَانَهُمْ عَبْدٌ آبِقٌ مِنْ سَيِّدِهِ حَتَّى يَأْتِيَ فَيَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ، وَامْرَأَةٌ بَاتَ زَوْجُهَا غَضْبَانَ عَلَيْهَا ، وَرَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ)). وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَرُوِيَ فِي الإِمَامَةِ وَالْمَرْأَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُهُ.

[حسن لغیرہ۔ عبد الرزاق ۲۰۴۴۹]

(۵۳۴۲) معمر قتادہ سے نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ وہ مرفوع ہی بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں کہ ان کی نمازیں ان کے کانوں سے تجاوز نہیں کرتیں: اپنے آقا سے بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس واپس آجائے۔ ایسی عورت کہ اس کا خاوند اس حال میں رات گزارے کہ اس پر ناراض ہو۔ ایسا امام جس کو قوم ناپسند کرتی ہو۔

(۷۵۹) باب ارْتِفَاعِ الْكَرَاهِيَةِ إِذَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ بِهِ رَاضِينَ

جب اکثر راضی ہوں تو کراہیت ختم ہو جاتی ہے

(۵۳٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ عَلَى إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ. وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ خَلِيقًا لِلإِمَارَةِ ، وَإِنَّ أَبَاهُ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ ، وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ.

[صحيح بخاری ۳۵۲٤]

(۵۳٤۳) عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا، اس کا امیر اسامہ بن زید کو بنا دیا۔ اس کی امارت پر بعض لوگوں نے تنقید کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کی امارت پر تنقید کرتے ہو تو تم اس کے باپ کی امارت پر بھی اس سے پہلے تنقید کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ پیدا ہی امارت کے لیے کیے گئے ہیں، اس کا باپ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھا اور یہ مجھے اس کے باپ کے بعد تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔

(۷۶۰) باب كَرَاهِيَةِ الْوِلاَيَةِ جُمْلَةً

امارت کی کراہت کا بیان

(۵۳٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَسْرَةً وَنَدَامَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ بخاری ٦٧٢٩]

(۵۳٤٤) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ یقیناً تم امارت پر حریص ہو گے اور یہ قیامت کے دن تم پر حسرت وندامت کا باعث ہوگی۔ اچھی ہے دودھ پلانے والی اور بری ہے دودھ چھڑانے والی۔

(۵۳٤۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلاَّ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مَغْلُولاً حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ أَوْ يَنْفُقَهُ الْجَوْرُ)). قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ :((يُوبِقَهُ الْجَوْرُ)).

[صحیح لغیرہ۔ الدارمی ۲۵۱۵]

(۵۳۴۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: جو دس آدمیوں پر امیر بنا قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ بندھا ہوا ہوگا اور اس کا عدل اس کو رہائی دلوائے گا یا اس کا ظلم اس کو ہلاک کر دے گا اور بعض نے "یوبقہ الجور" کے الفاظ ذکر کیے ہیں (معنی ایک ہی ہے)۔

(۵۳٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لاَ تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ ، وَلاَ تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ مسلم ۱۸۲٦]

(۵۳۴۶) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں تجھے کمزور خیال کرتا ہوں۔ میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے۔ تو دو ہرا امیر نہ بننا اور یتیم کے مال کا والی بھی نہ ہونا۔

(۷٦۱) باب کَرَاهِيَةِ التَّدَافُعِ عَنِ الإِمَامَةِ

امامت سے پیچھے ہٹنے کی کراہت کا بیان

(۵۳٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي طَلْحَةُ أُمُّ غُرَابٍ عَنْ عَقِيلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ مَوْلاَةٍ لَهُمْ عَنْ سَلاَمَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ الْفَزَارِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَدَافَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لاَ يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ)). [ضعیف۔ ابو داؤد ۵۸۱]

(۵۳۴۷) سلامۃ بنت حر خرشہ بن حر فزاری کی بہن ہیں فرماتی ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ مسجد والے امامت سے دور بھاگیں گے اور وہ ایسا شخص نہیں پائیں گے جو ان کی امامت کروائے۔

(۷٦۲) باب مَا عَلَى الإِمَامِ مِنْ تَعْمِيمِ الدُّعَاءِ

عام دعاؤں میں سے امام پر کیا واجب ہے

(۵۳٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي السَّفْرُ بْنُ نُسَيْرٍ الأَزْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلاَ يَخْتَصَّنَّ بِدُعَاءٍ دُونَهُمْ. فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ ، وَلاَ يُدْخِلْ عَيْنَهُ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ)).

وَهَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ مِنْ وُجُوهٍ هَذَا أَحَدُهَا. وَالثَّانِي مَا. [حسن۔ ابو داؤد ۹۰]

(۵۳۴۸) ابوامامہ باہلی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص قوم کی امامت کروائے تو ان کے علاوہ اپنے آپ کو دعا کے ساتھ خاص نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ ان سے خیانت کرتا ہے اور کسی کے گھر اس کی اجازت کے بغیر نظر نہ ڈالیں۔ اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی۔

(۵۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَوْ لاِمْرِءٍ أَنْ يُصَلِّيَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ ، وَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَؤُمَّ قَوْمًا إِلاَّ بِإِذْنِهِمْ ، وَلاَ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ. فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ ، وَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَنْظُرَ فِي قَعْرِ بَيْتٍ فَإِنْ نَظَرَ فَقَدْ دَمَرَ أَوْ قَالَ فَقَدْ دَخَلَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ ثَوْرٍ وَقَوْلُهُ دَمَرَ يَعْنِي دَخَلَ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ.

وَالْوَجْهُ الثَّالِثُ مَا. [حسن۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۴۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ پیشاب وغیرہ کو روک کر نماز پڑھے، بلکہ پہلے ان سے فارغ ہو جائے اور نہ ہی کسی کے لیے جائز ہے کہ بغیر اجازت کسی کی امامت کروائے اور نہ ہی اپنے آپ کو دعا کے لیے خاص کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو ان سے خیانت کی اور نہ ہی کسی مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ گھر کے کسی سوراخ سے دیکھے۔ اگر اس نے دیکھا تو گویا وہ گھر میں بغیر اجازت داخل ہوا۔

(۵۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ قَالَ لِي شُعْبَةُ كَيْفَ حَدَّثَكَ حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ ارْدُدْ عَلَيَّ اشْفِنِي فَقُلْتُ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ. [حسن۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۵۰) ثوبان نبی ﷺ سے اس طرح روایت فرماتے ہیں۔

(۵۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتَى عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ خَرَجَ لِصَلاَةِ الْفَجْرِ وَعَلِيٌّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ، اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي ، اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيَّ فَضَرَبَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَنْكِبَهُ وَقَالَ : ((اعْمُمْ فَفَضْلُ مَا بَيْنَ الْعُمُومِ وَالْخُصُوصِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعیف جداً۔ ابو داؤد فی المراسیل ۳۲۵۹]

(۵۳۵۱) عمرو بن شعیب نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ علی بن ابی طالب کے پاس آئے، وہ نماز فجر کے لیے نکلے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ! مجھے معاف کر، اے اللہ! مجھ پر رحم کر، اے اللہ! میری توبہ قبول کر، نبی ﷺ نے ان کے کندھے پر مارا اور فرمایا: دعا کو عام کر؛ کیوں کہ عام وخاص میں فضیلت کا اتنا فرق ہے جیسے آسمان وزمین فرق ہے۔

(۲۶۳) باب الإِمَامِ يَعْتَمِدُ عَلَى الشَّيْءِ قَبْلَ افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ وَبَعْدَهُ

امام کا نماز شروع کرنے سے پہلے یا بعد میں کسی چیز پر ٹیک لگانا

(۵۳۵۲) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ : جَاءَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَعَدَ مَكَانَكَ فَقَالَ : تَدْرُونَ مَا هَذَا الْعُودُ قُلْنَا : لاَ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ أَخَذَهُ بِيَمِينِهِ فَقَالَ : ((اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ)). ثُمَّ أَخَذَهُ بِيَسَارِهِ فَقَالَ : ((اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ)). فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ فُقِدَ. فَالْتَمَسَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أَخَذَهُ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَجَعَلُوهُ فِي مَسْجِدِهِمْ فَأَخَذَهُ فَأَعَادَهُ.

وَرُوِّينَا فِي أَبْوَابِ الْعَمَلِ فِي الصَّلاَةِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَسَنَّ وَحَمَلَ اللَّحْمَ اتَّخَذَ عَمُودًا فِي مُصَلاَّهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۶۷۰]

(۵۳۵۲) (الف) مسلم بن خباب فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور اپنی جگہ بیٹھ گئے۔ کہنے لگے: جانتے ہو یہ لکڑی کیسی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا: جب نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس کو دائیں ہاتھ میں پکڑ لیتے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ، اپنی صفیں سیدھی کرو۔ پھر اس کو الٹے ہاتھ میں پکڑ لیتے اور فرماتے سیدھے ہو جاؤ، اپنی صفیں سیدھی کر لو۔ جب مسجد گرا دی گئی تو وہ لکڑی گم ہو گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو تلاش کیا تو اس کو پالیا۔ پھر یہ بنو عمرو بن عوف نے لے لی اور اس کو اپنی مسجد میں رکھ لیا۔ آپ اس کو پکڑتے اور اس پر ٹیک لگاتے۔

(ب) ام قیس بنت محصن بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھاری ہو گئے تو اپنی نماز جگہ پر ایک ستون بنا لیا اس پر ٹیک لگاتے تھے۔

جماع أبواب إثبات إمامة المرأة وغيرها

عورت اور اس کے علاوہ کی امامت کے ثبوت کا بیان

(۷۶۴) باب إِثْبَاتِ إِمَامَةِ الْمَرْأَةِ

عورت کی امامت کا ثبوت

(۵۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَزُورُهَا وَيُسَمِّيهَا الشَّهِيدَةَ ، وَكَانَتْ قَدْ جَمَعَتِ الْقُرْآنَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ غَزَا بَدْرًا قَالَتْ : تَأْذَنُ لِي فَأَخْرُجَ مَعَكَ أُدَاوِي جَرْحَاكُمْ ، وَأُمَرِّضُ مَرْضَاكُمْ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يُهْدِي لِي شَهَادَةً قَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مُهْدٍ لَكِ شَهَادَةً . فَكَانَ يُسَمِّيهَا الشَّهِيدَةَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَدْ أَمَرَهَا أَنْ تَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا ، وَإِنَّهَا غَمَّتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا وَغُلاَمٌ كَانَتْ قَدْ دَبَّرَتْهُمَا فَقَتَلاَهَا فِي إِمَارَةِ عُمَرَ فَقِيلَ : إِنَّ أُمَّ وَرَقَةَ قَتَلَتْهَا جَارِيَتُهَا وَغُلاَمُهَا وَإِنَّهُمَا هَرَبَا فَأُتِيَ بِهِمَا فَصَلَبَهُمَا فَكَانَا أَوَّلَ مَصْلُوبَيْنِ بِالْمَدِينَةِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : ((انْطَلِقُوا نَزُورُ الشَّهِيدَةَ)). [ضعيف۔ احمد ٦/٤٠٥]

(۵۳۵۳) ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آتے۔ آپ نے ان کا نام شہیدہ رکھا ہوا تھا۔ ان کو قرآن یاد تھا۔ نبی ﷺ جب غزوہ بدر کے لیے نکلے تو کہنے لگیں: مجھے بھی اجازت دیں، تاکہ میں زخمیوں کو دوائی دوں گی اور مریضوں کی تیمارداری کروں گی۔ شاید اللہ مجھے بھی شہادت دے دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے شہادت کا ہدیہ دینے والا ہے۔ آپ ﷺ ان کا نام شہیدہ لیتے تھے۔ نبی ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے گھر والوں کی امامت کروائے۔ ان کی لونڈی اور غلام نے مل کر ان کو عمر ؓ کے دور حکومت میں مار ڈالا۔ کہا گیا کہ ام ورقہ کو اس کے غلام اور لونڈی نے قتل کر دیا ہے اور وہ دونوں بھاگ گئے۔ ان کو پکڑ کر لایا گیا اور سولی دی گئی۔ حضرت عمر ؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صحیح فرمایا تھا کہ چلو ہم شہیدہ سے ملنے چلیں۔

(٥٣٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ خَلاَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ الأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ : ((انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الشَّهِيدَةِ فَنَزُورَهَا)). وَأَمَرَ أَنْ يُؤَذَّنَ لَهَا وَيُقَامَ وَتَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا فِي الْفَرَائِضِ.

وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ جَدَّتِهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَلاَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۳۵۴) ابن خلاد انصاری ام ورقہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو ہم شہیدہ کے ہاں چلیں۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اذان اور اقامت کہی جائے اور گھر والوں کی فرائض میں امامت کروائے۔

(۷۶۵) باب الْمَرْأَةِ تَؤُمُّ نِسَاءً فَتَقُومُ وَسَطَهُنَّ

عورت عورتوں کی امامت کروائے تو درمیان میں کھڑی ہو

(٥٣٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ رَائِطَةَ الْحَنَفِيَّةِ : أَنَّ عَائِشَةَ أَمَّتْ نِسْوَةً فِي الْمَكْتُوبَةِ فَأَمَّتْهُنَّ بَيْنَهُنَّ وَسَطًا. [حسن لغيره۔ عبد الرزاق ٥٠٨٦]

(۵۳۵۵) میسرہ ابی حازم رائطہ حنفیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کروائی تو ان کے درمیان میں کھڑی ہوئیں۔

(٥٣٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ وَتَؤُمُّ النِّسَاءَ وَتَقُومُ وَسَطَهُنَّ.

(۵۳۵۶) عطاء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا اذان دیتیں، اقامت کہتیں اور عورتوں کی امامت کرواتیں اور ان کے درمیان میں کھڑی ہوتیں۔

(٥٣٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهَا حُجَيْرَةُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَمَّتْهُنَّ فَقَامَتْ وَسَطًا. [ضعيف۔ عبد الرزاق ٥٠٨٢]

(۵۳۵۷) عمار دہنی اپنی قوم کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں، جس کو حجیرہ کہا جاتا تھا اور وہ ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے ہماری امامت کروائی تو وہ درمیان میں کھڑی تھیں۔

(۵۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تَؤُمُّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ تَقُومُ وَسَطَهُنَّ.
وَقَدْ رَوَيْنَا فِيهِ حَدِيثًا مُسْنَدًا فِي بَابِ الأَذَانِ وَفِيهِ ضَعْفٌ. [ضعيف جداً۔ عبد الرزاق ۵۰۸۳]

(۵۳۵۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت عورتوں کی امامت کروائے تو ان کے درمیان میں کھڑی ہو۔

(۲۲۷) باب خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ

عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندروالا حصہ ہے

(۵۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَمْنَعُوا نِسَاءَكُمُ الْمَسْجِدَ وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ)). [صحيح لغيره۔ احمد ۲/۷۲]

(۵۳۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو مساجد سے نہ روکو، لیکن ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔

(۵۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ : أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ)).

[حسن لغيره۔ احمد ۶/۲۹۷]

(۵۳۶۰) نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندروالا حصہ ہے۔

(۵۳۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتُمَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلاَبِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِهَا فِي حُجْرَتِهَا ، وَصَلاَتُهَا فِي مَخْدَعِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِهَا فِي بَيْتِهَا)). [صحيح لغيره۔ ابن خزيمة ۱۶۸۸]

(۵۳۶۱) عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ عورت کی گھر میں نماز افضل ہے، اس کے حجرہ سے اور اس کی گھر کے چھوٹے کمرہ میں نماز افضل ہے اس کے گھر سے۔

(۵۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الإِسْفِرَائِينِيُّ الإِمَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ صَلاَتِهَا فِي أَشَدِّ بَيْتِهَا ظُلْمَةً)). وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ فَوَقَفَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ

[ضعیف۔ ابن خزیمة ۱۶۹۱/ ۱۶۹۲]

(۵۳۶۲) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کی نماز جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے وہ ہے جو گھر کے سخت اندھیرے میں پڑھی جائے۔

(۵۳۶۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فِي أَشَدِّ مَكَانٍ فِي بَيْتِهَا ظُلْمَةً. [ضعیف]

(۵۳۶۳) جعفر نے موقوف روایت بیان کی ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں: گھر کے ایسے حصہ میں جہاں سخت اندھیرا ہو۔

(۵۳۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً خَيْرٌ لَهَا مِنْ صَلاَةٍ تُصَلِّيهَا فِي بَيْتِهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَسْجِدُ الْحَرَامِ ، أَوْ مَسْجِدُ الرَّسُولِ -ﷺ- إِلاَّ عَجُوزًا فِي مَنْقَلَيْهَا.

تَابَعَهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ. [صحیح۔ ابن ابی شیبه ۷٦۱٤]

(۵۳۶۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں عورت جو نماز پڑھتی ہے اس کی بہترین نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھتی ہے۔ لیکن مسجد حرام یا مسجد نبوی میں پڑھی جانے والی نماز بہرحال افضل ہے مگر بوڑھیا جو اپنے موزوں میں نماز پڑھ لے۔

(۵۳٦۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لأَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا ، وَلأَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ ، وَلأَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ)). [صحیح لغیره۔ بخاری فی تاریخه ۸/ ۲٦۵]

(۵۳۶۵) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے کمرے میں نماز

پڑھے یہ افضل ہے اس کے حجرہ میں نماز پڑھنے سے اور عورت حجرہ میں نماز پڑھے یہ بہتر ہے کہ وہ کھلے گھر میں نماز پڑھے اور اگر وہ گھر میں نماز پڑھتی ہے تو یہ بہتر ہے کہ وہ مسجد میں نماز پڑھے۔

(۱۶۷) بَابُ الِاخْتِيَارِ لِلزَّوْجِ إِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ أَنْ لاَ يَمْنَعَهَا

جب عورت خاوند سے مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اس کو منع نہ کرے

(۵۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْحَسَنِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلاَ يَمْنَعْهَا)).

زَادَ الْعَلَوِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ :إِذَا كَانَ ذَلِكَ لَيْلاً. [صحيح۔ بخاری ۴۹۴۰]

(۵۳۶۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو وہ اس کو نہ روکے۔

(۵۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :يَبْلُغُ بِهِ. [صحيح۔ معنی فی الذی قبله]

(۵۳۶۷) زہری نے بھی اسی جیسی حدیث بیان کی ہے مگر انہوں نے دوسرے الفاظ بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۵۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ بِنَيْسَابُورَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَقَالَ :إِلَى الْمَسْجِدِ .لَمْ يَشُكَّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاری ۸۲۷]

(۵۳۶۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری عورتیں مسجد یا فرمایا: مساجد کی طرف جانے کی اجازت مانگیں تو ان کو اجازت دے دو۔

(۵۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ تَمْنَعُوا النِّسَاءَ الْمَسَاجِدَ بِاللَّيْلِ)). فَقَالَ ابْنُهُ : وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلاً فَرَفَعَ يَدَهُ فَلَطَمَهُ. وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَتَقُولُ هَذَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ مسلم ٤٤٢]

(۵۳۶۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو رات کے وقت مساجد سے منع نہ کرو۔ ان کا بیٹا کہنے لگا: اللہ کی قسم! ہم ضرور منع کریں گے ورنہ وہ اس کو دھوکے کا ذریعہ بنالیں گی۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو تھپڑ دے مارا اور کہنے لگے: میں تجھے نبی ﷺ سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو یہ کہہ رہا ہے!

(۵۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَشْهَدُ صَلاَةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا : لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ؟ قَالَتْ : فَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي قَالَ : يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ دُونَ قِصَّةِ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ بخاری ٨٥٨]

(۵۳۷۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی صبح اور عشا کی نماز مسجد میں ادا کرتی تھیں۔ ان سے کہا گیا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اس کو اچھا خیال نہیں کرتے۔ پھر آپ کیوں آتی ہیں؟ کہنے لگیں: کونسی چیز اس کو روکتی ہے کہ وہ مجھے منع کرے؟ بتلایا گیا کہ ان کو نبی ﷺ کی یہ بات روکتی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندیوں کو مساجد سے منع مت کرو۔

(۵۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُمَيْدٍ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُحِبُّ الصَّلاَةَ يَعْنِي مَعَكَ فَيَمْنَعُنَا أَزْوَاجُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صَلاَتُكُنَّ فِي بُيُوتِكُنَّ خَيْرٌ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي دُورِكُنَّ ، وَصَلاَتُكُنَّ فِي دُورِكُنَّ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي

مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ)).

قَالَ أَبُو زَكَرِى :سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ هَذَا أَيْنَ سَمِعَ مِنْهُ قَالَ بِوَدَّانَ وَبِهَا يَوْمَئِذٍ عَبْدُ الْمُؤْمِنِ.
قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ بِأَنْ لاَ يُمْنَعْنَ أَمْرُ نَدْبٍ وَاسْتِحْبَابٍ لاَ أَمْرُ فَرْضٍ وَإِيجَابٍ وَهُوَ قَوْلُ الْعَامَّةِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ. [حسن لغيره۔ الطبرانی فی الکبیر ۳۵۶]

(۵۳۷۱) عبدالحمید بن منذر بن ابی حمید ساعدی اپنے والد سے اور وہ اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنا پسند کرتی ہیں، لیکن ہمارے خاوند منع کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: گھروں میں نماز پڑھنا تمہارے لیے بہتر ہے تمہارے قبیلہ کی مسجد سے اور تمہارا محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا یہ افضل ہے جامع مسجد میں نماز پڑھنے سے۔

شیخ فرماتے ہیں: نہ روکنے کا حکم استحبابی ہے، فرض اور واجب نہیں۔ اہل علم کا یہی قول ہے۔

(۵۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ بَعْدَهُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْنَا :يَا هَذِهِ تَعْنِي لِعَمْرَةَ ، أَوَمُنِعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَتْ :نَعَمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۸۳۱]

(۵۳۷۲) عمرۃ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ ؓ سے روایت کرتی ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ دیکھ لیتے جو ان کے بعد عورتوں نے شروع کر دیا تو وہ ان کو مساجد سے ضرور روک دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتیں روک دی گئیں۔ وہ کہنے لگیں: ہاں۔

(۷۶۸) باب الْمَرْأَةُ تَشْهَدُ الْمَسْجِدَ لِلصَّلاَةِ تَمَسُّ طِيبًا

جو عورت نماز کے لیے مسجد آئے وہ خوشبو نہ لگائے

(۵۳۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرُو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ فَلاَ تَمَسَّ طِيبًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٤٤٣]

(۵۳۷۳) بسر بن سعد زینب ثقفیہ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عشا کی نماز میں حاضر ہو تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

(٥٣٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ (ح) وَحَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو الْعَلاَءِ وَأَبُو جَعْفَرٍ الْعَزَايِمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الإِسْفِرَايِنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بُخُورًا فَلاَ تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الآخِرَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۳۷۴) بسر بن سعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت بخور خوشبو لگائے وہ ہمارے ساتھ عشا کی نماز میں حاضر نہ ہو۔

(٥٣٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً يَعْصِفُ رِيحُهَا فَقَالَ: يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ تُرِيدِينَ الْمَسْجِدَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَارْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْصِفُ رِيحُهَا فَيَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهَا صَلاَةً حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [حسن لغيره۔ عبد الرزاق ٨١٠٩]

(۵۳۷۵) موسیٰ بن یسار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو ایک عورت ملی، اس سے خوشبو آ رہی تھی۔ انہوں نے پوچھا: اے جبار کی بندی! تو مسجد کا ارادہ رکھتی ہے؟ کہنے لگی: جی ہاں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے خوشبو لگا رکھی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واپس لوٹ جا؛ کیوں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کو آئے اور اس سے خوشبو آ رہی ہو تو وہ واپس پلٹ کر غسل کرے تب اللہ اس کی نماز قبول کرے گا۔

(٥٣٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مِنْ أَشْيَاخِ كُوثَى مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ ضُحًى فَلَقِيَتْنَا امْرَأَةٌ بِهَا مِنَ الْعِطْرِ شَيْءٌ لَمْ أَجِدْ بِأَنْفِي مِثْلَهُ قَطُّ، فَقَالَ لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ: عَلَيْكِ السَّلاَمُ. قَالَتْ:

وَعَلَيْكَ قَالَ : فَأَيْنَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتِ : الْمَسْجِدَ قَالَ فَلأَيِّ شَيْءٍ تَطَيَّبْتِ بِهَذَا الطِّيبِ قَالَتْ لِلْمَسْجِدِ قَالَ : آللَّهِ قَالَتْ : آللَّهِ ، قَالَ آللَّهِ قَالَتْ آللَّهِ قَالَ فَإِنَّ حِبِّي أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لاَ تُقْبَلُ لامْرَأَةٍ صَلاَةٌ تَطَيَّبَتْ بِطِيبٍ لِغَيْرِ زَوْجِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ فَاذْهَبِي فَاغْتَسِلِي مِنْهُ ثُمَّ ارْجِعِي فَصَلِّي. جَدُّهُ أَبُو الْحَارِثِ :عُبَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي الْحَارِثِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ.

وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ. [حسن لغیرہ]

(۵۳۷۶) عبدالرحمن بن حارث بن ابی عبید جو کوثی کے شیوخ میں سے ہیں اور ابورہم غفاری کے غلام ہیں، اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چاشت کے وقت مسجد سے نکلا تو ہمیں ایک عورت ملی جس نے عطر لگا رکھا تھا، میں نے اس طرح کی خوشبو پہلے کبھی نہ سونگھی تھی۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کہاں کا ارادہ رکھتی ہے؟ کہنے لگی: مسجد کا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو نے کیوں خوشبو لگا رکھی ہے؟ کہنے لگی: مسجد کے لیے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم! کہنے لگی: ہاں اللہ کی قسم! ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو عورت نے بھی کہا: اللہ کی قسم! پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا: میں نے اپنے محبوب ابوالقاسم ﷺ سے سنا کہ ایسی عورت جو اپنے خاوند کے بغیر کسی کے لیے خوشبو کا استعمال کرتی ہیں تو اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی یہاں تک کہ وہ غسل جنابت کی طرح غسل کرلے تو واپس پلٹی اور غسل کر کے نماز پڑھی۔

(۵۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ إِذَا خَرَجْنَ تَفِلاَتٍ)).

[صحیح۔ احمد ۲/۱٤٥]

(۵۳۷۷) ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندیوں کو مساجد سے منع نہ کرو اور وہ معمولی سی خوشبو بھی لگا کر نہ نکلیں۔

جماع أَبْوَابِ صَلاَةِ الْمُسَافِرِ وَالْجَمْعِ فِي السَّفَرِ

مسافر کی نماز اور سفر کے دوران جمع صلوۃ کا حکم

(۷۶۹) باب رُخْصَةِ الْقَصْرِ فِي كُلِّ سَفَرٍ لاَ يَكُونُ مَعْصِيَةً وَإِنْ كَانَ الْمُسَافِرُ آمِنًا

نافرمانی کے سفر کے علاوہ ہر سفر میں قصر جائز ہے اگرچہ مسافر پرامن ہی کیوں نہ ہو

(۵۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ. قَالَ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] وَفِي آخِرِهِ فَقَالَ: ((صَدَقَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ. [صحیح۔ مسلم ۶۸۶]

(۵۳۷۸) (الف) یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کرو، اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال دیں گے۔

(ب) ابوعاصم کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] کہ تم نماز قصر کرلو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال

دیں گے اور آخر میں فرمایا: یہ تمہارے اوپر اللہ کا صدقہ ہے تم اس کو قبول کرو۔

(۵۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِقْصَارُ النَّاسِ الصَّلاَةَ الْيَوْمَ وَإِنَّمَا قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] فَقَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ الْيَوْمُ. فَقَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَقَالَ: ((صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۳۷۹) یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگ آج بھی نماز قصر کرتے ہیں حالاں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال دیں گے''۔ خوف تو ختم ہو چکا۔ آپ نے فرمایا: میں نے بھی اس بات سے تعجب کیا تھا جس طرح تو نے تعجب کیا ہے۔ میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کا صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے تو اللہ کے صدقہ کو قبول کرو۔

(۵۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ : سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ رَجُلاً مِنْ خُزَاعَةَ قَالَ : صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كُنَّا وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ بخاري ۱۰۷۳]

(۵۳۸۰) ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حارثہ بن وہب سے سنا جو بنو خزاعہ کے ایک شخص ہیں کہ ہم نے منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعات پڑھیں لوگ بہت زیادہ تھے اور امن کی حالت تھی۔

(۵۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - بِمِنًى وَالنَّاسُ أَكْثَرَ مَا كَانُوا. فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۳۸۱) ابو اسحاق حارثہ بن وہب سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں نماز پڑھی اور لوگ بہت زیادہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں دو رکعات پڑھائیں۔

(۵۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : فَرَضَ اللَّهُ الصَّلاَةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ ، وَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الأُولَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۴۳]

(۵۳۸۲) عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اللہ نے نماز فرض کی تو دو رکعات فرض کی۔ اسے حضر میں پورا کر دیا اور سفر کی نماز پہلے فریضہ پر باقی رکھی۔

(۵۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلاَةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ -ﷺ- فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا ، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح۔ مسلم ۶۸۷]

(۵۳۸۳) مجاہد ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے حضر میں تمہارے نبی ﷺ کے کہنے سے چار رکعات نماز فرض کی اور سفر میں دو رکعتیں اور حالتِ خوف میں ایک رکعت۔ بقیہ الفاظ دونوں حدیثوں کے برابر ہیں۔

(۵۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- : كَانَ يُسَافِرُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ آمِنًا لاَ يَخَافُ إِلاَّ اللَّهَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. [صحيح لغيره۔ النسائی ۱۹۳۶]

(۵۳۸۴) محمد بن سیرین ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ سے مکہ کا سفر فرماتے تو اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوتا اور آپ ﷺ دو رکعات پڑھتے۔

(۵۳۸۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَافِرُ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لاَ يَخَافُ إِلاَّ

اللَّهَ ثُمَّ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۳۸۵) محمد بن سیر بن ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ اور مکہ کے درمیان سفر فرماتے اور اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوتا پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز قصر کرتے۔

(۵۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَخْرُجُ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لاَ يَخَافُ إِلاَّ اللَّهَ فَيَقْصُرُ الصَّلَاةَ. [صحيح لغيره]

(۵۳۸۶) محمد بن سیر بن فرماتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ جاتے تو صرف اللہ کا خوف ہوتا پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز قصر کرتے۔

(۵۳۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ : سَأَلَ شَابٌّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي السَّفَرِ. فَقَالَ : إِنَّ هَذَا الْفَتَى يَسْأَلُنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوهُنَّ عَنِّي. مَا سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَفَرًا قَطُّ إِلاَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ ، وَشَهِدْتُ مَعَهُ حُنَيْنَ ، وَالطَّائِفَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَهُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ : أَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مع عُثْمَانَ واعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ أَتَمَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعيف۔ ابن خزيمه ١٦٤٣]

(۵۳۸۷) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک نوجوان نے عمران بن حصین سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سفر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ نوجوان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کی نماز کے بارے میں مجھ سے سوال کرتا ہے۔ تم بھی اس کو مجھ سے یاد کرلو۔ جب بھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں یہاں تک کہ واپس آ گئے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین اور طائف میں حاضر تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھیں۔ پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج و عمرہ بھی کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ والو! تم اپنی نماز پوری کرو، ہم مسافر ہیں۔ پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج و عمرہ کیا تو انہوں نے بھی دو رکعات پڑھیں۔ پھر حضرت عثمان نے پوری نماز پڑھی۔

(۵۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الأَصْبَغُ أَخْبَرَنِى ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ : أَرَأَيْتَ قَصْرَ الصَّلاَةِ فِى السَّفَرِ إِنَّا لاَ نَجِدُهَا فِى الْكِتَابِ. إِنَّمَا نَجِدُ ذِكْرَ صَلاَةِ الْخَوْفِ. قَالَ أُمَيَّةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : يَا ابْنَ أَخِى إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَ مُحَمَّدًا -ﷺ- وَلاَ نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. وَقَصْرُ الصَّلاَةِ فِى السَّفَرِ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ وَأَفْسَدَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَلَمْ يُقِيمُوا إِسْنَادَهُ.

[صحيح۔ ابن ماجه ١٠٦٦]

(۵۳۸۸) خالد بن اسید ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کا نماز قصر کے بارے میں کیا خیال ہے۔ ہم اس کو کتاب اللہ میں نہیں پاتے۔ نمازِ خوف کا تذکرہ ہم پاتے ہیں۔ امیہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے بھتیجے! اللہ نے نبی ﷺ کو مبعوث کیا، ہم کچھ بھی نہیں جانتے تھے ہم وہی کرتے تھے جو ہم نبی ﷺ کو کرتے دیکھتے اور نماز قصر سنت ہے، اس کو نبی ﷺ نے سنت قرار دیا ہے۔

(۷۷۰) باب السَّفَرِ الَّذِى تُقْصَرُ فِى مِثْلِهِ الصَّلاَةُ

کتنے سفر میں نماز قصر کی جائے

(۵۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ. فَكَانَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ. قَالَ قُلْنَا : فَأَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ : أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري ١٠٣١]

(۵۳۸۹) ابو اسحاق انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف چلے تو مکہ سے مدینہ واپسی تک آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ ہم نے کہا: مکہ میں کتنا قیام کیا؟ فرمایا: دس دن۔

(۵۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِىُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ قَصَرَ الصَّلاَةَ إِلَى خَيْبَرَ. [صحيح۔ عبد الرزاق ٤٢٩٤]

(۵۳۹۰) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خیبر تک نماز قصر کرتے۔

(۵۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ قَصَرَ الصَّلاَةَ إِلَى خَيْبَرَ وَقَالَ :هَذِهِ ثَلاَثُ قَوَاصِدَ يَعْنِي لَيَالٍ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ٤١٧٤]

(۵۳۹۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے خیبر تک نماز قصر کی اور فرمایا: یہ تین راتوں کا فاصلہ تھا۔

(۵۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَكِبَ إِلَى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلاَةَ فِي مَسِيرِهِ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَبَيْنَ ذَاتِ النُّصُبِ وَالْمَدِينَةِ أَرْبَعَةُ بُرُدٍ. [صحیح۔ مالك ٣٣٨]

(۵۳۹۲) سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ذات النصب مقام کی طرف گئے تو نماز قصر کی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ذات النصب اور مدینہ کے درمیان چار برد، یعنی ۴۸ میل کا فاصلہ تھا۔

(۵۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ رَكِبَ إِلَى رِيمٍ فَقَصَرَ الصَّلاَةَ فِي مَسِيرِهِ ذَلِكَ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ نَحْوٌ مِنْ أَرْبَعَةِ بُرُدٍ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۳۹۳) سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ریم جگہ کی طرف روانہ ہوئے تو اتنی مسافت میں نماز قصر کی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کی مسافت بھی چار برد یعنی ۴۸ میل کے برابر تھی۔

(۵۳۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْصُرُ فِي مَسِيرِهِ الْيَوْمَ التَّامَّ. [صحیح۔ مالك ٣٤٠]

(۵۳۹۴) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک مکمل دن کی مسافت سے نماز قصر کر لیتے تھے۔

(٥٣٩٥) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ :أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ :يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالطَّائِفِ ، وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَجُدَّةَ ، وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَعُسْفَانَ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ أَرْبَعَةُ بُرُدٍ.

[صحیح لغیرہ۔ مالك ٣٤٢]

(۵۳۹۵) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں خبر ملی کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مکہ اور طائف کے درمیانی فاصلہ کی مسافت میں نماز قصر کرنی چاہیے، اس طرح مکہ او جدۃ اور مکہ اور عسفان کے درمیانی فاصلہ میں بھی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بھی چار برد ہے۔

(۵۳۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِذَا سَافَرْتَ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ فَاقْصُرِ الصَّلَاةَ.

[صحيح۔ ابن ابی شیبه ۸۱۳۵]

(۵۳۹٦) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو ایک دن کا سفر کرے تو نماز قصر کر۔

(۵۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يُصَلِّيَانِ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُفْطِرَانِ فِي أَرْبَعَةِ بُرُدٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ. [صحيح۔ أخرجه ابن المنذر كما فى الفتح ۲/۴٦٦]

(۵۳۹۷) عطاء بن ابی رباح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں چار برد: ۴۸ میل یا اس سے زیادہ کی مسافت پر دو رکعت پڑھتے اور روزہ افطار کر دیتے تھے۔

(۵۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي التَّقْصِيرِ قَالَ :فِي لَيْلَتَيْنِ. [صحيح۔ ابن ابی شیبه ۸۱۲۴]

(۵۳۹۸) حضرت حسن نماز قصر کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دو راتوں کی مسافت کے برابر۔

(۱۷۷) باب السَّفَرِ الَّذِى لاَ تُقْصَرُ فِى مِثْلِهِ الصَّلاَةُ

کتنے سفر میں نماز قصر نہ کی جائے

(۵۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سُئِلَ أَتُقْصَرُ إِلَى عَرَفَةَ؟ فَقَالَ :لاَ ، وَلَكِنْ إِلَى عُسْفَانَ ، وَإِلَى جُدَّةَ ، وَإِلَى الطَّائِفِ. [صحيح۔ أخرجه الشافعى ۹۴]

(۵۳۹۹) عطاء ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا: کیا عرفہ کے سفر میں نماز قصر کی جائے گی؟ فرمایا: نہیں، لیکن عسفان وطائف اور جدہ کے سفر میں قصر ہوگی۔

(۵٤۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا شُبَيْلٌ الضُّبَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :أُقَصِّرُ إِلَى الأُبُلَّةِ؟ قَالَ: أَتَجِيءُ مِنْ يَوْمِكَ؟ قُلْتُ :نَعَمْ.قَالَ :لاَ تُقَصِّرْ. [جيد]

(۵۴۰۰) ابوحمزہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال کیا: کیا میں ابلہ کے سفر میں قصر کروں؟ فرمایا: کیا تو ایک دن میں واپس آجاتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں فرمایا: پھر قصر نہ کر۔

(۵٤۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرِيدَ فَلاَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ الموطاء ٣٤١]

(۵۴۰۱) مالک نافع رضی اللہ عنہ سے نقل فرتے ہیں کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ برید کا سفر کرتے تھے تو وہ نماز قصر نہ کرتے۔

(۵٤۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ أَنَّهُ قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ نَاسًا مِنْكُمْ يَخْرُجُونَ إِلَى سَوَادِهِمْ إِمَّا فِي تِجَارَةٍ ، وَإِمَّا فِي جِبَايَةٍ ، وَإِمَّا فِي حَشْرٍ فَيَقْصُرُونَ الصَّلاَةَ.فَلاَ تَفْعَلُوا.فَإِنَّمَا يَقْصُرُ الصَّلاَةَ مَنْ كَانَ شَاخِصًا ، أَوْ بِحَضْرَةِ عَدُوٍّ.قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ قَرَأَ كِتَابَ عُثْمَانَ أَوْ قُرِءَ عَلَيْهِ بِذَلِكَ.(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :قَوْلُهُ الْحَشْرُ هُمُ الْقَوْمُ يَخْرُجُونَ بِدَوَابِّهِمْ إِلَى الْمَرْعَى.

وَفِيهِ مِنَ الْفِقْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرَ التَّقْصِيرَ إِلاَّ لِمَنْ كَانَتْ غَيْبَتُهُ تَبْلُغُ أَنْ تَكُونَ سَفَرًا. [ضعيف۔ عبد الرزاق ٤٢٨٥]

(۵۴۰۲) ابوعبید حضرت عثمان کی حدیث میں فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ لوگ اپنے سرداروں کے ساتھ تجارت یا ٹیکس کی وصولی کے لیے نکلتے ہیں یا وہ اپنے جانوروں کو چراگاہ کی طرف لے جاتے ہیں تو نمازوں کو قصر کرتے ہیں تم ایسا نہ کرو، نماز قصر اپنی منزل کی طرف نکلنے یا دشمن کے مقابلہ میں ہے۔

(۵٤۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ :لاَ يَغُرَّنَّكُمْ سَوَادُكُمْ هَذَا فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ كُوفَتِكُمْ. [صحيح۔ ابن ابی شیبه ٨١٥٤٢]

(۵۴۰۳) طارق بن شہاب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم کو تمہارے سواد اس پر نہ ابھاریں، کیوں کہ یہ تمہارے لیے پریشانی ہے۔

(۵٤۰٤) وَقَدْ رَوَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((يَا أَهْلَ مَكَّةَ لاَ تَقْصُرُوا الصَّلاَةَ فِي أَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى

عُسْفَانَ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ. وَهَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ وَالصَّحِيحُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ.

(۵۴۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مکہ! تم چار برد یعنی ۴۸ میل سے کم سفر میں قصر نہ کرو۔

(۷۷۲) باب حُجَّةِ مَنْ قَالَ لاَ تُقْصَرُ الصَّلاَةُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ

تین دن سے کم سفر میں قصر نہیں

(۵۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلاَثًا إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۳۶]

(۵۴۰۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۵۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ سَفَرًا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلاَّ مَعَ أَبِيهَا، أَوِ ابْنِهَا، أَوْ أَخِيهَا، أَوْ زَوْجِهَا، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ: إِلاَّ مَعَ زَوْجِهَا، أَوْ أَبِيهَا، أَوْ أَخِيهَا، أَوْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. وَقَالَ: الْمَرْأَةُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ

وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَقَالَ فِيهِ: سَفَرًا يَكُونُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا.

وَرَوَاهُ قَزَعَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: فَوْقَ ثَلاَثٍ. وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ

الْأُخْرَى عَنْهُ : يَوْمَيْنِ .وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْهُ : يَوْمًا وَلَيْلَةً. وَقَالَ فِي بَعْضِهَا :يَوْمًا .وَقَالَ فِي بَعْضِهَا :لَيْلَةً .وَقَالَ فِي بَعْضِهَا :بَرِيدًا. أَمَّا الرِّوَايَةُ الْأُولَى عَنْ قَزَعَةَ.

[صحيح۔ مسلم ١٣٤٠]

(۵۴۰۶) (الف) ابوصالح ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت تین دن یا زیادہ کا سفر اپنے باپ، بیٹا، بھائی، خاوند یا محرم کے بغیر نہیں کر سکتی۔

(ب) ابونعیم کی روایت میں ہے کہ اپنے خاوند، باپ، بھائی، اور محرم کے ساتھ کر سکتی ہے۔

(ج) اعمش کی روایت میں ہے کہ سفر تین دن کا ہو یا زیادہ کا۔

(د) قزعہ بن یحییٰ ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ تین دن سے زیادہ اور ایک روایت میں دو دن سے زیادہ ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ دن اور رات اور بعض روایات میں ایک دن اور بعض میں ایک رات کا ذکر ہے۔

(٥٤٠٧) فَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :الْمُحَمَّدْآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ.

وَأَمَّا الرِّوَايَةُ الأُخْرَى عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٤٠٥]

(۵۴۰۷) قزعہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا کہ کوئی عورت تین دن یا زیادہ کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے۔

(٥٤٠٨) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ إِلاَّ وَمَعَهَا زَوْجُهَا ، أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي الْوَلِيدِ وَغَيْرِهِمَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. وَأَمَّا الرِّوَايَاتُ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ بخاری ١٨٩٣]

(۵۴۰۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کوئی عورت دو دن اور دو راتوں کا سفر اپنے خاوند اور محرم کے بغیر نہ کرے۔

(٥٤٠٩) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ .
أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۳۸]

(۵۴۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک دن اور رات کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۵۴۱۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ.
وَأَمَّا حَدِيثُ اللَّيْثِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۱۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۵۴۱۱) فَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلاَّ وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ.
وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهَا مُتَّفِقَةٌ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ لأَنَّ مَنْ قَالَ يَوْمًا أَرَادَ بِهِ بِلَيْلَتِهِ وَمَنْ قَالَ لَيْلَةً أَرَادَ بِيَوْمِهَا. [صحيح۔ مسلم ۱۳۳۹]

(۵۴۱۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلم عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایک رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔ [1]

---

[1] ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات میں جہاں "یوما" کا لفظ آیا ہے وہاں اس کی رات بھی مراد ہے اور جہاں "لیلۃ" رات کا لفظ آیا ہے وہاں اس کا دن بھی مراد ہے۔

(۵۴۱۲) وَقَدْ رَوَى سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ بَرِيدًا إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ فِي الثَّلاَثَةِ وَالْيَوْمَيْنِ وَالْيَوْمِ صَحِيحَةٌ وَكَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تُسَافِرُ ثَلاَثًا مِنْ غَيْرِ مَحْرَمٍ فَقَالَ: ((لاَ)). وَسُئِلَ عَنْهَا تُسَافِرُ يَوْمَيْنِ مِنْ غَيْرِ مَحْرَمٍ فَقَالَ :((لاَ)). وَيَوْمًا فَقَالَ :((لاَ)). فَأَدَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَا حَفِظَ وَلاَ يَكُونُ عَدَدٌ مِنْ هَذِهِ الأَعْدَادِ حَدًّا لِلسَّفَرِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح۔ ابن خزيمه ۲۵۲٦]

(۵۴۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت برید کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔

نوٹ: جن روایات میں ایک یا دو یا تین دن کا ذکر ہے وہ صحیح ہیں۔

نبی ﷺ سے سوال پوچھا گیا کہ عورت تین دن کا سفر بغیر محرم کے کر سکتی ہے؟ فرمایا نہیں اور آپ ﷺ سے دو دن کے سفر کے بارے میں سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور ایک دن کے متعلق سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ جس کو جو یاد تھا اس نے بیان کر دیا اور یہ تعداد سفر کی کوئی بیان حد نہیں کرتی۔

(۵۴۱۳) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْهِلاَلِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ ، وَلاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ بخاري ۲۸٤٤]

(۵۴۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے اور نہ کوئی عورت بغیر محرم کے سفر کرے۔

(۷۷۳) باب كَرَاهِيَةِ تَرْكِ التَّقْصِيرِ وَالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمَا يَكُونُ رُخْصَةً رَغْبَةً عَنِ السُّنَّةِ

سنت سے اعتراض کی نیت سے نمازِ قصر اور موزوں پر مسح کو ترک کرنا مکروہ ہے

(۵۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَأَنَّهُمْ كَرِهُوهُ ، وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَقَالَ :((مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّي أَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيهِ فَكَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ ، فَوَاللَّهِ لأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ ، وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ بخاری ٥٧٥٠]

(۵۴۱۴) مسروق سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کام کیا اور اس میں رخصت دی، پھر آپ ﷺ کو لوگوں کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ اس کو ناپسند کرتے ہیں اور بچتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا کہ ان کو میری طرف سے کوئی حکم پہنچتا ہے اور میں نے اس میں رخصت دی ہے اور وہ اسے ناپسند کرتے ہیں اور بچتے ہیں اللہ کی قسم! میں اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں اور میں اللہ سے بہت زیادہ ڈرتا ہوں۔

(٥٤١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ)). [صحيح لغيره۔ ابن حبان ٣٥٤]

(۵۴۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پسند فرماتے ہیں کہ اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے جیسے اس کے فرائض کو لیا جاتا ہے، یعنی عمل کیا جاتا ہے۔

(٥٤١٦) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كَمَا يُكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعَاصِيهِ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ :سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الآدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعَاصِيهِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَقُتَيْبَةُ وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ وَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَقَدْ رُوِّينَاهُ بِمَعْنَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمْ إِلاَّ أَنَّهُمْ قَالُوا

((كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ)). [صحيح لغيره۔ احمد ۲/۱۰۸]

(۵۴۱۶)(الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے جیسے اس کی نافرمانی کو ناپسند کیا جاتا ہے۔

(ب) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جیسے وہ پسند فرماتا ہے کہ اس کے فرائض کو ادا کیا جائے۔

(۵۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ السَّفَرِ قَالَ: رَكْعَتَانِ مَنْ خَالَفَ السُّنَّةَ كَفَرَ. [صحيح۔ عبد الرزاق ٤٢٨١]

(۵۴۱۷) صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر نماز کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: دو رکعات ہیں جس نے سنت کی خلاف ورزی کی، اس نے کفر کیا۔

(۷۷۴) باب مَنْ تَرَكَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ غَيْرَ رَغْبَةٍ عَنِ السُّنَّةِ

سنت سے بے رغبتی کیے بغیر موزوں کے مسح کو ترک کرنا

(۵۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أَيُّوبَ نَزَعَ خُفَّيْهِ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَقَالَ: أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا، وَلَكِنِّي حُبِّبَ إِلَيَّ الْوُضُوءُ. (ج) كَذَا قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ: عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ وَلَيْسَ بِالَّذِي رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَلَعَلَّ الصَّوَابَ عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ مِنْ حَدِيثِ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ.

[صحيح لغيره۔ احمد ٥/٤٢١]

(۵۴۱۸) علی بن مدرک کہتے ہیں کہ میں نے ابوایوب کو دیکھا وہ موزے اتار رہے تھے۔ انہوں نے اس کی طرف دیکھا تو کہنے لگے: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا وہ اس پر مسح کرتے تھے، لیکن مجھے دھونا زیادہ محبوب ہے۔

(۷۷۵) باب مَنْ تَرَكَ الْقَصْرَ فِي السَّفَرِ غَيْرَ رَغْبَةٍ عَنِ السُّنَّةِ

سنت سے بے رغبتی کیے بغیر سفر میں قصر کو ترک کرنا

(۵۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَىْ عَنْ يَعْلَى قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ﴾ [النساء: ١٠١] قَالَ :عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوهَا)). [صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٧٨]

(۵۴۱۹) یعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ﴾ [النساء: ١٠١] ''نماز قصر کرو اگر تمہیں فتنہ کا ڈر ہو'' ؟ فرمایا: میں بھی حیران ہوا تھا جیسے آپ حیران ہوئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ نے تمہارے اوپر کیا ہے اس کو قبول کرو۔

(٥٤٢٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهْ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ١٠١] وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَمَا شَأْنُ التَّقْصِيرِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا هِيَ؟ فَقَالَ :((هِيَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ))

كَذَا قَالَ ابْنُ بَابَاهْ.وَكَذَلِكَ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَمُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا مَضَى.

وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَزَعَمَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَنَّهُمْ ثَلاَثَةٌ : ابْنُ بَابَىْ ، وَابْنُ بَابَاهِ وَابْنُ بَابَيْهِ وَالَّذِي يَرْوِي عَنْهُ ابْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَابَيْهِ وَذَهَبَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ إِلَى أَنَّهُمْ وَاحِدٌ وَهُوَ مَكِّيٌّ وَعَلَى مِثْلِ قَوْلِهِ دَلَّ كَلاَمُ الْبُخَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٧٨]

(۵۴۲۰) یعلیٰ بن منیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ١٠١] ''تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو قصر کرو اگر چہ تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ فتنہ میں ڈال دیں گے'' لوگ تو امن میں ہیں پھر قصر کیسی؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں بھی تیری طرح حیران ہوا تھا میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ یہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ نے تمہارے اوپر کیا ہے تم اس کو قبول کرو۔

(۵۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَدَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنَّ الْقَصْرَ فِي السَّفَرِ بِلاَ خَوْفٍ صَدَقَةٌ مِنَ اللَّهِ وَالصَّدَقَةُ رُخْصَةٌ لاَ حَتْمٌ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَقْصُرُوا وَدَلَّ عَلَى أَنْ يَقْصُرُوا فِي السَّفَرِ بِلاَ خَوْفٍ إِنْ شَاءَ الْمُسَافِرُ وَإِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَتَمَّ فِي السَّفَرِ وَقَصَرَ. [صحيح۔ كتاب الام ۳/۱۴۱]

(۵۴۲۱) امام شافعی فرماتے ہیں: نبیؐ نے ہماری راہنمائی فرمائی ہے کہ سفر میں بلاخوف قصر کرنا یہ اللہ کا صدقہ ہے نماز کا قصر کرنا لازم نہیں اور سفر میں بلاخوف قصر اگر مسافر چاہے تو کر لے۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح نماز پڑھی ہے۔

(۵۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- : كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيُتِمُّ وَيُفْطِرُ وَيَصُومُ

قَالَ عَلِيٌّ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَلِهَذَا شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ وَطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو وَكُلُّهُمْ ضَعِيفٌ.

أَمَّا حَدِيثُ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ. [صحيح۔ الدار قطنى ۲/۱۸۹]

(۵۴۲۲) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے اور افطار بھی کرتے۔

(۵۴۲۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا خَرَجْنَا إِلَى مَكَّةَ أَرْبَعًا حَتَّى نَرْجِعَ. وَأَمَّا حَدِيثُ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ. [ضعيف]

(۵۴۲۳) عطا حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کا سفر کرتے تو واپس آنے تک نماز چار رکعات پڑھتے تھے۔

(۵۴۲۴) فَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيُتِمُّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَغَيْرُهُ عَنْ مُغِيرَةَ. وَأَمَّا حَدِيثُ طَلْحَةَ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم ۵۴۳۲]

(۵۴۲۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح پڑھ لیتے تھے۔

(۵۴۲۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَتَمَّ وَقَصَرَ وَصَامَ وَأَفْطَرَ فِي السَّفَرِ. وَقَدْ قَالَ عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ الْمُرْهِبِيُّ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ. [صحیح لغیرہ]

(۵۴۲۵) عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سفر میں قصر کرتے اور کبھی مکمل نماز بھی پڑھ لیتے' اور روزہ رکھتے اور کبھی افطار بھی فرما لیتے۔

(۵۴۲۶) أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُصَلِّي فِي السَّفَرِ الْمَكْتُوبَةَ أَرْبَعًا وَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَيْبَانَ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ فَذَكَرَهُ. وَهُوَ كَالْمُوَافِقِ لِرِوَايَةِ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، وَإِنْ كَانَ فِي رِوَايَةِ دَلْهَمٍ زِيَادَةُ سَنَدٍ. وَلِسَنَدِهِ شَاهِدٌ قَوِيٌّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ.

(۵۴۲۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي عُمْرَةٍ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصُمْتُ ، وَقَصَرَ وَأَتْمَمْتُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَفْطَرْتَ وَصُمْتُ ، وَقَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ فَقَالَ ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)).

[صحیح۔ النسائی ۱۴۵۶]

(۵۴۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ ساتھ رمضان میں عمرہ کے لیے گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے افطار کیا اور میں نے روزہ رکھا آپ ﷺ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں، آپ ﷺ نے افطار کیا اور میں نے روزہ رکھا اور آپ ﷺ نے نماز قصر کی جبکہ میں نے پوری پڑھی! آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! تو نے اچھا کیا۔

(۵۴۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّبَّعِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا مَعَهُ فَقَصَرَ وَأَتْمَمْتُ الصَّلاَةَ ، وَأَفْطَرَ وَصُمْتُ ، فَلَمَّا دَفَعْتُ إِلَى مَكَّةَ قُلْتُ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ ، وَأَفْطَرْتَ وَصُمْتُ قَالَ : ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)). وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ.

قَالَ عَلِيٌّ الأَوَّلُ مُتَّصِلٌ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ. وَعَبْدُالرَّحْمَنِ قَدْ أَدْرَكَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا وَهُوَ مُرَاهِقٌ. [صحیح]

(۵۴۲۸) عبدالرحمن بن اسود سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمرہ کیا اور میں آپ ﷺ کے ساتھ تھی۔ آپ ﷺ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی اور آپ ﷺ نے افطار کیا میں نے روزہ رکھا۔ جب میں مکہ واپس آئی تو میں نے کہا: میرے والدین آپ ﷺ پر قربان! آپ ﷺ نے نماز قصر کی جبکہ میں نے مکمل پڑھی اور آپ ﷺ نے افطار کیا جب کہ میں نے روزہ رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ تو نے اچھا کیا اور میرے اوپر عیب نہیں لگایا۔

(۵۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ ، وَأَفْطَرْتَ وَصُمْتُ. فَقَالَ : ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)). وَمَا عَابَ عَلَيَّ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ : هَكَذَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَنْ قَالَ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَدْ أَخْطَأَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَصَحِيحٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُتِمُّ مَعَ قَوْلِهَا فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے عمرہ کے لیے مدینہ سے مکہ کا سفر کیا۔ جب مکہ پہنچیں تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی اور آپ نے افطار کیا جب میں نے روزہ رکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تم نے اچھا کیا، اور آپ نے مجھ پر کوئی عیب نہیں لگا۔

شیخ حضرت فرماتے ہیں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے قول "فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ" کے مطابق مکمل پڑھیں تھیں۔

(۵۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا فَقُلْتُ لَهَا : لَوْ صَلَّيْتِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهُ لاَ يَشُقُّ عَلَيَّ. [صحیح]

(۵۴۳۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں چار رکعات پڑھتی تھیں۔ میں نے ان

سے کہا: اگر آپ دو رکعات پڑھیں تو فرمانے لگیں اے بھانجے! یہ میرے اوپر شاق نہیں ہے۔

(۵۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ الصَّلاَةَ حِينَ فُرِضَتْ كَانَتْ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ. فَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ، وَأُتِمَّتْ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا. قَالَ فَأَخْبَرْتُهَا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ : إِنَّ عُرْوَةَ قَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّ عَائِشَةَ : كَانَتْ تُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي السَّفَرِ قَالَ : فَوَجَدْتُ عُرْوَةَ يَوْمًا عِنْدَهُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ عَائِشَةَ؟ فَحَدَّثَ بِمَا حَدَّثَنِي بِهِ عُمَرُ. فَقَالَ عُمَرُ : أَلَيْسَ حَدَّثْتَنِي أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي أَرْبَعًا فِي السَّفَرِ قَالَ بَلَى. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۴۳۱) عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نماز فرض کی گئی تو سفر و حضر میں دو دو رکعات تھیں۔ پھر سفر میں دو رکعات مقرر کی دی گئی اور حضر کی نماز چار رکعات مکمل کر دی گئی۔ فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز کو بتایا تو فرمانے لگے: عروۃ نے تو مجھے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں چار رکعات پڑھا کرتی تھی۔ ایک دن عروہ کو میں نے ان کے پاس پایا۔ میں نے کہا: آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھے خبر دو! انہوں نے مجھے ویسے ہی بیان کر دیا جیسے عمر بن عبدالعزیز نے بیان کیا تھا۔

عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: کیا تم نے بیان نہیں کیا کہ وہ سفر میں چار رکعات پڑھتی تھیں؟ کہنے لگے: کیوں نہیں۔

(۵۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَوَّلَ مَا فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، فَزِيدَ فِي صَلاَةِ الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ قُلْتُ : فَمَا شَأْنُ عَائِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلاَةَ؟ قَالَ : إِنَّهَا تَأَوَّلَتْ مَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۴۰]

(۵۴۳۲) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ پہلے دو دو رکعات نماز فرض کی گئی۔ حضر کی نماز میں پھر اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی نماز برقرار رکھی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ: میں نے کہا عائشہ کو کیا ہوا کہ وہ نماز مکمل پڑھتی ہیں؟ فرمایا: انہوں نے وہی تاویل کی جو عثمان رضی اللہ عنہ تاویل کرتے تھے۔

(۵۴۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ : صَلَّى بِنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. فَقِيلَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَرْجَعَ ، فَقَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَكَذَلِكَ مُسْلِمٌ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۳٤]

(۵۴۳۳) عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ہمیں منیٰ میں چار رکعات پڑھائیں، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بات بیان کی گئی تو انہوں نے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا۔ اور فرمایا: میں نے منیٰ میں نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات پڑھیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعات پڑھیں۔ میرا چار رکعات میں کوئی حصہ نہیں۔ میری دو رکعات ہی قبول ہو جائیں گی۔

(۵۴۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ وَحَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَاهُمْ وَحَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ أَتَمُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : صَلَّى عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى أَرْبَعًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ زَادَ عَنْ حَفْصٍ ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ، ثُمَّ أَتَمَّهَا زَادَ مِنْ هَا هُنَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ فَلَوَدِدْتُ أَنَّ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ.

قَالَ الأَعْمَشُ فَحَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَشْيَاخِهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى أَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ ثُمَّ صَلَّيْتَ أَرْبَعًا قَالَ : الْخِلاَفُ شَرٌّ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۹٦۰]

(۵۴۳٤) عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات پڑھائیں تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا: میں نے نبی ﷺ ' ابوبکر رضی اللہ عنہما ' اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو دو رکعات پڑھیں۔ اس میں حفص نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ حضرت عثمان کی خلافت کے شروع میں بھی۔ پھر انہوں نے نماز مکمل کی۔ اس روایت میں یہاں ابی معاویہ سے کچھ زائد بیان کیا گیا ہے کہ راستے جدا ہو گئے۔ میں چاہتا ہوں کہ چار رکعات ہوں، لیکن دو رکعات ہی قبول کی جائیں گی۔ معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چار رکعات پڑھیں۔ کہا گیا کہ آپ عثمان رضی اللہ عنہ پر تو آپ عیب لگاتے تھے اور اب خود چار رکعات پڑھتے ہیں؟ فرمانے لگے: اختلاف بری چیز ہے۔

(۵۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ

صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ بِوَاسِطٍ عَنْ أَشْيَاخِ الْحَيِّ قَالَ : صَلَّى عُثْمَانُ الظُّهْرَ بِمِنًى أَرْبَعًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ فَعَابَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي رَحْلِهِ الْعَصْرَ أَرْبَعًا فَقُلْتُ لَهُ : عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ وَصَلَّيْتَ أَرْبَعًا قَالَ : إِنِّي أَكْرَهُ الْخِلاَفَ وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ.

[صحیح لغیرہ۔ انظر ما سبق]

(۵۴۳۵) معاویہ بن قرۃ اپنے قبیلہ کے شیوخ سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات نماز پڑھائی، یہ بات عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے ان پر عیب لگایا۔ پھر انہوں نے اپنے گھر عصر کی نماز چار رکعات پڑھائی۔ میں نے کہا: آپ عثمان رضی اللہ عنہ پر عیب لگاتے ہو اور خود چار رکعات پڑھتے ہو؟ فرمانے لگے: میں اختلاف کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۵۴۳۶) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِجَمْعٍ فَلَمَّا دَخَلَ مَسْجِدَ مِنًى سَأَلَ : كَمْ صَلَّى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالُوا : أَرْبَعًا فَصَلَّى أَرْبَعًا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ : أَلَمْ تُحَدِّثْنَا أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَأَبَا بَكْرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ : بَلَى وَأَنَا أُحَدِّثُكُمُوهُ الآنَ ، وَلَكِنْ عُثْمَانُ كَانَ إِمَامًا فَأُخَالِفُهُ وَالْخِلاَفُ شَرٌّ.

[صحیح لغیرہ]

(۵۴۳۶) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ میں تھے جب وہ مسجدِ منیٰ میں داخل ہوئے تو انہوں نے سوال کیا کہ امیر المؤمنین نے کتنی نماز پڑھی؟ ہے انہوں نے کہا: چار رکعات، تو ابن مسعود نے بھی چار رکعات پڑھ لیں۔ ہم نے کہا: آپ تو ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ دو رکعات پڑھتے تھے اور ابوبکر بھی فرمانے لگے: کیوں نہیں۔ میں اب بھی تمہیں بیان کر دیتا ہوں، لیکن عثمان رضی اللہ عنہ امام ہیں اور میں ان کی مخالفت نہیں کرنا چاہتا اور اختلاف بری چیز ہے۔

(۵۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَمَّ الصَّلاَةَ بِمِنًى مِنْ أَجْلِ الأَعْرَابِ لأَنَّهُمْ كَثُرُوا عَامَئِذٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ أَرْبَعًا لِيُعَلِّمَهُمْ أَنَّ الصَّلاَةَ أَرْبَعًا . [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۹۶٤]

(۵۴۳۷) ایوب زہری سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں نماز کو دیہاتیوں کی وجہ مکمل پڑھتے تھے، کیوں کہ ان کا آنا زیادہ ہوتا تھا، اس غرض سے چار رکعات پڑھاتے تھے تاکہ ان کو معلوم ہو سکے کہ نماز چار رکعات ہیں۔

(۵۴۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ أَتَمَّ الصَّلاَةَ بِمِنًى ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ السُّنَّةَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَسُنَّةُ صَاحِبَيْهِ وَلَكِنَّهُ حَدَثَ الْعَامَ مِنَ النَّاسِ فَخِفْتُ أَنْ يَسْتَنُّوا.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ غَيْرُ هَذَا وَالأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ رَآهُ رُخْصَةً فَرَأَى الإِتْمَامَ جَائِزًا كَمَا رَأَتْهُ عَائِشَةُ وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ مَعَ اخْتِيَارِهِمُ الْقَصْرَ. [ضعيف۔ تاريخ ابن عساكر ٢٥٥/٣٩]

(۵۴۳۸) عبدالرحمن بن حمید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں نماز مکمل پڑھتے تھے، پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! یقیناً رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دو ساتھیوں کا طریقہ ہی سنت ہے۔ لیکن اب لوگوں کا آنا عام ہوا تو میں ڈر گیا کہ لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں رخصت ہے اور مکمل بھی جائز سمجھتے تھے۔ جیسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خیال تھا۔

(۵۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ :أَقْبَلَ سَلْمَانُ فِى اثْنَىْ عَشَرَ رَاكِبًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقَالُوا تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :إِنَّا لاَ نَؤُمُّكُمْ وَلاَ نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ إِنَّ اللَّهَ هَدَانَا بِكُمْ قَالَ :فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعًا قَالَ فَقَالَ سَلْمَانُ :مَا لَنَا وَالْمُرَبَّعَةَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِينَا نِصْفُ الْمُرَبَّعَةِ وَنَحْنُ إِلَى الرُّخْصَةِ أَحْوَجُ .فَبَيَّنَ سَلْمَانُ الْفَارِسِىُّ بِمَشْهَدِ هَؤُلاَءِ الصَّحَابَةِ أَنَّ الْقَصْرَ رُخْصَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرَوَيْنَا عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَنَّهُمَا كَانَا يُتِمَّانِ الصَّلاَةَ فِى السَّفَرِ وَيَصُومَانِ وَرَوَيْنَا جَوَازَ الأَمْرَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِى قِلاَبَةَ.

[صحيح لغيره۔ الطبرانى فى الكبير ٦٠٥٣]

(۵۴۳۹) (الف) ابولیلیٰ کندی فرماتے ہیں کہ سلمان نبی ﷺ کے صحابہ کے ساتھ آئے جو سوار تھے، نماز کا وقت ہوگیا تو انہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آگے بڑھو تو ابوعبداللہ کہنے لگے: نہ تو ہم تمہاری امامت کروائیں گے اور نہ ہی تمہاری عورتوں کے نکاح پڑھائیں گے۔ کیوں کہ تمہاری وجہ سے اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہے۔ چناں چہ قوم کے ایک آدمی نے ان کو چار رکعات پڑھائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ سلمان نے کہا: ہمیں چار سے کیا واسطہ ہمیں تو دو رکعات ہی کافی تھیں اور رخصت پر عمل زیادہ احتیاط والی بات ہے۔ ان صحابہ کی موجودگی میں سلمان فارسی نے بیان کیا کہ قصر رخصت ہے۔

(ب) مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث دونوں حضرات سفر میں مکمل نماز پڑھتے تھے اور روزہ بھی رکھتے تھے۔

(۵۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّا مَعَاشِرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كُنَّا نُسَافِرُ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَمِنَّا الْمُتِمُّ وَمِنَّا الْمُقْصِرُ. فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَلاَ الْمُقْصِرُ عَلَى الْمُتِمِّ وَلاَ الْمُتِمُّ عَلَى الْمُقْصِرِ.

[ضعیف۔ لیکن اس کی اصل مسلم ۱۱۱۹]

(۵۴۴۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ کی جماعت میں سفر کرتے تھے تو بعض قصر اور افطار کرنے والے ہوتے اور بعض نماز مکمل پڑھتے اور روزہ بھی رکھتے تھے تو روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے پر اور افطار کرنے والا روزہ رکھنے والے پر اور قصر کرنے والا نماز مکمل پڑھنے والے پر اور مکمل پڑھنے والا قصر کرنے والے پر عیب نہیں لگاتا تھا۔

(۷۷۶) باب إِتْمَامِ الْمَغْرِبِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَأَنْ لاَ قَصْرَ فِيهَا

نمازِ مغرب سفر و حضر میں مکمل ہے اس میں قصر نہیں ہے

(۵۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بِجَمْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَقَدْ أَشَارَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِهِ إِلَى مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۲۸۸]

(۵۴۴۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب وعشا کو جمع کیا، اور ان کے درمیان کوئی نماز نہ تھی۔ مغرب کی تین رکعات ادا کیں اور عشا کی دو رکعات پڑھیں۔ عبد اللہ مزدلفہ میں ایسے ہی نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

(۵۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَخَّلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي بِنَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْمَغْرِبَ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ. قَالَ قُلْنَا لأَنَسٍ : كَمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ؟ قَالَ : أَقَمْنَا عَشْرَةَ أَيَّامٍ. [صحیح]

(۵۴۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف چلے تو نبی ﷺ نے مدینہ واپسی تک

ہمیں دو دو رکعات نماز پڑھائی، لیکن مغرب کی تین رکعتیں پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے مکہ میں کتنی دیر قیام کیا؟ فرمایا: دس دن۔

(۵۴۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْمَغْرِبَ فُرِضَتْ ثَلاَثًا ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلاَةَ الأُولَى ، وَإِذَا أَقَامَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْمَغْرِبَ لأَنَّهَا وِتْرٌ وَالصُّبْحَ لأَنَّهَا تَطُولُ فِيهَا الْقِرَاءَةُ. هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ.

(ت) وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الصَّلاَةِ مِنْ حَدِيثِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ.

[حسن لغيره۔ ابن أبي شيبه ٣٦٠٠٤]

(۵۴۴۳) عامر شعبی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز دو دو رکعات فرض کی گئی سوائے مغرب کے وہ تین رکعات ہی فرض کی گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو پہلے نماز ہی پڑھا کرتے تھے اور جب زیادہ قیام کرتے تو دو دو رکعات ساتھ ملا لیتے، لیکن مغرب میں نہیں۔ کیوں کہ یہ وتر ہیں اور صبح کی نماز بھی نہیں؛ کیوں کہ اس میں قراءت لمبی ہوتی ہے۔

(۷۷۷) باب لاَ يَقْصُرُ الَّذِي يُرِيدُ السَّفَرَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ بُيُوتِ الْقَرْيَةِ ثُمَّ يَقْصُرُ حَتَّى يَدْخُلَ أَدْنَى بُيُوتِهَا

سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے قصر کی ابتدا جائز نہیں لیکن بستی میں داخل ہونے سے پہلے قصر کر سکتا ہے

(۵۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

[صحيح۔ بخاري ١٠٣٩]

(۵۴۴۴) محمد بن منکدر نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعات پڑھیں اور ذی الحلیفہ میں دو رکعات۔

(۵۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْهُمَا وَأَخْرَجَا حَدِيثَ أَيُّوبَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۴۴۵) ابراہیم بن میسرہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز چار رکعات پڑھیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو دو رکعات۔

(۵۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلاَةِ وَكُنْتُ أَخْرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى أَرْجِعَ فَقَالَ أَنَسٌ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلاَثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلاَثَةِ فَرَاسِخَ شَكَّ شُعْبَةُ قَصَرَ الصَّلاَةَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَلَمَةَ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَكُنْتُ أَخْرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ مسلم ۶۹۱]

(۵۴۴۶) (الف) یحییٰ بن یزید ھنائی فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز قصر کے بارے میں سوال کیا، میں کوفہ گیا تھا اور واپسی تک دو دو رکعات پڑھتا رہا۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت کے لیے نکلتے تو نماز قصر کرتے (شعبہ کو شک ہے)۔

(ب) ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ وہ دو رکعتیں پڑھتے لیکن انہوں نے یہ قول ''وکنت اخرج الی الکوفۃ فاصلی رکعتین'' ذکر نہیں کیا۔

(۵۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ : أَنَّهُ أَتَى قَرْيَةً مِنْ حِمْصَ عَلَى ثَلاَثَةَ عَشَرَ مِيلاً فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ : أَتُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. لَفْظُ حَدِيثِ النَّضْرِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ وَكُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى مَعْنَى مَا رَوَاهُ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ وَغَيْرُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ۶۹۲]

(۵۴۴۷) (الف) جبیر بن نفیر ابن سمط سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حمص کی ایک بستی میں آئے جو تیرہ میل دور تھی آئے وہاں دو رکعات پڑھیں۔ میں نے کہا: آپ نے دو رکعات پڑھیں۔ فرمانے لگے: میں نے عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ذی الحلیفہ میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے میں نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ ابن سمط نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں دو رکعات ادا کیں۔

(۵۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وِقَاءُ بْنُ إِيَاسٍ أَبُو يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُتَوَجِّهِينَ هَا هُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا رَجَعْنَا وَنَظَرْنَا إِلَى الْكُوفَةِ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذِهِ الْكُوفَةُ نُتِمُّ الصَّلاَةَ قَالَ لاَ حَتَّى نَدْخُلَهَا. [ضعیف۔ عبد الرزاق ۴۳۲۱]

(۵۴۴۸) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم علی بن ابی طالب کے ساتھ شام کی طرف گئے۔ انہوں نے واپسی تک دو دو رکعات پڑھائیں۔ جب واپس آئے اور کوفہ کو دیکھ لیا ادھر نماز کا وقت بھی ہو گیا تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ کوفہ ہے ہم نماز مکمل کر لیں؟ فرمایا: نہیں جب تک اس میں داخل نہ ہو جاؤ۔

(۵۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ الأَسَدِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَصَرْنَا وَنَحْنُ نَرَى الْبُيُوتَ ثُمَّ رَجَعْنَا فَقَصَرْنَا وَنَحْنُ نَرَى الْبُيُوتَ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ: نَقْصُرُ حَتَّى نَدْخُلَهَا. [ضعیف]

(۵۴۴۹) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے تو ہم نے قصر کی اور ہم گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ پھر

واپس پلٹے تو ہم نے قصر کی ہم اپنے گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تو وہ فرماتے ہیں داخل ہونے تک قصر ہی کریں گے۔

(۷۷۸) باب مَنْ أَجْمَعَ الإِقَامَةَ مُطْلَقًا بِمَوْضِعٍ أَتَمَّ

کسی جگہ مطلق قیام کا ارادہ ہو تو نماز مکمل کرلے

(۵۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَجْمَعَ الْمَقَامَ بِبَلَدٍ أَتَمَّ الصَّلاَةَ. [صحيح]

(۵۴۵۰) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ شہر میں کسی مقام ٹھہرنے کا قصد کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۷۷۹) باب مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعٍ أَتَمَّ

چار دن کے قیام پر نماز مکمل کرنے کا بیان

(۵۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلاَثًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۵۲]

(۵۴۵۱) سائب بن یزید نے علاء بن حضرمی سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجر مناسک کی ادائیگی کے بعد مکہ میں تین دن ٹھہریں۔

(۵۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ :أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ هَلْ سَمِعْتَ فِي الإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا؟ فَقَالَ السَّائِبُ : سَمِعْتُ الْحَضْرَمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :((لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلاَثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ)). كَأَنَّهُ يَقُولُ لاَ يَزِيدُ عَلَيْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَكَذَا رُوِيَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ الْحَضْرَمِيُّ وَهُوَ الْعَلاَءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ وَحُمَيْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ كِلاَهُمَا سَمِعَا ذَلِكَ مِنَ السَّائِبِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ . [صحیح انظر ما قبلہ]

(۵۴۵۲) عمر بن عبد العزیز نے سائب بن یزید سے سوال کیا کہ کیا آپ نے مکہ کے قیام کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ تو سائب نے فرمایا: میں نے حضرمی سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں داخل ہونے کے بعد مہاجر تین دن قیام کریں، گویا آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ نہیں۔

(۵۴۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ؟ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعْتُ الْعَلاَءَ أَوْ قَالَ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلاَثًا)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۴۵۳) عبد الرحمن بن حمید فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ سے سنا، وہ اپنے اہل مجلس سے پوچھ رہے تھے کہ تم نے مکہ کے قیام کے بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ تو سائب بن یزید فرمانے لگے: میں نے علاء سے سنا یا علاء حضرمی کہا وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مناسک کی ادائیگی کے بعد مہاجر مکہ میں تین دن قیام کریں۔

(۵۴۵۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ضَرَبَ لِلْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ بِالْمَدِينَةِ إِقَامَةَ ثَلاَثِ لَيَالٍ يَتَسَوَّقُونَ بِهَا، وَيَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ ، وَلاَ يُقِيمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَبِمِثْلِهِ أَجَابَ فِي الْجَدِيدِ مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعٍ أَتَمَّ الصَّلاَةَ .وَقَدْ رُوِيتُ فِي ذَلِكَ أَحَادِيثُ مِنْهَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَهَكَذَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعٍ أَتَمَّ الصَّلاَةَ.

أَمَّا حَدِيثُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْ إِسْنَادَهُ. وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ. [صحیح۔ مالک ۸۷۲]

(۵۴۵۴) اسلم فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہودی عیسائی اور مجوسیوں کے لیے مدینہ میں بازار لگانے کے لیے تین دن قیام کی اجازت دی۔ وہ اپنی ضروریات بھی پوری کرتے تھے۔ تین دن کے بعد کسی

قیام کی اجازت نہ تھی۔

نوٹ: امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک جو چار دن قیام کا ارادہ کرے وہ پوری نماز ادا کرے گا۔ دیگر کا بھی یہی موقف ہے جیسے سعید بن مسیب اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

(۵۴۵۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: مَنْ أَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ أَرْبَعِ لَيَالٍ وَهُوَ مُسَافِرٌ أَتَمَّ الصَّلاَةَ.

قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ الأَمْرُ الَّذِي لَمْ يَزَلْ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ عِنْدَنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَوَجَدْنَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلاَثًا)) وَوَجَدْنَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَضَرَبَ لَهُمْ أَجَلاً ثَلاَثًا فَرَأَيْنَا ثَلاَثًا مِمَّا يُقِيمُ الْمُسَافِرُ وَأَرْبَعًا كَأَنَّهَا بِالْمُقِيمِ أَشْبَهُ لأَنَّهُ لَوْ كَانَ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يُقِيمَ أَكْثَرَ مِنْ ثَلاَثٍ كَانَ شَبِيهًا أَنْ يَأْمُرَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِهِ الْمُهَاجِرَ وَيَأْذَنَ فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْيَهُودِ.

قَالَ الشَّيْخُ فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [جيد۔ مالك ٣٤٥]

(۵۴۵۵) عطاء بن عبد اللہ خراسانی نے سعید بن مسیب سے سنا کہ جو چار رات قیام کا ارادہ کرے اور وہ مسافر ہو تو نماز پوری پڑھے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل علم کا یہی مذہب ہے۔

نوٹ: امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم: مناسک کی ادائیگی کے بعد مہاجرین کو تین دن قیام کی اجازت دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کے لیے جلا وطنی کے بعد تین دن مقرر کیے۔ اس لحاظ سے مسافر اگر تین دن سے زیادہ زیادہ کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ ان کے مشابہ ہے۔ جن کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔

(۵۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ الْقَزَّازُ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَصَرَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَأَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتَّى رَجَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٨٩]

(۵۴۵۶) یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کے سفر میں قصر کی اور دس دن مکہ میں قیام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپسی تک قصر ہی کرتے رہے۔

(۵۴۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَجَجْنَا مَعَهُ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ قُلْتُ : كَمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: عَشْرًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ فَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِقَوْلِهِ فَأَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا أَيْ بِمَكَّةَ وَمِنًى وَعَرَفَاتٍ وَذَلِكَ لأَنَّ الأَخْبَارَ الثَّابِتَةَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِمَ مَكَّةَ فِي حَجَّتِهِ لأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَقَامَ بِهَا ثَلاَثًا يَقْصُرُ وَلَمْ يَحْسِبِ الْيَوْمَ الَّذِي قَدِمَ فِيهِ مَكَّةَ لأَنَّهُ كَانَ فِيهِ سَائِرًا وَلاَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ لأَنَّهُ خَارِجٌ فِيهِ إِلَى مِنًى فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ سَارَ مِنْهَا إِلَى عَرَفَاتٍ ثُمَّ دَفَعَ مِنْهَا حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَبَاتَ بِهَا لَيْلَتَئِذٍ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَفَعَ مِنْهَا حَتَّى أَتَى مِنًى فَقَضَى بِهَا نُسُكَهُ ثُمَّ أَفَاضَ إِلَى مَكَّةَ فَقَضَى بِهَا طَوَافَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى فَأَقَامَ بِهَا ثَلاَثًا يَقْصُرُ ثُمَّ نَفَرَ مِنْهَا فَنَزَلَ بِالْمُحَصَّبِ وَأَذَّنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ وَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يُقِمْ -ﷺ- فِي مَوْضِعٍ وَاحِدٍ أَرْبَعًا يَقْصُرُ.

وَهَذَا كُلُّهُ مَوْجُودٌ فِي الْمَجْمُوعِ مِنْ رِوَايَاتِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِمْ فِي قِصَّةِ الْحَجِّ وَتِلْكَ الرِّوَايَاتُ بِسِيَاقِهَا تَرِدُ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ فِي كِتَابِ الْحَجِّ.

[صحیح۔ انظر التحریج الالف]

(۵۴۵۷) یحییٰ بن ابی اسحاق حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا تو واپسی تک آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے واپسی تک راوی کہتے ہیں میں نے کہا: تم مکہ میں کتنے ٹھہرے؟ فرمایا: دس دن۔

نوٹ: دس دن ٹھہرنے سے انس بن مالک کی مراد مکہ، منیٰ، اور عرفات میں ٹھہرنا ہے، اس لیے کہ احادیث اس بات پر دلیل کرتی ہیں کہ نبی ﷺ مکہ آئے جب ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے، پھر آپ ﷺ نے تین دن قیام کیا اور قصر فرماتے رہے۔ لیکن مکہ میں آنے کے دن کو شمار نہیں کیا؛ اس لیے کہ آپ اس دن سفر میں رہے اور نہ ہی یہ آٹھ ذی الحجہ کو شمار کیا ہے۔ کیونکہ اس دن آپ ﷺ منیٰ چلے گئے جہاں ظہر' عصر' مغرب' عشا اور صبح' کی نماز ادا کی۔ پھر طلوع شمس کے بعد عرفات آگئے۔ پھر غروب شمس کے بعد مزدلفہ آگئے، وہاں دو راتیں صبح تک گزاریں۔ پھر منیٰ آئے اور مناسک ادا کیے۔ پھر مکہ آکر طواف کیا۔ پھر منیٰ آکر تین دن قیام کیا، اس میں قصر کرتے رہے۔ پھر وادی محصب میں قیام کیا اور اپنے صحابہ میں کوچ کا اعلان کروایا۔ پھر نماز فجر سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر مدینہ کو چل دیے۔ آپ ﷺ نے چار دن کسی ایک جگہ قیام نہیں کیا اور آپ ﷺ قصر کرتے رہے۔

(۷۸۰) باب الْمُسَافِرُ يَقْصُرُ مَا لَمْ يَجْمَعْ مُكْثًا مَا لَمْ يَبْلُغْ مُقَامُهُ مَا أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ

مسافر جب تک اپنی منزل پا نہ لے قصر کرے جیسے رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح مکہ والے سال قیام فرمایا

(۵۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ عَبْدَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِمَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

زَادَ أَبُو الْمُوَجِّهِ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَنَحْنُ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِنْ أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَتْمَمْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حِبَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۳۰]

(۵۴۵۸) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس دن مکہ میں قیام کیا اور دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم انیس دن دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ اگر اس سے زیادہ قیام کرتے تو پوری پڑھتے۔

(۵۴۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي سَفَرٍ تِسْعَ عَشْرَةَ نَقْصُرُ الصَّلاَةَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنْ زِدْنَا أَتْمَمْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ. وَرَوَاهُ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ فَقَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۴۵۹) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ انیس دن سفر میں قصر کی اور فرماتے ہیں: اگر ہم زیادہ قیام کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۵۴٦۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ فَذَكَرَهُ وَفِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :وَنَحْنُ نَقْصُرُ سَبْعَ عَشْرَةَ وَإِنْ زِدْنَا أَتْمَمْنَا. [صحیح۔ معنیٰ تخریجه]

(۵۴٦۰) ابوشہاب نے حدیث ذکر کی، اس کے آخر میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے سترہ دن قصر کی۔ اگر ہم زیادہ قیام کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۵۴٦۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَحُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَافَرَ فَأَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلاَةَ.فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا قَصَرْنَا ، وَإِذَا زِدْنَا أَتْمَمْنَا الصَّلاَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ لُوَيْنٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْهُمَا فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۴۵۸]

(۵۴٦۱) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر فرمایا اور حالت قیام میں انیس دن نماز قصر کی۔ جب ہم نے سفر کیا تو انیس دن تک نماز قصر کرتے رہے اور جب زیادہ کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(ب) ابوعوانہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو سترہ دن قیام میں نماز قصر کی۔ ابن عباس کا سترہ دن کا قول بھی ذکر کیا ہے۔

(۵۴٦۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ فَقَالَ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ تِسْعَ عَشْرَةَ.[صحیح۔ ابن حبان ۲۷۵۰]

(۵۴٦۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا اور سترہ دن کے قیام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز قصر کی۔

یہی حدیث معاویہ نے عاصم احول سے روایت کی ہے اور اکثر روایات میں انیس دن کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(٥٤٦٣) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَالْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيُوسُفُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهَذَا حَدِيثُ الْجَوْزِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَفَرًا فَأَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَ عَشْرَةَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا.

وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَسُرَيْجٍ تِسْعَ عَشْرَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٤٥٨]

(۵۴۶۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کیا اور انیس دن قیام جس میں آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ اور ابن عباس فرماتے ہیں جب ہم سفر کرتے اور انیس دن قیام کرتے تو دو دو رکعات پڑھتے۔ جب ہم اس سے زائد قیام کرتے تو چار رکعات نماز پڑھتے۔

(٥٤٦٤) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ :سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ .

[صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۶۴) ابو معاویہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کیا اور سترہ دن قیام کیا۔ آپ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(٥٤٦٥) وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ فَقَالَ :سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فَمَنْ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَصَرَ ، وَمَنْ أَقَامَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَتَمَّ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٤٥٨]

(۵۴۶۵) حفص بن غیاث عاصم سے نقل فرماتے ہیں کہ سترہ دن کے قیام میں قصر ہے۔ جو سترہ دن کا قیام کرے وہ قصر کرے اور جو اس سے زیادہ قیام کرے وہ پوری نماز پڑھے۔

(٥٤٦٦) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْفَتْحِ تِسْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۶۶) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے سال انیس دن قیام کیا اور نماز قصر کی۔ یعنی دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵٤٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقَامَ بِمَكَّةَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ فِي تِسْعَ عَشْرَةَ وَسَبْعَ عَشْرَةَ كَمَا تَرَى وَأَصَحُّهَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى تِسْعَ عَشْرَةَ وَهِيَ الرِّوَايَةُ الَّتِي أَوْدَعَهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ الْجَامِعَ الصَّحِيحَ فَأَخَذَ مَنْ رَوَاهَا وَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ عِلْمِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ أَحْفَظُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ أبو داؤد ۱۲۳۲]

(۵۴۶۷) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مکہ میں سترہ دن قیام کیا اور دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ حَتَّى سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ. كَذَا رَوَاهُ وَلاَ أُرَاهُ مَحْفُوظًا. [ضعيف۔ نسائي ۱۹۱۱]

(۵۴۶۸) عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے سال پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کرتے رہے، پھر حنین چلے گئے۔ انہوں نے اسی طرح روایت کیا ہے۔ لیکن میں اس کو محفوظ خیال نہیں کرتا۔

(۵٤٦٩) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثُمَّ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلاَةَ حَتَّى سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ إِلاَّ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۴۶۹) محمد بن مسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کی پھر حنین چلے گئے۔

(۵٤٧٠) مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ فَإِنَّهُ رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۴۷۰) عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے سال پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کی۔

(۵۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

[ضعيف۔ احمد ٤/٤٣١]

(۵۴۷۱) ابونضرہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے زمانہ میں مکہ میں اٹھارہ راتیں قیام کیا اور آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے تھے۔

(۵۴۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُحَاصِرًا الطَّائِفَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَيُمْكِنُ الْجَمْعُ بَيْنَ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى تِسْعَ عَشْرَةَ وَرِوَايَةِ مَنْ رَوَى سَبْعَ عَشْرَةَ وَرِوَايَةِ مَنْ رَوَى ثَمَانَ عَشْرَةَ بِأَنَّ مَنْ رَوَاهَا تِسْعَ عَشْرَةَ عَدَّ يَوْمَ الدُّخُولِ وَيَوْمَ الْخُرُوجِ وَمَنْ رَوَى ثَمَانَ عَشْرَةَ لَمْ يَعُدَّ أَحَدَ الْيَوْمَيْنِ وَمَنْ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ لَمْ يَعُدَّهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم ٥٤٦٢]

(۵۴۷۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کا محاصرہ سترہ دن کیا اور آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جو قیام کے انیس دن شمار کرتا ہے وہ مکہ میں داخلے کا دن اور نکلنے کا دن دونوں کو شامل کر کے انیس دن بناتا ہے۔

جو قیام کے ۱۸ دن شمار کرتا ہے وہ آنے اور جانے کے دنوں میں سے ایک کو شمار کرتا ہے اور جو قیام کے ۱۷ دن شمار کرتا ہے وہ ان دونوں دنوں کو شمار نہیں کرتا۔

(۷۸۱) باب مَنْ قَالَ يَقْصُرُ أَبَدًا مَا لَمْ يُجْمِعْ مُكْثًا

جب قیام کا ارادہ نہ ہوتو پھر ہمیشہ قصر کرنے کا حکم

(۵۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِتَبُوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلاَةَ تَفَرَّدَ مَعْمَرٌ بِرِوَايَتِهِ مُسْنَدًا.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَرُوِيَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ بِضْعَ عَشْرَةَ وَلاَ أُرَاهُ مَحْفُوظًا. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَابِرٍ بِضْعَ عَشْرَةَ.

[صحيح- ابن حبان ٢٧٤٩]

(۵۴۷۳) (الف) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تبوک میں بیس دن قیام کیا اور نماز قصر کرتے رہے۔

(ب) انس رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ دس سے کچھ اوپر بیان فرماتے ہیں۔

(۵۴۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- غَزْوَةَ تَبُوكَ فَأَقَامَ بِهَا بِضْعَ عَشْرَةَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ.

(۵۴۷۴) ابو زبیر جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ تبوک کیا۔ آپ ﷺ نے وہاں دس سے کچھ زیادہ قیام کیا اور آپ ﷺ نے واپس آنے تک دو رکعات سے زیادہ نماز ادا نہیں کی۔

(۵۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ الْبَجَلِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِخَيْبَرَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [منكر]

(۵۴۷۵) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر میں چالیس دن قیام کیا۔

(۵۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَرْتَجَ عَلَيْنَا الثَّلْجُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فِي غَزَاةٍ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَكُنَّا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. [صحيح۔ احمد ۲/۸۳]

(۵۴۷۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ برف نے ہمیں گھیر لیا" اور ہم آذربائیجان میں تھے" ہم چھ مہینے تک ایک غزوہ میں رہے اور ہم دو دو رکعات نماز پڑھتے رہے۔

(۵۴۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : أُصَلِّي صَلاَةَ الْمُسَافِرِ مَا لَمْ أُجْمِعْ مُكْثًا وَإِنْ حَبَسَنِي ذَلِكَ اثْنَيْ عَشَرَ لَيْلَةً. [صحيح۔ مالك ۳۴۳]

(۵۴۷۷) سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کروں گا تو مسافر والی نماز پڑھتا رہوں گا اگرچہ مجھے ۱۲ راتیں بھی رکنا پڑے۔

(۵۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : كُنَّا مَعَهُ شَتْوَتَيْنِ يَعْنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لاَ نُجَمِّعُ وَنَقْصُرُ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ۵۰۹۹]

(۵۴۷۸) حسن عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم عبدالرحمن کے ساتھ تھے۔ ہمارے ٹھہرنے کا ارادہ نہیں تھا تو ہم نماز قصر کرتے تھے۔

(۵۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ : أَنَّ أَنَسًا أَقَامَ بِالشَّامِ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ شَهْرَيْنِ يُصَلِّي صَلاَةَ الْمُسَافِرِ. [حسن]

(۵۴۷۹) حفص بن عبیداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبدالملک بن مروان کے ساتھ دو مہینے شام میں قیام کیا، وہ مسافر والی نماز پڑھتے رہے۔

(۵۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الإِمَامُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ

أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَقَامُوا بِرَامَهُرْمُزَ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ يَقْصُرُونَ الصَّلَاةَ.

[ضعیف۔ ابن عدی فی الکامل ۵/ ۲۷۴]

(۵۴۸۰) یحیی بن ابی کثیر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے برامہرمز میں نو ماہ قیام کیا اور وہ نماز قصر کرتے رہے۔

(۵۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ الزُّهْرِيِّ عَامَ أَذْرُحَ فَوَقَعَ الْوَجَعُ بِالشَّامِ فَأَقَمْنَا بِالسَّرْغِ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَدَخَلَ عَلَيْنَا رَمَضَانُ فَصَامَ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ وَأَفْطَرَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَبَى أَنْ يَصُومَ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَشَهِدْتَ بَدْرًا وَالْمِسْوَرُ يَصُومُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَنْتَ تُفْطِرُ قَالَ سَعْدٌ إِنِّي أَنَا أَفْقَهُ مِنْهُمْ. [حسن]

(۵۴۸۱) عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں: میں اپنے والد، سعد بن ابی وقاص، اور عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث الزہری کے ساتھ اذرح کے سال نکلا تو شام میں واقع بیماری میں واقع ہوگئی۔ ہم نے سرغ نامی جگہ پر پچاس راتیں قیام کیا۔ رمضان شروع ہوگیا تو مسور اور عبدالرحمن بن اسود نے روزہ رکھ لیا اور سعد بن ابی وقاص اور میرے والد نے افطار کر لیا۔ میں نے سعد سے کہا: اے ابواسحق! آپ تو نبی ﷺ کے صحابی ہیں بدر میں شریک ہوئے۔ مسور اور عبدالرحمن روزے سے ہیں آپ نے نہیں رکھا۔ سعد فرمانے لگے: میں ان سے زیادہ جانتا ہوں۔

(۷۸۲) باب الْمُسَافِرِ يَنْزِلُ بِشَيْءٍ مِنْ مَالِهِ فَيَقْصُرُ مَا لَمْ يُجْمِعْ مُكْثًا

مسافر جب کوئی سامان لے کر اترتا ہے تو جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کرے وہ قصر کرے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ قَصَرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ وَفِي حَجَّتِهِ وَفِي حَجَّةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِعَدَدٍ مِنْهُمْ بِمَكَّةَ دَارٌ أَوْ أَكْثَرُ وَقَرَابَاتٌ.

(۵۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ. قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: عَشْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

إِسْحَاقَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٨٩]

(۵۴۸۲) یحییٰ بن ابی اسحاق انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے تو آپ ﷺ نے واپس آنے تک دو دو رکعات پڑھیں۔ میں نے کہا: آپ مکہ میں کتنے دن ٹھہرے؟ فرمایا: دس دن۔

(٥٤٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّفَرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُسَافِرًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قَصْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٨٤]

(۵۴۸۳) سعید بن شفی ابن عباس ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے سفر کی نیت سے نکلتے تو واپسی تک دو دو رکعات نماز پڑھتے۔

(٥٤٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ فَقَالَ: ايتِ مَجْلِسَنَا فَقَالَ: إِنَّ هَذَا قَدْ سَأَلَنِي عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوهَا عَنِّي: مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَفَرًا إِلاَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَيَقُولُ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ قُومُوا فَصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ فَإِنَّا سَفْرٌ. وَغَزَا الطَّائِفَ وَحُنَيْنَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَتَى الْجِعْرَانَةَ فَاعْتَمَرَ مِنْهَا، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاعْتَمَرْتُ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا.

[ضعيف۔ تقدم برقم ٥٤٧١]

(۵۴۸۴) علی بن زید ابی نضرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عمران بن حصین سے نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ہماری مجلس میں آنا۔ پھر فرمایا: اس نے نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا ہے تم بھی اس کو مجھ سے یاد کرلو۔ جب بھی نبی ﷺ نے سفر کیا تو واپسی تک دو دو رکعت پڑھتے تھے اور فرماتے: اے اہل مکہ! کھڑے ہو دو رکعات پڑھو کیوں کہ ہم مسافر ہیں۔ طائف وحنین میں غزوہ کیا تو دو رکعات پڑھیں اور جعرانہ آ کر وہاں سے عمرہ کیا۔ میں نے حج وعمرہ ابو بکر ؓ کے ساتھ کیا تو وہ دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔ عمر بن خطاب ؓ کا طغری اور اور حضرت عثمان ؓ بھی اپنی خلافت کی ابتدا میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے، پھر حضرت عثمان ؓ نے منیٰ میں چار رکعات پڑھنا شروع کر دیں۔

(٥٤٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ : هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو عُمَرَ : حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَالرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الأُشْنَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَفَّانَ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ : إِنِّي أَكُونُ بِمَكَّةَ فَكَيْفَ أُصَلِّي؟ قَالَ : رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ-.

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ : كَمْ أُصَلِّي إِذَا فَاتَتْنِي الصَّلاَةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ؟ فَقَالَ : رَكْعَتَيْنِ تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ مسلم ٦٨٨]

(٥٤٨٥) (الف) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں مکہ میں ہوتا ہوں، کیسے نماز پڑھوں؟ فرمایا: دو رکعت ادا کرنا نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(ب) عمرو بن مرزوق فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سوال کیا کہ میں کتنی نماز ادا کروں، جب مسجد حرام سے نماز رہ جائے؟ فرمایا: دو رکعت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(٧٨٣) بَابُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ كَالسَّفَرِ فِي الْبَرِّ فِي جَوَازِ الْقَصْرِ

بحری اور بری سفر قصر میں برابر ہیں

(٥٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْهُمْ : أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَتَغَدَّى قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلُمَّ لِلْغَدَاءِ. فَقُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي صَائِمٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلاَةِ ، وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ)).

(٥٤٨٦) عبد اللہ بن سوادۃ قشیری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں جو ان کے قبیلے سے تھے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور نبی ﷺ ناشتہ فرما رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں روزہ سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے معاف کیے ہیں'' لیکن قضا دینا پڑے گی'' اور مسافر سے آدھی نماز بھی۔

(٥٤٨٧) وَرَوَى يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ تَمِيمَ الدَّارِيَّ سَأَلَ

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رُكُوبِ الْبَحْرِ وَكَانَ عَظِيمَ التِّجَارَةِ فِي الْبَحْرِ فَأَمَرَهُ بِتَقْصِيرِ الصَّلَاةِ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ﴾ [يونس: ۲۲]

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ فَتْحُ بْنُ نُوحٍ الشَّاهَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ الْقُرَشِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۵۴۸۷) تمیم داری نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سمندر کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: سمندر کے ذریعے بڑی تجارت ہوتی ہے؟ تو آپ نے نماز قصر کرنے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ﴾ [یونس: ۲۲] وہ ذات جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتی ہے۔

(۷۸۴) باب الْقِيَامِ فِي الْفَرِيضَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّفِينَةِ مَعَ الْقُدْرَةِ

کشتی میں فرض نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اگر قدرت ہو

(۵۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ بِي بَوَاسِيرُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : ((صَلِّ قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَصَلِّ جَالِسًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَدْ رُوِيَ فِي الْبَابِ حَدِيثٌ خَاصٌّ.

[صحيح۔ بخاری ۱۰٦٦]

(۵۴۸۸) عبد اللہ بن بریدہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے بواسیر تھی، میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھ۔

(۵۴۸۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ قَالَ : كَيْفَ أُصَلِّي فِي السَّفِينَةِ؟ فَقَالَ : ((صَلِّ فِيهَا قَائِمًا إِلاَّ أَنْ تَخَافَ الْغَرَقَ)). [صحيح۔ حاکم ۱/ ۴۰۹]

(۵۴۸۹) میمون بن مہران ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کشتی میں نماز کے متعلق سوال ہوا کہ کشتی میں نماز کیسے پڑھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: غرق ہونے کا خوف نہ ہو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

(۵۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحُرْضِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ سُهَيْلٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَصْحَابَهُ حِينَ خَرَجُوا إِلَى الْحَبَشَةِ أَنْ يُصَلُّوا فِي السَّفِينَةِ قِيَامًا مَا لَمْ يَخَافُوا الْغَرَقَ كَذَا قَالَ. وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ وَقِيلَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ جَعْفَرٍ وَحَدِيثُ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ حَسَنٌ. [صحیح لغیرہ]

(۵۴۹۰) میمون بن مہران ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حبشہ کی طرف جاتے ہوئے اپنے صحابہ کو حکم فرمایا کہ اگر غرق ہونے کا خطرہ نہ ہو تو کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔

(۵۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحُرْضِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَامِدٌ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَظُنُّهُ ابْنَ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَصْحَابُهُ حِينَ خَرَجُوا إِلَى الْحَبَشَةِ يُصَلُّونَ فِي السَّفِينَةِ قِيَامًا.

[منکر]

(۵۴۹۱) میمون بن مہران ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھی جب حبشہ کی طرف گئے تو وہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے تھے۔

(۵۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ : سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ وَهُوَ مَعَنَا فِي الْمَجْلِسِ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي بِنَا أَمَامَنَا قَائِمًا فِي السَّفِينَةِ وَنُصَلِّي خَلْفَهُ قِيَامًا وَلَوْ شِئْنَا لَخَرَجْنَا. [صحیح]

(۵۴۹۲) حمید طویل فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کشتی میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو عبد اللہ بن ابی عتبہ انس رضی اللہ عنہ کے غلام جو ہمارے ساتھ مجلس میں تھے فرمانے لگے: میں نے ابو درداء، ابو سعید خدری اور جابر بن عبد اللہ کے ساتھ سفر کیا وہ ہمیں کشتی میں کھڑے ہو کر امامت کرواتے تھے اور ہم ان کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے اگر ہم چاہتے تو نکل جاتے۔

(۵۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَكِبَ السَّفِينَةَ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَالسَّفِينَةُ مَحْبُوسَةٌ صَلَّى قَائِمًا وَإِذَا كَانَتْ تَسِيرُ صَلَّى

قَاعِدًا فِي جَمَاعَةٍ. [قوی]

(۵۴۹۳) نضر بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو اگر کشتی رکی ہوئی ہوتی تو کھڑے ہو کر نماز پڑھ لیتے اور اگر کشتی چل رہی ہوتی تو بیٹھ کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لیتے۔

(۷۸۵) باب الْمُسَافِرِ يَنْتَهِي إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يُرِيدُ الْمُقَامَ بِهِ

مسافر اپنی منزل تک پہنچ جائے تو کیا کرے

(۵۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: أَقْصُرُ إِلَى عَرَفَةَ؟ قَالَ: لاَ وَلَكِنْ إِلَى جُدَّةَ، وَعُسْفَانَ، وَالطَّائِفِ وَإِنْ قَدِمْتَ عَلَى أَهْلٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَأَتِمَّ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۵٤۹۵]

(۵۴۹۴) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا عرفہ میں نماز قصر کروں؟ فرمایا: نہیں بلکہ جدہ، عفان اور طائف میں اور جب اگر تو اپنے گھر یا مویشوں کے پاس پہنچ جائے تو نماز پوری کر۔

(۵٤۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَقْصُرُ مِنْ مَرٍّ؟ قَالَ: لاَ قَالَ: أَقْصُرُ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ: لاَ قَالَ: أَقْصُرُ مِنْ جُدَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مِنَ الطَّائِفِ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِذَا أَتَيْتَ أَهْلَكَ أَوْ مَاشِيَتَكَ فَأَتِمَّ الصَّلاَةَ. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۴۹۵) عطاء بن ابی رباح ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: کیا میں ''مر'' نامی جگہ سے قصر کروں؟ فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: عرفات سے قصر کروں؟ فرمایا: نہیں۔ اس نے پوچھا: کیا جدۃ سے قصر کروں؟ فرمایا: ہاں۔ پوچھا: طائف سے؟ فرمایا: ہاں اور فرمایا: جب تو اپنے گھر یا مویشیوں کے پاس آجائے تو پوری نماز پڑھ۔

(۷۸۶) باب لاَ تَخْفِيفَ عَمَّنْ كَانَ سَفَرُهُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

جس کا سفر اللہ کی نافرمانی میں ہو اس کے لیے قصر نہیں

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳]

﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳] جو مجبور ہو باغی اور حد سے تجاوز کرنے والا نہ ہو۔

(۵٤۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳] يَقُولُ : غَيْرَ قَاطِعِ السَّبِيلِ وَلاَ مُفَارِقِ الأَئِمَّةِ وَلاَ خَارِجٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ.

[صحيح۔ أخرجه الطبرای فی تفسيره ۲/۸۸]

(۵۴۹۶) ابن ابی نجیح مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ''غیر باغ ولا عادٍ'' البقرہ الایۃ ۱۷۳) کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ڈاکو اور ائمہ مفارق سے مراد ڈاکو، فتنہ باز اور اللہ کی نافرمانی میں نکلنے والا ہے۔

(۷۸۷) بَابُ الاِجْتِمَاعِ لِلصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نماز کے لیے جمع ہونا

(۵۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلاَلٌ بِوَضُوئِهِ فَمِنْ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلاَلٌ قَالَ : فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالاً يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ قَالَ : ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لاَ يُمْنَعُ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۵۰۳]

(۵۴۹۷) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس مکہ میں آیا، آپ ابطح نامی جگہ پر چمڑے کے بنے ہوئے سرخ خیمہ میں تھے۔ بلال رضی اللہ عنہ سر کو ہلاتے ہوئے اور پانی گراتے ہوئے کہتے ہیں: نبی ﷺ نکلے اور آپ ﷺ پر سرخ رنگ کی چادر تھا۔ گویا میں آپ ﷺ کی پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے وضو کیا اور بلال نے اذان کہی اور بلال کا چہرہ دائیں بائیں مڑ رہا تھا۔ وہ کہہ رہے تھے: ''حی علی الصلاۃ' حی علی الفلاح' نماز کی طرف آؤ' کامیابی کی طرف آؤ۔ پھر آپ ﷺ کے لیے نیزہ گاڑ دیا گیا تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز دو رکعت پڑھائی۔ آپ ﷺ کے سامنے سے گدھے، کتے گزر رہے تھے۔ ان کو روکا نہیں گیا۔ پھر دو رکعات عصر کی پڑھائی۔ پھر مدینہ واپس آنے تک اس طرح دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِى جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- فِى قُبَّةٍ حَمْرَاءَ ، وَرَأَيْتُ بِلاَلاً أَخْرَجَ وَضُوءَهُ فَرَأَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُونَ ذَلِكَ مِنْهُ وَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ .فَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ صَاحِبِهِ وَرَأَيْتُ بِلاَلاً أَخْرَجَ عَنَزَةً ، فَرَكَزَهَا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَأَيْتُهُ فِى حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا يُصَلِّى إِلَى عَنَزَةٍ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ أَبِى زَائِدَةَ وَالأَحَادِيثُ فِى هَذَا الْمَعْنَى كَثِيرَةٌ. [صحيح]

(۵۴۹۸) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو سرخ خیمہ میں دیکھا اور میں نے بلال کو دیکھا کہ وہ آپ ﷺ کے وضو کا پانی لے کر آئے۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اس کی جانب جلدی کر رہے تھے اور اس کو ہاتھوں کو مل رہے تھے۔ جس نے کچھ نہ پایا وہ اپنے ساتھی سے تری حاصل کر رہا تھا۔ پھر میں نے بلال کو دیکھا، اس نے ایک نیزہ نکالا اور اس کو گاڑ دیا تو رسول اللہ ﷺ نکلے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ سرخ حلہ پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے نیزہ کی طرف رخ کر کے لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔

(۷۸۸) باب الْمُسَافِرِ يُصَلِّى بِالْمُسَافِرِينَ وَالْمُقِيمِينَ

مسافر کا مقیم اور مسافروں کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا

(۵۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِىِّ -ﷺ- وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً لاَ يُصَلِّى إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.يَقُولُ :((يَا أَهْلَ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفْرٌ)). وَرُوِّينَا قَبْلَ هَذَا فِى هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ مِثْلُ ذَلِكَ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۲۲۹]

(۵۴۹۹) ابونضرہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ کیا اور میں فتح مکہ میں بھی حاضر تھا اور آپ ﷺ نے مکہ میں اٹھارہ راتیں قیام کیا، صرف دو دو رکعات ادا کرتے رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے شہر والو! تم چار رکعات پڑھو۔ ہم مسافر ہیں۔

(۵۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوذِىُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ :أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ شَهِدَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِأَهْلِ مَكَّةَ فِى الْحَجِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ بَعْدَ مَا سَلَّمَ :أَتِمُّوا الصَّلاَةَ يَا أَهْلَ مَكَّةَ فَإِنَّا سَفْرٌ.

[صحيح۔ مالك ۳۴٦]

(۵۵۰۰) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ جب انہوں نے مکہ والوں کو حج کے دنوں میں نماز پڑھائی۔ آپ نے دو رکعت نماز سے فراغت کے بعد فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز پوری کرلو ہم مسافر ہیں۔

(۵۵۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَعُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُمْنَا فَأَتْمَمْنَا. [صحيح۔ مالك ٣٤٩]

(۵۵۰۱) عبد اللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ میری تیمار داری کے لیے آئے۔ انہوں نے ہمیں دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا۔ پھر ہم نے اپنی باقی نماز مکمل کی۔

(۷۸۹) باب الْمُقِيمِ يُصَلِّي بِالْمُسَافِرِينَ وَالْمُقِيمِينَ

مقیم آدمی مسافر اور مقیم امام کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے

(۵۵۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى مَعَ الإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا وَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح۔ مسلم ٦٩٤]

(۵۵۰۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھتے تو چار رکعات اور جب اکیلے نماز پڑھتے تو دو رکعات۔

(۵۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ: الْمُسَافِرُ يُدْرِكُ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلاَةِ الْقَوْمِ يَعْنِي الْمُقِيمِينَ أَتُجْزِيهِ الرَّكْعَتَانِ أَوْ يُصَلِّي بِصَلاَتِهِمْ؟ قَالَ: فَضَحِكَ وَقَالَ: يُصَلِّي بِصَلاَتِهِمْ. [صحيح لغيره۔ ابن أبي شيبه ١٣٩٧٨]

(۵۵۰۳) ابو مجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مسافر لوگوں کے ساتھ دو رکعات پالیتا ہے (یعنی حاضر لوگوں کے ساتھ) کیا اس کو دو رکعات کفایت کر جائیں گی یا وہ ان کی طرح مکمل نماز پڑھے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ ہنس پڑے اور فرمایا: وہ ان کی طرح مکمل نماز پڑھے یعنی چار رکعات پوری کرے۔

(۷۹۰) باب تَطَوُّعِ الْمُسَافِرِ

مسافر کی نفلی نماز

(۵۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي جَامِعِ الْحَرْبِيَّةِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ أَخُو بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۴۹۰۲]

(۵۵۰۴) ام ہانی فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے سال ان کے گھر آٹھ رکعات ایک ہی کپڑے میں ادا کیں۔ جس کے دونوں اطراف مخالف سمت میں تھے۔

(۵۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ قَالَ :سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانَ عَشْرَةَ سَفْرَةً فَلَمْ أَرَهُ تَرَكَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ.

وَقَدْ مَضَتْ أَحَادِيثُ فِي تَطَوُّعِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَسْفَارِهِ عَلَى الرَّاحِلَةِ. [ضعيف۔ الترمذی ۵۵۰]

(۵۵۰۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اٹھارہ سفر کیے۔ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے ظہر سے پہلے دو رکعات کو چھوڑا ہو۔

(۵۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ الْيَمَانِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ :سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي صَلاَةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَسَنَّ صَلاَةَ الْحَضَرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَكَمَا الصَّلاَةُ قَبْلَ صَلاَةِ الْحَضَرِ وَبَعْدَهَا حَسَنٌ فَكَذَلِكَ الصَّلاَةُ فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا. [حسن۔ ابن ماجه ۱۰۷۲]

(۵۵۰۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت یہ ہے کہ نماز سفر دو رکعتیں ہوں اور حضر میں چار

رکعات جیسے حضر کی نماز سے پہلے اور بعد میں نماز ہوتی ہے۔اسی طرح سفر کی نماز سے پہلے اور بعد میں نماز ہوتی ہے۔

(۷۹۱) باب التَّخْفِيفِ فِي تَرْكِ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نفل نماز چھوڑنا جائز ہے

(۵۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ يَعْنِي مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ : مَا يَصْنَعُ هَؤُلاَءِ ؟ قُلْتُ : يُسَبِّحُونَ قَالَ : لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتْمَمْتُ صَلاَتِي يَا ابْنَ أَخِي. إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ ، وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ ، وَصَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ ، وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب: ۲۱]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ.

[صحيح۔ مسلم ٦٨٩]

(۵۵۰۷) عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کے راستے میں تھا۔انہوں نے ہمیں دو رکعات پڑھائی۔ پھر متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ لوگ کھڑے ہیں پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ نفل پڑھ رہے ہیں۔فرمانے لگے: اے بھتیجے! اگر میں نے نفل ہی پڑھنا ہوتے تو میں نماز پوری کر لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔آپ ﷺ نے دو رکعات سے زیادہ نہیں پڑھا، یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کی روح کو قبض کر لیا۔ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، انہوں نے سفر میں دو رکعات سے زیادہ نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کی روحوں کو قبض کر لیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب: ۲۱] تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

(۵۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي مَعَ الْفَرِيضَةِ فِي السَّفَرِ شَيْئًا قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا إِلاَّ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ ، أَوْ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. [صحيح۔ مالك ٣٥٠]

(۵۵۰۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سفر میں فرضوں کے ساتھ کچھ نہیں پڑھتے تھے نہ پہلے اور نہ بعد میں۔ صرف تہجد کی نماز وہ بھی اپنی سواری پر پڑھتے جس طرف بھی اس کا چہرہ ہوتا۔

(۷۹۲) بَابُ التَّخْفِيفِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ فِي السَّفَرِ عِنْدَ وُجُودِ الْمَطَرِ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ كَهُوَ فِي الْحَضَرِ أَوْ أَخَفُّ

سفر میں بارش کے وقت اور حضر میں کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت ترک کرنے کا بیان

(۵۵۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو طَاهِرٍ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمَذَانِيُّ بِهَمَذَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلِ بْنِ سَعِيدٍ الْبَيْهَقِيُّ أَبُو سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ : ((لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۲۲]

(۵۵۰۹) ابوزبیر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے بارش ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے خیمہ میں نماز پڑھنا چاہتا ہو پڑھ لے۔

(۵۵۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ ظُلْمَةٍ وَرَدْغٍ أَوْ ظُلْمَةٍ وَبَرْدٍ أَوْ ظُلْمَةٍ وَمَطَرٍ فَنَادَى مُنَادِيهِ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۲۰]

(۵۵۱۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ کے موذن نے اندھیری اور کیچڑ والی رات یا اندھیری رات یا اندھیری اور بارش والی رات میں آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۷۹۳) بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان

(۵۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۵۵]

(۵۵۱۱) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر کی تیاری کرتے تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِى أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَسْرَعَ السَّيْرَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. فَسَأَلْتُ نَافِعًا فَقَالَ : بَعْدَ مَا غَابَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ. وَقَالَ : إِنِّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ. [صحيح۔ مسلم ۷۰۳]

(۵۵۱۲) (الف) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر دیتے۔

(ب) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کو جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔ میں نے نافع سے سوال کیا تو فرمایا: شفق کے غائب ہونے کے بعد اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ایسے ہی کرتے تھے جب سفر کی جلدی ہوتی۔

(۵۵۱۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ. وَيَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۱۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے شفق کے غائب ہونے کے بعد اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِى عُبَيْدٍ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهِىَ بِالْمَدِينَةِ فَأَقْبَلَ فَسَارَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ كَانَ يَصْحَبُهُ : الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ فَسَارَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ : الصَّلاَةَ فَقَالَ : إِنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا عَدَلَ بِهِ أَمْرٌ فِي سَفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا غَابَ الشَّفَقُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا ، وَسَارَ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ ثَلاَثًا.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ بَعْدَ ذَهَابِ الشَّفَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَوِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ فَذَكَرَ أَنَّهُ سَارَ قَرِيبًا مِنْ رُبُعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى . [صحیح۔ احمد ۲/ ۵۱]

(۵۵۱۴) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں صفیہ بنت ابی عبید کی مدد کے لیے بلایا گیا۔ وہ مکہ میں تھے اور وہ مدینہ میں تھیں۔ وہ چلے سورج کے غروب اور ستاروں کے ظاہر ہونے کے بعد روانہ ہوئے۔ ایک شخص نے کہا: جوان کے ساتھ تھا: نماز! نماز! ابن عمر رضی اللہ عنہ چلتے رہے۔ سالم نے کہہ دیا: نماز! فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی سفر درپیش ہوتا تو ان دو نمازوں کو جمع کر لیتے۔ پھر چلے اور شفق کے غائب ہونے کے بعد ان دونوں کو جمع کر لیا اور مکہ اور مدینہ کے درمیان تین دن چلتے رہے۔

(ب) موسیٰ بن عقبہ نافع سے نقل فرماتے ہیں: حدیث کے آخر میں ہے کہ غروبِ شفق تک مغرب کو موخر کرتے یہاں تک کہ رات کا حصہ گذر جاتا۔ پھر اترے اور مغرب وعشا کی نماز پڑھی اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی ایسا کر لیتے تھے۔ جب آپ کو سفر کی جلدی ہوتی یا کوئی سنگین معاملہ ہوتا۔

(ج) یحییٰ بن سعید انصاری نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رات کا چوتھائی حصہ ختم ہو جاتا تو وہ اترتے اور نماز پڑھتے۔

(۵۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ وَأَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْعُذْرِيُّ بِبَيْرُوتَ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ وَجَاءَهُ خَبَرُ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ. فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ مِنْ أَصْحَابِهِ : الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ : الصَّلاَةَ فَسَكَتَ فَقَالَ الَّذِي قَالَ لَهُ الصَّلاَةَ : إِنَّهُ لَيَعْلَمُ مِنْ هَذَا عِلْمًا لاَ أَعْلَمُهُ فَسَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ مَا غَابَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ نَزَلَ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ. وَكَانَ لاَ يُنَادَى لِشَيْءٍ مِنَ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ فَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا جَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ أَيْنَ تَوَجَّهَتْ بِهِ السُّبْحَةَ فِي السَّفَرِ وَيُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

قَالَ وَقَالَ النَّيْسَابُورِيُّ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَعُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَلَى أَنَّ جَمْعَ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ كَانَ بَعْدَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ وَخَالَفَهُمْ مَنْ لاَ يُدَانِيهِمْ فِي حِفْظِ أَحَادِيثِ نَافِعٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۵۵۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ سے واپس ہوئے تو ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی خبر ملی۔ وہ پھر تیز چلے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو ایک ساتھی نے کہا: نماز! وہ خاموش رہے اور چلتے رہے، پھر ایک ساتھی نے کہا: نماز! وہ پھر خاموش ہو گئے تو پھر اس سے کہا، جس نے کہا تھا نماز: یہ وہ جانتا ہے جس کو میں نہیں جانتا اور چلتے رہے اور شفق غائب ہونے کے کچھ دیر بعد اترے اور نماز پڑھی۔ سفر میں نماز کے لیے اذان بھی نہیں دی۔ پھر مغرب وعشا دونوں کو جمع کر لیا۔ پھر فرمایا: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کی جلدی ہوتی تو غروب شفق کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم مغرب وعشا کو جمع کر لیتے اور وہ اپنی سواری پر سفر میں نفل پڑھ لیتے تھے، سواری کا منہ جدھر بھی ہوتا اور وہ ان کو خبر دے رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

نوٹ: ابن عمر رضی اللہ عنہ نے شفق کے غروب کے بعد ان دو نمازوں کو جمع کیا ہے۔ ان کی مخالفت وہ کرتا ہے جس کو نافع کی احادیث یاد نہیں۔

(۵۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يُرِيدُ أَرْضًا لَهُ فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ لِمَا بِهَا وَلاَ أَظُنُّ أَنْ تُدْرِكَهَا وَذَلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ: فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ لَمْ يَقُلْ لِيَ الصَّلاَةَ، وَكَانَ عَهْدِي بِصَاحِبِي وَهُوَ مُحَافِظٌ عَلَى الصَّلاَةِ، فَلَمَّا أَبْطَأَ قُلْتُ: الصَّلاَةَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ. فَمَا الْتَفَتَ إِلَيَّ، ثُمَّ مَضَى كَمَا هُوَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلاَةَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلَّى بِنَا، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَجِلَ بِهِ الأَمْرُ صَنَعَ هَكَذَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ وَعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ نَافِعٍ وَرِوَايَةُ الْحُفَّاظِ مِنْ أَصْحَابِ نَافِعٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ فَقَدْ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَسْلَمُ مَوْلَى عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ وَقِيلَ ابْنِ ذُؤَيْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ رِوَايَتِهِمْ.

أَمَّا حَدِيثُ سَالِمٍ فَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَسْلَمَ.

[صحيح۔ انظر ما معنى]

(۵۵۱۶) نافع فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا، وہ اپنی زمین کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے تھے، انھوں نے

ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: صفیہ بنت ابی عبید کو مسئلہ ہے اور میرا گمان نہیں کہ آپ ان کو پالیں اور یہ عصر کے بعد کا وقت تھا۔ وہ جلدی سے نکلے، ان کے ساتھ ایک قریشی آدمی تھا۔ ہم بھی چلے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا اور مجھے نماز کا نہیں کہا۔ ایک زمانہ تھا جب میں اپنے ساتھی کے ساتھ نماز پر بڑی محافظت کرتا تھا۔ جب انہوں نے دیر کی تو میں نے کہا: نماز اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ انہوں نے میری طرف توجہ ہی نہیں کی۔ پھر چلتے رہے یہاں تک کہ شفق کا آخری حصہ تھا اور اترے مغرب کی نماز پڑھی، پھر نماز کی اقامت ہوئی اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب شفق غائب ہو چکی تھی۔ پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا: جب آپ ﷺ کو کسی معاملہ کی جلدی ہوتی تو اس طرح کر لیتے۔

(۵۵۱۷) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَبَلَغَهُ عَنْ صَفِيَّةَ شِدَّةُ وَجَعٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ :إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۱۱]

(۵۵۱۷) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مکہ کے راستے میں ابن عمر کے ساتھ تھا۔ ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی سخت بیماری کا پتہ چلا تو تیز چلے یہاں تک کہ شفق غائب ہوگئی، پھر اتر کر مغرب اور عشا کی نماز پڑھی اور ان دونوں کو جمع کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ کو چلنے کی جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کرتے اور ان دونوں کو جمع کر لیتے، یعنی عشا اور مغرب۔

(۵۵۱۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُويْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ صِدْقًا وَدِينًا قَالَ : غَابَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَسِرْنَا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قَدْ أَمْسَى قُلْنَا لَهُ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ فَنَزَلَ فَصَلَّى الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلاَتِي هَذِهِ يَقُولُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۱۷]

(۵۵۱۸) ربیعہ بن ابی عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن دینار نے بیان کیا اور وہ نیک اور سچے دیندار مسلمانوں میں سے تھے، فرمایا: سورج غروب ہوگیا اور ہم ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ ہم چلتے رہے۔ جب ہم نے دیکھا شام ہوگئی ہے تو ہم

نے کہا! نماز وہ خاموش رہے یہاں تک کہ شفق بھی غائب ہوگئی اور ستارے چمک گئے۔ وہ اترے اور دونوں نمازوں کو جمع کیا۔
پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ کو سفر کی جلدی ہوتی تو ان دو نمازوں کو اس طرح پڑھ لیتے، یعنی رات کے بعد ان کو جمع کر لیتے

(۵۵۱۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ هِبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ قُمْ إِلَى الصَّلاَةِ. فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ وَرَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ

وَحَدِيثُ الشَّافِعِيِّ أَتَمُّ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى فَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَهِبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى ثَلاَثًا ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ وَقَالَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَسَدِيِّ.

[صحیح۔ احمد ۲/ ۱۲]

(۵۵۱۹) اسماعیل بن عبدالرحمن بن ذویب فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب سورج غائب ہوگیا تو ہم نے ان سے کہنا شروع کردیا کہ نماز کے لیے کھڑے ہوں۔ جب افق کی سفیدی چلی گئی اور شام کا اندھیرا چھا گیا تو اترے اور تین اور دو رکعات پڑھیں۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اسی طرح میں نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کی حدیث ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چراگاہ کی طرف نکلے تو سورج غروب ہوگیا۔ ہم انہیں سمجھا رہے تھے کہ اترو اور نماز پڑھو۔ جب کناروں کی سفیدی اور عشا کا اندھیرا ختم ہوا تو وہ اترے اور تین رکعات ادا کیں اور سلام پھیر دیا، پھر دو رکعات ادا کیں اور سلام پھیر دیا۔ پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۵۵۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ مَوْهَبٍ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا ارْتَحَلَ

قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا. فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقُتَيْبَةَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۶۰]

(۵۵۲۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے، پھر اترتے اور ان دونوں کی جمع کر لیتے۔ اگر شروع کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو نماز پڑھ کر سوار ہوتے۔

(۵۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۰۴]

(۵۵۲۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو چلنے کی جلدی ہوتی تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے اور ان دونوں کو جمع کر لیتے، مغرب کو مؤخر کرتے اور مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے، جب شفق غائب ہو جاتی۔

(۵۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ شَبَابَةَ وَزَادَ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا.

[صحیح۔ مسلم ۷۰۴]

(۵۵۲۲) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں جب ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا ارادہ فرماتے تو ظہر کو عصر کے پہلے وقت تک مؤخر کر دیتے۔

شبابہ نے کچھ الفاظ زائد کیے ہیں کہ پھر ان کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۵۲۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور سورج ڈھل جاتا تو ظہر اور عصر کو اکٹھا پڑھ لیتے۔ پھر کوچ کرتے۔

(٥٥٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَّاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ السَّمَّاكِ إِمْلاَءً سَنَةَ تِسْعٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ بْنِ حَسَّانَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَامَ تَبُوكَ. تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ هَكَذَا.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ. [صحيح- مسلم ٧٠٦]

(۵۵۲۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشا کو تبوک والے سال جمع کیا۔

(٥٥٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. [انظر ما قبله]

(۵۵۲۵) معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک میں ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کو جمع کیا۔

(٥٥٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ :أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَزْوَةَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَأَخَّرَ الصَّلاَةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ عَنْ مَالِكٍ. وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَقُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ. [صحيح- مسلم ٧٠٦]

(۵۵۲۶) ابوطفیل عامر بن واثلہ معاذ بن جبل سے فرماتے ہیں کہ انہیں خبر ملی کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے تو

نبی ﷺ نے ظہر' عصر' مغرب اور عشا کو جمع کیا اور نماز کو ایک دن مؤخر کر دیا۔ پھر آپ ﷺ نکلے اور ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی۔ پھر داخل ہوگئے۔ تشریف لائے اور مغرب اور عشا کی نماز اکٹھے پڑھائی۔

(۵۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِیُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ أَبِی الطُّفَیْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- کَانَ فِی غَزْوَةِ تَبُوکَ إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ یَرْتَحِلَ جَمَعَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَإِنْ تَرَحَّلَ قَبْلَ أَنْ تَزِیغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّی یَنْزِلَ لِلْعَصْرِ وَفِی الْمَغْرِبِ مِثْلَ ذَلِکَ إِنْ غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ یَرْتَحِلَ جَمَعَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَإِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَغِیبَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّی یَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَیْنَهُمَا. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۰۸]

(۵۵۲۷) ابوطفیل معاذ بن جبل سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کی تیاری میں تھے تو سورج ڈھل گیا۔ آپ ﷺ نے کوچ کرنے سے پہلے ظہر اور عصر کی نماز اکٹھے پڑھی۔ اگر سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کر لیتے تو ظہر کو مؤخر کر دیتے یہاں تک کہ عصر کے لیے اترتے اور مغرب میں بھی اسی طرح کرتے۔ اگر سورج کوچ سے پہلے غروب ہو جاتا کوچ تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے اور اگر کوچ کرنے کے بعد سورج غروب ہوتا تو مغرب کو مؤخر کرتے اور عشا کے ساتھ جمع کر لیتے۔

(۵۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَیْهِ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَی الْکَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ الثَّقَفِیُّ بِالرَّیِّ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ أَبِی الطُّفَیْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- کَانَ فِی غَزْوَةِ تَبُوکَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَیْغِ الشَّمْسِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّی یَجْمَعَهَا إِلَی الْعَصْرِ فَیُصَلِّیهِمَا جَمِیعًا، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَیْغِ الشَّمْسِ صَلَّی الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِیعًا ثُمَّ سَارَ، وَکَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّی یُصَلِّیَهَا مَعَ الْعِشَاءِ، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلاَّهَا مَعَ الْمَغْرِبِ.

تَفَرَّدَ بِهِ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ عَنْ لَیْثٍ عَنْ یَزِیدَ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۲۰]

(۵۵۲۸) ابوطفیل معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ غزوہ تبوک میں تھے۔ جب آپ ﷺ سورج کے ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو مؤخر کر دیتے' یہاں تک کہ اس کو عصر کے ساتھ جمع فرماتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد کوچ کرتے تو ظہر وعصر کو اکٹھا ہی پڑھ لیتے' پھر چلتے اور جب مغرب سے پہلے کوچ کرتے تو مغرب کو مؤخر کر لیتے اور عشا کے ساتھ پڑھ لیتے۔ جب مغرب کے بعد کوچ کرتے تو عشا کو مغرب کے ساتھ جلدی پڑھ لیتے۔

(۵۵۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُوسَی بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِیهَ

الصَّيْدَلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ حَفْصُوَيْهِ النَّيْسَابُورِيَّ صَاحِبَ حَدِيثٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ: مَعَ مَنْ كَتَبْتَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثَ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَقَالَ كَتَبْتُهُ مَعَ خَالِدٍ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَكَانَ خَالِدٌ الْمَدَائِنِيُّ هَذَا يُدْخِلُ الأَحَادِيثَ عَلَى الشُّيُوخِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا أَنْكَرُوا مِنْ هَذَا رِوَايَةَ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَأَمَّا رِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَهِيَ مَحْفُوظَةٌ صَحِيحَةٌ.

(۵۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا لَمْ تَزُلْ حَتَّى يَرْتَحِلَ سَارَ حَتَّى إِذَا دَخَلَ وَقْتُ الْعَصْرِ نَزَلَ فَجَمَعَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَإِذَا لَمْ تَغِبْ حَتَّى يَرْتَحِلَ سَارَ حَتَّى إِذَا أَتَى الْعَتَمَةَ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَأَنَّ حُسَيْنًا سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا. فَقَدْ. [صحیح لغیرہ۔ احمد ۱/۳۶۷]

(۵۵۳۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج ڈھلنے کے وقت اپنے گھر یا منزل پر ہوتے تو ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے اور جب سورج نہ ڈھلتا تو چلتے، پھر جب عصر کا وقت داخل ہو جاتا تو اترتے اور ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔ جب سورج غروب ہو جاتا اور آپ ﷺ اپنی منزل پر ہوتے تو مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے۔ جب سورج غروب نہ ہوتا تو کوچ کرتے اور جب عشا کا وقت ہوتا تو اترتے، پھر مغرب اور عشا کو جمع فرما لیتے۔

(۵۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ: كَانَ إِذَا زَاغَتْ لَهُ الشَّمْسُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَبَ، وَإِذَا لَمْ تَزِغْ لَهُ فِي مَنْزِلِهِ سَارَ حَتَّى إِذَا حَانَتِ الْعَصْرُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا حَانَتْ لَهُ الْمَغْرِبُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ، وَإِذَا لَمْ تَحِنْ فِي مَنْزِلِهِ رَكِبَ حَتَّى إِذَا حَانَتِ الْعِشَاءُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا.

قَالَ عَلِیٌّ وَرَوَاہُ عَبْدُ الْمَجِیدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ حُسَیْنٍ عَنْ کُرَیْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاحْتَمَلَ أَنْ یَکُونَ ابْنُ جُرَیْجٍ سَمِعَہُ أَوَّلاً مِنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ حُسَیْنٍ کَقَوْلِ عَبْدِ الْمَجِیدِ عَنْہُ ثُمَّ لَقِیَ ابْنُ جُرَیْجٍ حُسَیْنًا فَسَمِعَہُ مِنْہُ کَقَوْلِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَحَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ.

قَالَ الشَّیْخُ وَرُوِیَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ وَیَزِیدَ بْنِ الْہَادِ وَأَبِی أُوَیْسٍ الْمَدَنِیِّ عَنْ حُسَیْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَہُوَ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ شَوَاہِدِہِ یَقْوَی وَبِاللَّہِ التَّوْفِیقُ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۵۳۱) کریب ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کی نماز کے بارے میں خبر نہ دوں؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں، جب سورج نہ ڈھلتا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوچ کرتے۔ جب عصر کا وقت قریب ہوتا تو اترتے اور ظہر وعصر کو جمع کرتے اور جب مغرب کا وقت قریب ہوتا تو پھر مغرب وعشا کو اکٹھا کر لیتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں ہوتے اور مغرب کا وقت قریب نہ ہوتا تو کوچ کرتے اور جب عشا کا وقت قریب ہوتا تو اترتے اور مغرب وعشا دونوں اکٹھی پڑھ لیتے۔

(۵۵۳۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسَ النَّیْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنِی إِبْرَاہِیمُ عَنِ الْحُسَیْنِ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- جَمَعَ بَیْنَ الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ فِی السَّفَرِ إِذَا کَانَ عَلَی ظَہْرِ سَیْرِہِ وَیَجْمَعُ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

أَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاہِیمُ بْنُ طَہْمَانَ فَذَکَرَہُ. وَرَوَی أَیُّوبُ عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لاَ یَعْلَمُہُ إِلاَّ مَرْفُوعًا بِمَعْنَی رِوَایَۃِ حُسَیْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۵۳۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں ظہر اور عصر کو جمع کیا ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر چل رہے ہوتے تو مغرب وعشا کو بھی جمع فرماتے۔

(۵۵۳۳) أَخْبَرَنَاہُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ أَیُّوبَ عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَلاَ أَعْلَمُہُ إِلاَّ مَرْفُوعًا وَإِلاَّ فَہُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّہُ کَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلاً فِی السَّفَرِ فَأَعْجَبَہُ الْمَنْزِلُ أَقَامَ فِیہِ حَتَّی یَجْمَعَ بَیْنَ الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ یَرْتَحِلُ ، فَإِذَا لَمْ یَتَہَیَّأْ لَہُ الْمَنْزِلُ مَدَّ فِی السَّیْرِ فَسَارَ فَأَخَّرَ الظُّہْرَ حَتَّی یَأْتِیَ الْمَنْزِلَ الَّذِی یُرِیدُ أَنْ یَجْمَعَ فِیہِ بَیْنَ الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ أَیُّوبَ عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لاَ أَعْلَمُہُ إِلاَّ مَرْفُوعًا قَالَ عَارِمٌ ہَکَذَا حَدَّثَ بِہِ حَمَّادٌ قَالَ : کَانَ إِذَا سَافَرَ فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَأَعْجَبَہُ الْمَنْزِلُ أَقَامَ فِیہِ حَتَّی

يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. [ضعيف]

(۵۵۳۳) (الف) ابوقلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں کسی جگہ اترتے تو سب سے اچھی جگہ کا انتخاب کرتے۔ اس میں قیام کرتے۔ یہاں تک کہ ظہر وعصر کو جمع کرتے' پھر کوچ کرتے۔ جب کوئی جگہ تیار نہ ہوتی تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیر چلتے اور ظہر کو مؤخر کر دیتے۔ یہاں تک کہ وہ منزل آجاتی جس کا آپ ارادہ فرماتے کہ اس جگہ ظہر وعصر کو جمع کرنا ہے۔

(ب) حماد بیان فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو ایسی جگہ اترتے جو جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی لگتی وہاں قیام کرتے اور ظہر وعصر کو جمع کرتے۔

(۵۵۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ سَائِرِينَ فَنَبَا بِكُمُ الْمَنْزِلُ فَسِيرُوا حَتَّى تُصِيبُوا مَنْزِلاً تَجْمَعُونَ بَيْنَهُمَا، وَإِنْ كُنْتُمْ نُزُولاً فَعَجِلَ بِكُمْ أَمْرٌ فَاجْمَعُوا بَيْنَهُمَا ثُمَّ ارْتَحِلُوا. [ضعيف]

(۵۵۳۴) ابوقلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جب تم سفر میں چل رہے اور منزل تمہارے لیے واضح ہو جائے تو تم چلتے رہو یہاں تک کہ تم اپنی منزل تک پہنچ جاؤ اور ان دو نمازوں کو جمع نہ کرو۔ اگر تم پڑاؤ کرو اور کسی کام کی جلدی ہو تو دونوں نمازوں کو جمع کرو، پھر کوچ کرو۔

(۵۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا بِسَرِفَ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْحِمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ الأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ كَذَلِكَ.

[ضعيف۔ ابو داؤد ۱۲۱۵]

(۵۵۳۵) ابوزبیر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج غائب ہو جاتا تو مکہ میں سرف نامی جگہ پر مغرب اور عشا کو جمع فرما لیتے۔

(۵۵۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ جَارُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَهُمَا عَشَرَةُ أَمْيَالٍ يَعْنِي بَيْنَ مَكَّةَ وَسَرِفَ وَالْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِعُذْرِ السَّفَرِ مِنَ الأُمُورِ الْمَشْهُورَةِ الْمُسْتَعْمَلَةِ فِيمَا بَيْنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ مَعَ الثَّابِتِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-، ثُمَّ عَنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ مَا أَجْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ مِنْ جَمْعِ

النَّاسِ بِعَرَفَةَ ثُمَّ بِالْمُزْدَلِفَةِ. [ابو داؤد ۱۲۱۶]

(۵۵۳۶) جعفر بن عون ہشام بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ مکہ اور سرف کے درمیان دس میل کا فاصلہ ہے۔ دو نمازوں کو عذر کی بنا پر جمع کرنا مشہور ہے۔ صحابہ، تابعین اور نبی ﷺ سے بھی ثابت ہے۔ پھر عرفہ اور مزدلفہ میں نمازوں کے جمع کرنے پر سب کا اتفاق ہے۔

(۵۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ. قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ يُقِيمُ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ فَيُصَلِّيهَا ثَلاَثًا ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ قَلَّ مَا يَلْبَثُ حَتَّى يُقِيمَ صَلاَةَ الْعِشَاءِ وَيُصَلِّيهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَلاَ يُسَبِّحُ بَيْنَهُمَا بِرَكْعَةٍ وَلاَ يُسَبِّحُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِسَجْدَةٍ حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ انظر ۵۵۱۲]

(۵۵۳۷) سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ کو سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کر کے عشا کے ساتھ جمع فرماتے۔ سالم کہتے ہیں: جب عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو جلدی ہوتی وہ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔ مغرب کی نماز قائم کرتے تو تین رکعات ادا کرتے، پھر سلام پھیرتے نہ تو ان دو نمازوں کے درمیان نفل پڑھتے اور نہ ہی عشا کے بعد ایک رکعت پڑھتے بلکہ رات کا قیام فرماتے۔

(۵۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: مَا أَشَدَّ مَا رَأَيْتُ أَبَاكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ فِي السَّفَرِ قَالَ: غَرَبَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِذَاتِ الْجَيْشِ فَصَلاَّهَا بِالْعَقِيقِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ ثَمَانِيَةَ أَمْيَالٍ وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ قَالَ قُلْتُ: أَيُّ سَاعَةٍ تِلْكَ؟ قَالَ قَدْ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ رُبُعُهُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ فَسَارَ أَمْيَالاً ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى قَالَ يَحْيَى وَذَكَرَ لِي نَافِعٌ هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ سَارَ قَرِيبًا مِنْ رُبُعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى. [صحیح۔ مالک ۳۳۶]

(۵۵۳۸) یحییٰ بن سعید سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: میں نے تیرے باپ کو دیکھا ہے وہ مغرب کو بہت زیادہ مؤخر کر دیتے تھے۔ ذات الجیش نامی جگہ پر سورج غروب ہو جاتا تو عقیق نامی جگہ پر جا کر نماز پڑھتے۔ یہی حدیث ثوری نے یحییٰ بن سعید سے روایت کی ہے، انہوں نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں، ان میں آٹھ میل کا فاصلہ ہے اور ابن جریج یحییٰ بن سعید سے

روایت کرتے ہیں۔اس میں یہ الفاظ ہیں۔ میں نے کہا: یہ کونسی گھڑی ہوتی ہے؟ فرمایا: رات کا تہائی حصہ یا چوتھائی۔ ''یحییٰ بن سعید نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کئی میل چلتے، پھر اترتے اور نماز پڑھتے...... دوسری جگہ نافع سے روایت ہے کہ وہ چوتھائی رات تک چلتے، پھر اتر کر نماز پڑھتے۔

(۵۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي السَّفَرِ وَيَقُولُ هِيَ سُنَّةٌ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ٤٤٠٨]

(۵۵۳۹) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سفر میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ سنت ہے۔

(۵۵٤۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ إِذَا عَجِلَ بِهِمُ السَّيْرُ جَمَعَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.
وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ.

[ضعيف]

(۵۵۴۰) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ سعید بن زید اور اسامہ بن زید کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو ظہر، عصر اور مغرب، عشا کو جمع کرتے۔

(۵۵٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ يُجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ : نَعَمْ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ أَلَمْ تَرَ إِلَى صَلاَةِ النَّاسِ بِعَرَفَةَ. [صحيح۔ مالك ٣٣٢]

(۵۵۴۱) ابن شہاب فرماتے ہیں: میں نے سالم بن عبد اللہ سے سوال کیا: کیا سفر میں ظہر اور عصر کو جمع کیا جائے گا؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا جو لوگ عرفہ میں کرتے ہیں؟

(۵۵٤۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي الزِّنَادِ فِي أَمْثَالٍ لَهُمْ خَرَجُوا إِلَى الْوَلِيدِ كَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ لِيَسْتَفْتِيَهُمْ فِي شَيْءٍ فَكَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ. [حسن]

(۵۵۴۲) زید بن اسلم، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، محمد بن منکدر اور ابو الزناد وغیرہ حضرات کو ولید کے پاس پیش ہونا تھا۔ یہ ولید کی طرف گئے تو ولید نے کسی کو ان کی طرف روانہ کیا کہ وہ ان سے کسی چیز کے بارے میں پوچھے تو یہ حضرات سورج ڈھلنے کے بعد

ظہر اور عصر کی نماز جمع فرماتے تھے۔

(۷۹۴) باب الْجَمْعِ فِي الْمَطَرِ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ
بارش کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کرنا

(۵۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ قَالَ مَالِكٌ أُرَى ذَلِكَ كَانَ فِي مَطَرٍ. [صحیح۔ مالک ۳۳۰]

(۵۵۴۳) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کو اکٹھے پڑھتے تھے۔ اسی طرح مغرب اور عشا کو بغیر خوف اور سفر کے بھی۔ امام مالک فرماتے ہیں: میرا خیال یہ ہے کہ ایسا بارش کی وجہ سے فرماتے تھے۔

(۵۵۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مَالِكٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ إِلاَّ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَقَالاَ بِالْمَدِينَةِ وَرَوَاهُ أَيْضًا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمَعْنَى رِوَايَةِ مَالِكٍ وَخَالَفَهُمْ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا إِلَى تَبُوكَ.

أَمَّا حَدِيثُ زُهَيْرٍ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۵۴۴) حماد بن سلمہ ابو زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ بغیر خوف اور سفر کے، لیکن انہوں نے مغرب اور عشا کا تذکرہ نہیں کیا اور وہ دونوں اس وقت مدینہ میں تھے۔ قرۃ بن خالد ابو زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ یہ اس سفر کا قصہ ہے جو آپ ﷺ نے تبوک کی جانب کیا۔

(۵۵۴۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ. قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ سَعِيدًا لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَالَ سَأَلْتُ

ابْنَ عَبَّاسٍ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. وَأَمَّا حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح۔ مسلم ۷۰۵]

(۵۵۴۵) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر بغیر خوف اور سفر کے جمع کر کے پڑھیں۔ ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بھی ابن عباس سے اس طرح سوال کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کا ارادہ یہ تھا کہ امت میں سے کسی پر حرج نہ ہو۔

(۵۵۴۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ معنى سالفا]

(۵۵۴۶) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں ظہر اور عصر کو بغیر خوف اور سفر کے جمع کیا۔

(۵۵۴۷) فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا.

قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ وَزَادَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح معنى سالفا]

(۵۵۴۷) (الف) جابر بن زید فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس سے سنا وہ کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ آٹھ یا سات نمازیں اکٹھی پڑھی ہیں۔

(ب) سعید بن جبیر ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے کہا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر حرج نہ ہو۔ سفیان نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ بغیر خوف اور سفر کے۔

(۵۵۴۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي الْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ قُلْتُ: لِمَ تَرَى يَا أَبَا عَبَّاسٍ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ بِخِلاَفِ هَؤُلاَءِ. [صحيح۔ معنى تخريجه]

(۵۵۴۸) سعید بن جبیر عبداللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشا بغیر خوف اور سفر کے ان کو جمع کیا۔ میں نے کہا: اے عباس! آپ ﷺ کا کیا ارادہ تھا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(۵۵۴۹) فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ :أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ.وَكَأَنَّ قُرَّةَ بْنَ خَالِدٍ أَرَادَ حَدِيثَ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ فَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِهِ أَوْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا فَسَمِعَ قُرَّةُ أَحَدَهُمَا وَمَنْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ الآخَرَ وَهَذَا أَشْبَهُ فَقَدْ رَوَى قُرَّةُ حَدِيثَ أَبِي الطُّفَيْلِ أَيْضًا.وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَخَالَفَ أَبَا الزُّبَيْرِ فِي مَتْنِهِ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۵۴۵]

(۵۵۴۹) سعید بن جبیر ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے سفر میں ظہر وعصر اور مغرب وعشا کو جمع کیا۔ میں نے ابن عباس سے کہا: کس چیز نے آپ کو اس پر ابھارا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(۵۵۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ مَطَرٍ قِيلَ لَهُ فَمَاذَا أَرَادَ بِذَلِكَ ؟ قَالَ :أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَعِيدٌ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ كَيْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ وَلَمْ يُخْرِجْهُ الْبُخَارِيُّ مَعَ كَوْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ مِنْ شَرْطِهِ وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا أَعْرَضَ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِمَا

فِيهِ مِنَ الاخْتِلاَفِ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي مَتْنِهِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً فَقَدْ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِقَرِيبٍ مِنْ مَعْنَى رِوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٥٤٥]

(۵۵۵۰) (الف) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر اور مغرب، عشا بغیر خوف اور بارش کے جمع کیں۔ کہا گیا: آپ ﷺ کا کیا ارادہ تھا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(ب) وکیع اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ سعید نے کہا: میں نے ابن عباس سے کہا تھا کہ نبی ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(٥٥٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَزَادَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ أَيُّوبُ لَعَلَّهُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَقَالَ عَسَى وَرُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ حَمَلَهُ عَلَى تَأْخِيرِ الظُّهْرِ إِلَى آخِرِ وَقْتِهَا وَتَعْجِيلِ الْعَصْرِ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا. [صحيح۔ بخاری ٥١٨]

(۵۵۱) (الف) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر وعصر اور مغرب وعشا کو سات، آٹھ مرتبہ جمع کیا۔

(ب) حماد بن زید کی حدیث کے آخر میں ہے کہ ایوب کہتے ہیں: شاید بارش والی رات۔

(ج) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ اس نے اظہر کو مؤخر کرنے پر اور عصر کو جلد پڑھنے پر ابھارا۔

(٥٥٥٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قَالَ قُلْتُ :يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أُرَاهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ قَالَ : وَأَنَا أَظُنُّ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۲۰]

(۵۵۵۲) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات یا آٹھ مرتبہ نمازوں کو جمع کر کے پڑھا ہے۔ میں نے کہا: اے ابوشعثاء! میرا خیال ہے کہ آپ ظہر کو مؤخر کرتے اور عصر کو جلدی پڑھتے اور مغرب کو دیر سے اور عشا کو جلدی پڑھتے۔ فرمایا: میرا بھی وہی گمان ہے۔

(۵۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَاللَّفْظُ لأَبِي الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ : خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ.فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ : الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ قَالَ : فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لاَ يَفْتُرُ الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ فَقَالَ : أَتُعَلِّمُنِي السُّنَّةَ لاَ أُمَّ لَكَ ، ثُمَّ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ : فَحَاكَ فِي صَدْرِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ .فَأَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهُ.رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۷۰۵]

(۵۵۵۳) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ایک دن عصر کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، سورج غروب ہو گیا اور ستارے ظاہر ہو گئے۔ لوگ کہنے لگے: نماز! نماز! بنوتمیم کا ایک شخص آیا اور مسلسل کہہ رہا تھا: نماز! نماز! تو انہوں نے فرمایا: تیری ماں نہ ہو تو مجھے سنت سکھائے گا! پھر فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، وہ ظہر و عصر اور مغرب و عشا کو جمع کر لیتے تھے۔ عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں: میرے دل میں کوئی بات کھٹکی تو میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے ان سے سوال کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے بھی ان کی تصدیق کر دی۔

(۵۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ :لاَ أُمَّ لَكَ تُعَلِّمُنَا بِالصَّلاَةِ. كُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.(ق) وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ الثَّابِتَيْنِ عَنْهُ نَفْىُ الْمَطَرِ وَلاَ نَفْىُ السَّفَرِ فَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى أَحَدِهِمَا أَوْ عَلَى مَا أَوَّلَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِمَا مَا يَمْنَعُ ذَلِكَ التَّأْوِيلَ.وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ الْجَمْعَ فِي الْمَطَرِ وَذَلِكَ يُؤَكِّدُ تَأْوِيلَ مَنْ أَوَّلَهُ بِالْمَطَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۵۴) (الف) عبداللہ بن شقیق عقیلی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: نماز! وہ خاموش رہے۔ اس نے پھر کہا: نماز! وہ پھر خاموش رہے۔ اس نے پھر کہا: نماز! وہ پھر خاموش رہے۔ پھر فرمایا: تیری ماں نہ ہو تو ہمیں نماز سکھاتا ہے! ہم ان دو نمازوں کو نبی ﷺ کے دور میں جمع کر لیتے تھے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ کی دونوں احادیث میں بارش اور سفر کی نفی نہیں ہے، بلکہ دونوں کو کسی ایک پر محمول کیا جائے گا۔

(۵۵۵۵) أَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي الْمَطَرِ قَبْلَ الشَّفَقِ.
وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۵۵۵۵) معاذ بن عبداللہ بن خبیب ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں ان دو نمازوں (مغرب اور عشا) کو شفق غائب ہونے سے پہلے جمع کیا۔

(۵۵۵۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَمَعَ الأُمَرَاءُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ جَمَعَ مَعَهُمْ فِي لَيْلَةِ الْمَطَرِ.
وَرَوَاهُ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ قَبْلَ الشَّفَقِ. [صحيح۔ مالك ۳۳۱]

(۵۵۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب امراء مغرب اور عشا کو جمع کرتے تو وہ بھی ان کے ساتھ بارش والی رات میں جمع کرتے۔

(۵۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ عُرْوَةَ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّ كَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ إِذَا جَمَعُوا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ وَلاَ يُنْكِرُونَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۵۵۷) ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد، سعید بن مسیب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی یہ سب حضرات بارش والی رات میں مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے تھے اور اس کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(۵۵۵۸) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِذَا كَانَ الْمَطَرُ وَإِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَشْيَخَةَ ذَلِكَ الزَّمَانِ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَهُمْ وَلاَ يُنْكِرُونَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۵۵۸) موسیٰ بن عقبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بارش ہوتی تو وہ مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے

تھے۔ سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، ابوبکر بن عبدالرحمن وغیرہ حضرات بھی ان کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور وہ اس کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(۷۹۵) باب ذِكْرِ الأَثَرِ الَّذِى رُوِىَ فِى أَنَّ الْجَمْعَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ مَعَ مَا دَلَّتْ عَلَيْهِ أَخْبَارُ الْمَوَاقِيتِ

اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے اس پر اوقات والی احادیث دلالت کرتی ہیں

(۵۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى الْعَالِيَةِ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَمْعُ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ فِى سُنَنِ حَرْمَلَةَ الْعُذْرُ يَكُونُ بِالسَّفَرِ وَالْمَطَرِ وَلَيْسَ هَذَا بِثَابِتٍ عَنْ عُمَرَ هُوَ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِىُّ وَالإِسْنَادُ الْمَشْهُورُ لِهَذَا الأَثَرِ مَا ذَكَرْنَا وَهُوَ مُرْسَلٌ.

أَبُو الْعَالِيَةِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ قَدْ أَشَارَ الشَّافِعِىُّ إِلَى مَتْنِهِ فِى بَعْضِ كُتُبِهِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۸۲۵۳]

(۵۵۵۹) (الف) ابوالعالیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عذر سفر اور بارش ہے، لیکن یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے۔

(۵۵۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِىُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الرَّمْجَارِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِى حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ أَبِى قَتَادَةَ يَعْنِى الْعَدَوِىَّ أَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عَامِلٍ لَهُ : ثَلاَثٌ مِنَ الْكَبَائِرِ الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ ، وَالنُّهْبَى.

أَبُو قَتَادَةَ الْعَدَوِىُّ أَدْرَكَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ شَهِدَهُ كَتَبَ فَهُوَ مَوْصُولٌ وَإِلاَّ فَهُوَ إِذَا انْضَمَّ إِلَى الأَوَّلِ صَارَ قَوِيًّا وَقَدْ رُوِىَ فِيهِ حَدِيثٌ مَوْصُولٌ عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- فِى إِسْنَادِهِ مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۲۰۳۵]

(۵۵۶۰) ابوقتادہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں اپنے عاملوں کو لکھا، تین چیزیں کبیرہ گناہ ہیں: بغیر عذر کے

نمازوں کو جمع کرنا، لڑائی سے بھاگ جانا اور ڈاکہ ڈالنا۔

(۵۵۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((جَمْعٌ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ)).لَفْظُ حَدِيثِ نُعَيْمٍ

وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ :((مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ)).

تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ الْمَعْرُوفُ بِحَنَشٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ النَّقْلِ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ.

[باطل۔ ابو یعلی ۲۷۵۱]

(۵۵۶۱) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بغیر عذر کے نمازوں کو جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(ب) یعقوب کی روایت میں ہے کہ جس نے دو نمازوں کو بغیر عذر کے جمع کیا تو وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوا۔